لخمن کول بلبل

سام نامہ

مرتبہ

غلام نبی خیال

۱۹۶۲ء

جموں اینڈ کشمیر اکیڈیمی آف آرٹس۔ کلچر اینڈ لینگویجیز
سری نگر

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

لخمن کول بُلبُل

سامرتامہ

مُرتّبہ

غلام نبی خیال

جموں و کشمیر اکیڈمی آف آرٹس کلچر اینڈ لنگویجز سرینگر کشمیر

سنہ ۱۹۶۲ء

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

1886 — 189
حق سرکار
سال
نام

سام نامہ

بُلبُل

مُرتّبہ

خیال

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

ناشر : سیکرٹری
اکیڈیمی آف آرٹس، کلچر اینڈ لنگویجز سرینگر
مطبوعہ : کوہِ نور پرنٹنگ پریس دہلی
طبع اول : ۱۹۶۲ء
تعداد : پانچ سو جلد
قیمت : ۲ دو روپے

(جملہ حقوق بحق اکیڈیمی محفوظ)

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

پیش لفظ

فردوسی نے جن پہلوانوں کو "شاہنامہ" کے ذریعے بقائے دوام بخشی ہے اُن میں سام نہ صرف یہ کہ قدیم تر ہے بلکہ کئی حیثیتوں سے اہم بھی ہے۔ چنانچہ یہی وجہ ہے کہ فردوسی کے پیش رووں نے بھی سام کے کارناموں کو نظم کا جامہ پہنایا اور اس کے بعد میں آنے والوں نے بھی۔ بعض متاخرین نے تو سام کی داستان کو مستقل تصنیف کا موضوع ہی بنالیا۔ اس سلسلے میں خواجو کا "سام نامہ" کافی مشہور ہے۔ "شاہنامہ" ہی کی طرح "سام نامہ" کی شہرت اپنے عالمی سفر کے دوران کشمیر بھی پہنچی اور یہاں کے شاعروں کی توجہ کا مرکز بنی۔

دورِ مغلیہ میں کشمیر فارسی کا اہم مرکز بن گیا تھا اور یہاں اس زبان کے چرچے شہر بہ شہر ہی نہیں قریہ بہ قریہ پھیل گئے تھے۔ اس زبان کی آبیاری میں مسلمانوں ہی کی طرح کشمیری پنڈتوں نے بھی برابر کا حصہ لیا تھا۔ اور دنیائے علم وادب میں بڑا نام کمایا تھا۔ فارسی کے اسی رواج عام کی وجہ سے فارسی کی داستانیں بھی شہروں سے دیہاتوں تک پھیل گئی تھیں اور تعلیم یافتہ طبقے میں مقبول تھیں۔ اُنیسویں صدی کے آغاز میں جب نسبتاً بدامنی اور انتشار کم ہوا تو تصنیف و تالیف کے نئے میدانوں کی طرف بھی توجہ ہوئی۔ عاشقانہ اور صوفیانہ غزل تو پہلے بھی لکھی جاتی تھی، لیکن طویل بیانیہ تخلیقات کی طرف پہلی بار باقاعدگی سے توجہ ہوئی اس کام کا بیڑا ایک وقت کئی شعرا نے اُٹھایا۔ اس دور میں سب سے پہلی رزمیہ پرکاش رام کی

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

"رام اوتار چرت" ہے جو کشمیری رامائن کا مرتبہ رکھتی ہے، لیکن دوسری مثنویاں جو لکھی جانے لگیں وہ زیادہ تر عشقیہ اور صوفیانہ تھیں۔ محمود گامی کی "شیریں خسرو" یا مقبول کی "گلریز" ولی اللہ کی "ہیمال ناگرائے" ہو یا رمضان بٹ کی "اکہ نندن" سب اسی صنف میں آتی ہیں۔

رزمیہ کی روایت کو آگے بڑھانے کا سہرا ابتدا میں تین اہم شاعروں کے سر ہے وہاب پرے، امیر شاہ کریری اور لچھمن کول بلبل ناگامی، تھوڑے سے تقدم و تاخر زمانی کے باوجود یہ تینوں شاعری کے میدان میں ہم عصر ہی گنے جائیں گے۔ ان میں امیر شاہ کریری اور وہاب پرے تو ایک دوسرے کے دوست بھی تھے اور ایک دوسرے سے تحریک شاعری بھی حاصل کرتے تھے اگرچہ ایک روایت یہ بھی ہے کہ بڈشاہ کے زمانے میں "شاہنامہ" کا کشمیری ترجمہ بھی شروع کیا گیا تھا۔ لیکن اس کا کوئی وجود نہیں ہے۔ یہ روایت ویسے بھی ضعیف نظر آتی ہے۔ بہرحال اگر اس طرح کا کوئی کشمیری ترجمہ کیا بھی گیا ہوگا تو انیسویں صدی کے بہت پہلے ہی معدوم ہو چکا تھا اور جب وہاب پرے نے از سر نو "شاہنامہ" کا ترجمہ شروع کیا تو اُن کے سامنے اپنی زبان میں کوئی اور ترجمہ موجود نہیں تھا۔ انہیں شاہی سرپرستی بھی حاصل نہیں تھی۔ صرف اُن کا اپنا ذوق اور ذاتی دلچسپی اور بعض احباب کی توجہ دہانی اس کام کی محرک ہوئی۔ بعض اوقات دوستی تقسیم کار کا وسیلہ بھی بن جاتی ہے اس لئے وہاب پرے اور امیر شاہ کریری میں یہ باہمی تصفیہ ہو گیا کہ سام کی داستان امیر شاہ ہی نظم کریں گے اور "شاہنامہ" کی باقی داستانوں کو وہاب پرے۔

امیر شاہ کریری اور لچھمن کول بلبل دونوں ہی نے سام کی داستان کو اپنے اپنے انداز میں بیان کیا ہے۔ اگرچہ دونوں کا ماخذ خواجہ کا "سام نامہ" ہے۔ لیکن امیر شاہ نے ترجمہ کیا ہے اور بلبل نے تلخیص۔ وہاب پرے نے "شاہنامہ" کے علاوہ اور بھی رزمیہ داستانیں

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

نظم کی ہیں" لیکن امیر اور بلبل کی رزمیہ نظم صرف ایک "سامنامہ" ہے۔ وحدتِ موضوع کے باوجود یہ ماننا پڑتا ہے کہ بلبل کے یہاں فن کاری زیادہ ہے اور زبان و بیان کا لطف بھی۔

اس دور میں رزمیہ نظموں کی ترویج و تخلیق کا سیاسی جواز بھی تھا۔ علی العموم رزمیہ نظموں کی ترویج یا تو ایسے ادوار میں ہوتی ہے جبکہ سلطنتیں یا قومیں توسیع حدود اور ملک گیری کی خواہش جنگجویانہ جذبات کو عام کرانا چاہتی ہیں یا سیاسی اور سماجی استحصال کے خلاف خود عوام کے دلوں میں بغاوت کے جذبات ابھرتے ہیں جن کو سہارا دینے کے لئے شعراء رزمیہ کا دامن تھامتے ہیں۔ جس دور میں ان نظموں کی تخلیق ہوئی وہ دور بھی کشمیری عوام کے سیاسی اور اقتصادی استحصال ہی کا ایک دور تھا۔ اس لئے اگرچہ وہاب اور بلبل بظاہر فارسی مثنویوں کے ترجمے اور تلخیص میں لگے ہوئے نظر آتے ہیں۔ لیکن دراصل وہ عوام کی بے چینی کے نقیب ہیں اور ان کے جذبات بغاوت کے ترجمان بھی۔ وہ زمانہ کھل کر باتیں کرنے کا نہیں تھا۔ اس لئے بات تہ بہ تہ پردوں ہی میں کرنی پڑتی تھی۔

لیکن وہاب و امیر و بلبل کی تخلیقات کو صرف ترجمے یا سیاست کے ترازو پر تولنا مناسب نہ ہوگا۔ یہ تخلیقات کشمیری زبان میں ایک اہم سنگ میل کی حیثیت رکھتی ہیں۔ ان سے زبان میں تازہ وسعت آئی ہے۔ اب تک ادب صرف تصوف اور عشق کے محور پر رقص کر رہا تھا۔ ان رزمیوں کی بدولت زندگی کی عظیم اور تلخ تر حقائق پر بھی نظر گئی۔ زندگی سے آنکھیں چار کرنے کا حوصلہ بڑھا۔ ایک اُمنگ، ایک ولولہ، ایک دار و گیر ایک جذبۂ عمل ایک آہنگِ وطن دوستی ابھرا، اور اس نے آگے چل کر مہجور و آزاد کی قومی شاعری کے لئے راستہ صاف کیا۔ ترجموں کا یہ دور نہ ہوتا تو کشمیری کا ادب شاید کچھ دنوں اور ان نئی وسعتوں سے ناآشنا ہی رہتا۔

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

وہاب آمیر اور بلبل میں مؤخرالذکر کو یہ خصوصیت بھی حاصل ہے کہ انہوں نے ترجمہ ایک میکانکی عمل نہیں مانا ہے بلکہ اخذ و ترک کی صلاحیتوں سے کام لے کر ہمارے سامنے ایک ڈھلی ڈھلائی اور ترشی ترشائی چیز پیش کی ہے۔ یہ افسوس کی بات تھی کہ کشمیری کے اس شاعر کا کلام ابھی تک تاریکی میں پڑا ہوا تھا۔ میری تحریک پر غلام نبی خیالؔ نے لچھمن کول بلبل کی پہلی کتاب "سامنامہ" کی تدوین و تصحیح کا کام ہاتھ میں لیا اور بڑے سلیقے اور خوش اسلوبی سے اسے انجام کو پہنچایا۔ شروع میں انہوں نے ایک سیر حاصل مقدمہ بھی لکھا ہے۔ مجھے اُمید ہے کہ وہ بلبل کی دوسری تصانیف کی تصحیح و تدوین کی طرف بھی اسی طرح توجہ کریں گے۔ اکادمی اس کی اشاعت کر رہی ہے۔ یہ اُسی کا فرضِ منصبی تھا اور مجھے خوشی ہے کہ بدیر سہی لیکن ہم ایک اہم فریضہ سے سبکدوش ہو رہے ہیں۔

میں آخر میں شعبہ ریسرچ و اشاعت حکومت جموں و کشمیر کا بھی شکریہ ادا کرنا چاہتا ہوں، جنہوں نے "سام نامہ" کا نسخہ ہمیں کام کرنے کے لئے مہیا کیا، اور جناب ابن مہجور کا بھی جنہوں نے اپنا ایک ذاتی نسخہ تصحیح و تطابق کے لئے عنایت کیا۔

سرینگر
۲ جون ۱۹۶۲ء

— علی جواد زیدی

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

مُقدّمہ

مُہذّب دُنیا کی تمام بڑی بڑی زبانوں کی گہرائی اور گیرائی کا اندازہ جہاں اُسکی تخلیقی تصانیف سے ہوتا ہے وہاں بہت حد تک اس بات سے بھی کیا جاتا ہے کہ ان کے دامن میں عالمی ادب کے گنج ہائے گراں مایہ ترجموں کی شکل میں کتنے موجود ہیں۔ ہر قوم کے ادب میں طبع زاد تخلیقوں کے علاوہ دُنیا کے عظیم ادبی شاہکاروں کے تراجم سے ہی اس کے ذخیرہ میں وُسعت پیدا ہوتی ہے۔ جن زبانوں کا ادب آج سرمایہ دار کہا جاتا ہے انہوں نے وقتاً فوقتاً دوسری زبانوں کے ادب ہی کا سہارا لیکر بیشتر سرمایہ جمع کیا ہے۔ لین دین کا یہ عمل علوم وفنون کی ترویج اور اسالیب میں تنوّع کا بھی سبب بنتا ہے۔

کشمیری ادب کے دورِ جدید سے پہلے کے شعری خزینے جہاں

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

مقامی ذہانت و ذکاوت کے مرہون ہیں وہیں فارسی اور سنسکرت شاعری کے خرمنوں کی خوشہ چینی سے بھی وسیع و وقیع ہوئے ہیں۔ بالخصوص فارسی مدتوں تک شاہان و حاکمانِ کشمیر کی درباری زبان رہی ہے اور اس زبان کے پھیلاو سے یہاں کے باشعور طبقے کا فی عرصے تک فارسی علم و ادب کی طرف راغب رہے۔ سب سے زیادہ ہمارے شاعروں نے فارسی موضوعات و اسالیب کا اثر قبول کیا اور اُن کے کلام پر فارسیت کی چھاپ نظر آنے لگی۔ اگرچہ اس سے تقلید کی راہیں کھُلیں لیکن اس نے ہماری زبان کو بھی وسعت بخشی اور ہمارا ادب بھی پروان چڑھتا گیا۔ محمود گامی، رسول میر، مقبول، وہابی حاجنی اور حقانی ہمارے اُن سخن وروں کے سرِ فہرست ہیں جنکی شاعری کے چشمے براہِ راست فارسی کے منبع سے پھوٹے ہیں۔ مانا کہ بعض جگہ انہوں نے فارسی زبان کی بے جا حد تک بھی تقلید کی لیکن کچھ فائدے سے بھی حاصل ہوئے۔ اسی اتباع اور تقلید کی بدولت ہمارے ادب میں "گلشن راز" جیسی مقبولِ عام مثنوی اور کشمیری شاہنامہ فردوسی جیسے ایک عظیم ترین شہکار کا اضافہ بھی ہوا۔

فارسی زبان کے کلاسیکی ادب سے جو مثنویاں براہِ راست ترجمہ یا تصرف

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

(Adaptation) کی صورت میں ہمارے ادب میں داخل ہوئیں، اُن میں مذہبی رنگ کی تخلیقیں، حُسن و عشق کے بزمیہ اور بیانیہ قصّے اور جنگ و جدل سے بھرپور رزم نامے شامل ہیں۔ لیکن یہاں پر ہمیں ان میں سے صرف دو اصناف یعنی بزمیہ اور رزمیہ کا ذکر کرنا مقصود ہے۔

بزمیہ مثنویاں کشمیری شاعری کے تیسرے دور سے تعلق رکھتی ہیں جو محمود گامی کے زمانہ سے شروع ہوتا ہے۔ محمود کے زمانے تک ہمارا ادب لل دید اور شیخ نورالدین نورانیؒ کی متصوفانہ اور اخلاقی شاعری اور حبہ خاتون کے رومانی گیتوں اور عشقیہ نظموں سے بہرہ ور ہو چکا تھا۔ محمود کے زمانے میں سرزمین کشمیر میں فارسی علم و ادب کا طوطی بول رہا تھا۔ یہاں تک کہ خاص درسگاہوں کے علاوہ عام مکتبوں میں بھی فارسی زبان کی علمی اور ادبی کتابیں ابتدائی نصاب تک میں داخل تھیں۔ اسی دور میں کشمیری ادب میں پہلی بار مثنوی کا اضافہ ہوا۔ محمود گامی اس صنفِ سخن کو اپنی زبان میں متعارف کرنے کے پیش رو ہیں۔ انہوں نے مولانا عبدالرحمٰن جامیؒ اور نظامی گنجوی کی مثنویوں "یوسف زلیخا" قصہ "ہارون الرشید" "لیلےٰ مجنوں" اور "شیریں خسرو" وغیرہ کو اپنی زبان میں نظم کیا۔ محمود کے ہم عصر رسول میر شاہ آبادی کی ایک گم شدہ

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

مثنوی "زیبا نگار" کا بھی کہیں کہیں ذکر پایا جاتا ہے، لیکن اس کا کوئی نسخہ تا حال دستیاب نہیں ہو سکا ہے۔ انہی دنوں سیف الدین تارہ بلی نے مثنوی "وامق عذرا" لکھی اور یہی وہ زمانہ ہے جب مقبول کرالہ واری نے رضیائی نخشبی کے ایک فارسی قصہ کو "گل ریز" کے نام سے کشمیری نظم میں پیش کر کے یہاں کے مثنوی نگاروں میں اولین درجہ پایا۔

شور و مستی اور عشق و محبت کے واقعات سے پُر یہ کشمیری مثنویاں لوگوں میں بہت جلد مقبول ہوئیں۔ پڑھنے والے ان سے تفریح طبع حاصل کرنے لگے اور ان کے واقعات زبان زد خلائق ہو گئے۔ دوسری طرف یہ سرزمین جبر و استبداد کے آہنی چنگل میں کراہ رہی تھی۔ استحصالی عناصر کی قوت کے سامنے مجبور عوام سر اُٹھانے کی جرأت نہیں کر سکتے تھے اور مطلق العنانیت کی اس گرم بازاری میں اگر کوئی چیز مظلوم کشمیریوں کے افسردہ دلوں اور مایوس ذہنوں میں جست و خیز اور جد و جہد کی ایک اُمنگ سی پیدا کر دیتی تھی تو وہ یہ رزمیہ داستانیں ہی تھیں اس طرح کے وہ قصے اور کہانیاں جن کے کردار شجاعت اور جرأت مندی کے طبعی اوصاف رکھتے تھے، عام کشمیری کے سامنے مثال بن کر آتے تھے اور انہیں بھی متاثر کر دیتے۔ یہ بات اُس دور کے

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

حساس شاعروں نے محسوس کی۔ فارسی زبان میں ایسی شعری تخلیقات کی کوئی کمی نہیں تھی، لہذا انہوں نے اس زبان کے چیدہ چیدہ جنگ ناموں کو کشمیری میں نظم کرنا شروع کیا، اور یہ سلسلہ پیر غلام محمد حنفی (وفات ۱۹۳۷ء) تک جاری رہا۔ اس طرح سے جو خاص خاص رزمیہ مثنویاں کشمیری زبان میں منتقل ہوئیں، اُن میں لچھمن کول بُلبل کا "سام نامہ" مولوی صدیق اللہ حاجنی کا "سکندر نامہ" وہاب پرے کا "شاہنامۂ فردوسی" سید امیر شاہ کریری کا "سام نامہ" اور "جنگِ خاور"، مظفر حسن شاہ کا "جنگِ مختار" اور حنفی کا جنگ نامہ "امیر حمزہ" قابلِ ذکر ہیں۔

یہ ساری مثنویاں بحرِ تقارب (فعولن فعولن فعولن فعل) میں لکھی گئی تھیں۔ بُلبل کے سوا اور کشمیری مترجموں نے بھی اپنے لئے یہی بحر منتخب کی۔ اس بحر کو رزمیہ شاعری کے لئے موزوں ترین خیال کیا جاتا ہے۔ فردوسی نے بھی شاہنامہ اسی بحر میں لکھا ہے۔ لیکن اس تقلید نے ان کشمیری تراجم میں یہ خامی پیدا کی ہے کہ جہاں جہاں اصل کے الفاظ اور اشعار کے صحیح مطالب کشمیری شاعروں کی دسترس سے بالا رہے ہیں وہاں انہوں نے یا تو فارسی کے اشعار کو ہی من وعن نقل کیا ہے یا اُن کے اپنے ترجمہ میں کوئی تاثر نہیں رہا۔

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

لچھمن کول بلبل ہمارے اُن شاعروں میں شمار ہوتے ہیں جنہوں نے "سام نامہ" کو کشمیری میں منتقل کر کے اس روایت کو مستقل طور پر زندہ کیا کیونکہ اس سے پہلے اگرچہ مہا بھارت وغیرہ کا کشمیری ترجمہ ہو چکا تھا، لیکن ان کے مترجمین کے نام تک معلوم نہیں ہیں۔

جس طرح کشمیری زبان کے اکثر شعرائے متقدمین و متوسطین آجتک گوشۂ گمنامی میں پڑے ہیں اور اُن کے مستند حالاتِ زندگی کا فراہم کرنا بھی ہمارے لئے ناممکن ہو جاتا ہے۔ اسی طرح اوائل اُنیسویں صدی کے اہم شاعر بلبل کے جامع سوانح بھی معلوم نہیں ہو سکتے۔ لے دے کے عبدالاحد آزاد نے بلبل کے بارے میں جو کچھ قلم بند کیا ہے اُسی کا سہارا رہ جاتا ہے۔ اس کے علاوہ جو کچھ زبانی روایات سے معلوم ہو سکا ہے اُس کو بھی میں نے درج کر دیا ہے۔ بلبل کے حالاتِ زندگی یوں ہیں:۔

بلبل ناگامی کا اصلی نام لچھمن جو رینہ تھا۔ والد صاحب کا نام سندر رازدان تھا، اُن کی ولادت سرینگر میں مٹہ پورہ کے محلہ میں ۱۸۱۲ء میں ہوئی۔ یہ سب سے پہلے چنکرال محلہ میں سکونت کرتے تھے۔ پھر جوانی کے ہی دنوں میں گھر والوں سے ان بن ہو جانے کی وجہ سے پنجاب بھاگ گئے اور ایک سال وہاں رہنے کے بعد

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

واپس آئے۔ بعد میں دوسری شادی کے بعد سرینگر سے آٹھ میل دُور جنوب کی طرف قصبہ ناگام میں منتقل ہوئے، اور وہیں مستقل طور پر بُود و باش اختیار کی بُلبُل کا ابتدائی پیشہ دُکانداری تھا۔ ناگام آکر کوٹھیال[1] بنے۔ یہ کام بھی بعد میں ترک کیا، اور پھر دُکانداری شروع کی۔ بعد ازیں قصبہ میں ایک مکتب کھولا جہاں انہوں نے فارسی میں درس دینا شروع کیا، انہیں دنوں شعر کہنے کا شوق ہوا۔ فارسی ادب کے گہرے مُطالعہ اور درس و تدریس کی وجہ سے انہوں نے رفتہ رفتہ فارسی کی قابلِ داد مہارت پیدا کر لی، اور وہ اس زبان کے فاضل اساتذہ میں شمار ہونے لگے۔ انہوں نے ملکہ وکٹوریہ کی وفات پر ایک فارسی مرثیہ لکھ کر وائسرائے ہند کو بھیج دیا، جس پر ان کو ایک سند کے علاوہ پچاس روپیہ انعام بھی دیا گیا۔ اس مرثیہ کے چند اشعار یہ ہیں ؎

بانوئے تخت نشینِ لندن　　بانوئے نقش و نگینِ لندن

بانوئے ہند و سمرقند و عرب　　بانوئے سندھ و سرندیپ و حلب

بانوئے تبت و کشمیر و پہار　　بانوئے خشک و تر و برّ و بحار

---

[1] کوٹھیال اُس سرکاری ملازم کو کہتے ہیں جسکی تحویل میں دیہاتوں میں عام طور سے وہ اناج رہتا ہے جو لوگوں میں تقسیم کرنا ہوتا ہے۔

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

یہی وجہ ہے کہ بُلبُلؔ کا ابتدائی کلام فارسیت میں رنگا ہُوا ہے، اور اُن کے اکثر اشعار ہو بہو فارسی میں ہی موزوں ہُوا کرتے تھے۔ مادری زبان کے علاوہ برج بھاشا اور سنسکرت زبانوں میں بھی اُن کو کافی دخل تھا۔

بُلبُلؔ کی گھریلو زندگی سکون سے گذرتی تھی۔ بیوی کا نام بمبر مَل تھا ان سے ایک لڑکا شیوہؔ جی اور ایک لڑکی زیبہ دیدی پیدا ہوئی۔ شیوہؔ جی عینِ عالم شباب میں دُنیا سے اُٹھ گیا۔ اُس کی موت کے بارے میں یہ روایت ہے کہ جنم اشٹمی کے موقع پر شیوہؔ جی کسی کام سے سرینگر آیا۔ باپ نے اُسے ایک تربوز لانے کو کہا تھا۔ شیوہؔ جی جب واپس ناگام آیا تو وُہ تربوز لانا بھول گیا تھا۔ بُلبُلؔ نے غصّہ میں آکر اُس سے کہا کہ "تم نے میرا کہا نہ مانا، اب تم صرف آٹھ دن زندہ رہو گے۔" کہتے ہیں شیوہؔ جی اسی روز بیمار ہُوا، اور پُورے آٹھ دن گذرنے کے بعد چل بسا۔ اس صدمۂ جانکاہ سے بُلبُلؔ کو اس قدر دُکھ اور افسوس ہُوا کہ ایک ہفتہ تک سر برزانو رہے، لیکن تسلیم و رضا کی یہ کیفیت تھی کہ زبان سے اُف تک نہ کی۔

تنہا نشینی بُلبُلؔ کو مرغوب تھی۔ عام طور پر خلوت میں بیٹھکر شاعری کیا کرتے یا سال میں کبھی کبھی گوتم ناگ اور اِشہ بر میں قیام کرتے۔ مذہب کے

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

معاملے میں لگ بھگ آزاد خیال تھے۔ روزمرّہ کی زندگی بہت سادہ تھی۔ عام اور سادہ غذا کھاتے، سادہ لباس پہنتے تھے۔ البتہ ساز و سُرود کے علاوہ چرس اور کشمیری چائے کے بے حد دلدادہ تھے۔ کشمیری چائے کا ذکر آپ نے "سامنامہ" میں بھی بار بار مزے لے لے کر یُوں کیا ہے ؎

پھر کنا چایہ پیالاہ مایہ سیتی ژلیم لوسُن میہ چانے چایہ سیتی
شکر لب شیر چایاہ انتہ شیر تھ مو یک بُوزتھ میہ خاطر گوم نیر تھ
ز خوابِ ناز ساقی گژھتہ بیدار میہ چانے چایہ پیٹھ دِل چھُم طلبگار
یتم ساقی بہ مورُس انتظارن اکھس کیتھ پیالہ ہیتھ چھُس چایہ پران

رُوحانی تعلیم میں بُلبُل مشہور شاعر پرمانند کے شاگرد تھے، جن کے انداز میں انہوں نے کچھ لیلائیں لکھی ہیں۔ پرمانند جی کی ایک مشہور لیلا اس طرح شروع ہوتی ہے ؎

ور دیا کر دیا دیا ساگرہ ہرہ ہرہ ہرہ شیوہ شنکرہ جی
نم پانس کن تار دم بوسرہ ہرہ ہرہ ہرہ شیوہ شنکرہ جی

بُلبُل صاحب فرماتے ہیں ؎

ہرہ معکھ ہرہ نس چھ ہرہ چے لہرہ انترہ باہرہ ہرہ ہرہ اوم

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

بُلبُل نے اکہتر سال کی عمر پاکر ۱۸۸۳ء میں وفات پائی۔ کہتے ہیں کہ دو دن آپ کی طبیعت ناساز رہی اور جب مرنے کا وقت قریب آیا تو صرف دو گھنٹے پہلے یہ اشعار کہے جن میں آپ کی تاریخ وفات بھی موجود ہے ؎

بیا اے باغباں بُلبُل قفس انداخت در گلشن
بہ باغِ شبنمش غسلے بہ برگِ گُل کفن افگن

چمن کے بیچ میں سبزے کے تختے پر لٹا دینا
ہر اک گلبن کے (کی) شاخوں سے مسا اسکی کرو روشن
صبا با عندلیبِ گوکُل از بُلبُل نوا برگو
کہ "زیرِ پائے عفورآم جی آمد شرن لخمن"

آخری مصرعہ سے، کہ، چھوڑ کر ۱۹۴۲ء بکرمی کے اعداد بنتے ہیں یہی سالِ وفات ہے۔ شاعر نے بسترِ مرگ پر ہی کہا تھا "کہ" چھوڑ کر شمار کرو!"

آپ کی تصانیف میں کچھ فارسی اور کشمیری غزلیات کے علاوہ چند لیلائیں اور بھجن اور چاتے نامہ، اوم نامہ، شیوہ لگن اور دو مثنویاں رام نامہ اور نل دمن شامل ہیں۔

بُلبُل کے رام نامہ کو رامائن سلسلے کی ایک کڑی سمجھنا چاہیئے جس سے

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

شاہنامہ اور سام نامہ کشمیری ادب میں منتقل ہوئے۔ بہتر ہوگا کہ فردوسی کے شہنامہ کے ساتھ ہی ان تراجم اور ان کے ماخذوں کا یہاں ذکر کیا جائے

سنہ ۳۶۵ ہجری میں جب سامانی شہزادہ نوح بن منصور بادشاہ بنا اُس وقت پایہ تخت بخارا میں بڑے بڑے شعراء موجود تھے۔ ابو منصور محمد ابن احمد دقیقی بھی وہیں سکونت پذیر تھا۔ بادشاہ نے اُسے دربار میں بُلا کر شاہنامہ کی تصنیف پر مامور کیا۔ دقیقی نے گشتاسپ نامہ کے عنوان سے کوئی ایک ہزار اشعار قلم بند کئے جن میں اُس نے سلطنتِ گشتاسپ کا حال زردشت کی پیدائش اور گشتاسپ اور ارجاسپ کی جنگ کے حالات نظم کئے۔[1] ابھی وہ اتنا ہی کہہ پایا تھا کہ اُسے ایک ترک غلام نے قتل کیا۔ شبلی کا کہنا ہے کہ دقیقی نے بیس ہزار اشعار لکھے۔[2] لیکن یہ فردوسی ہی کی قسمت میں تھا کہ چند سال بعد وہ اس کام کو پایۂ تکمیل تک پہنچا دے، اور ساٹھ ہزار ابیات میں عجم کا قومی افسانہ تخلیق کرے۔ فردوسی نے جب شاہنامہ از

---

[1] پاسداران سخن۔ مظاہر مصفا۔ مطبوعہ طہران۔ ص ۶۳، ۶۴

[2] شعر العجم جلد اول۔ مطبع معارف اعظم گڈھ سنہ ۱۹۴۰ء ص ۴۳

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

ازسرِ نو لکھنا شروع کیا تو اُس نے دقیقی کے اشعار کو بھی اسمیں شامل کیا۔ دقیقی کی موت کا افسوس کرتے ہوئے فردوسی نے اُس کا ذکرِ خیر ان الفاظ میں کیا ہے ؎

یکایک ازو بخت برگشتہ شد بدستِ یکے بندہ برکشتہ شد
زگشتاسپ و ارجاسپ بیتے ہزار بگفت و سرآمد براو روزگار
برفت او و این نامہ ناگفتہ ماند چنان بختِ بیدارِ او خفتہ ماند
خدایا بیخشا گناہِ ورا بیفزائے در حشر جاہِ ورا

ابوالقاسم فردوسی طوسی کی پیدایش چوتھی صدی ہجری کے ابتدائی ایام میں بیان کی جاتی ہے۔ سلطان محمود غزنوی کی فرمائش پر فردوسی نے دقیقی کی وفات کے بعد شاہنامہ کو دوبارہ شروع کیا اور تقریباً ساٹھ ہزار اشعار پر مشتمل، جسمیں دقیقی کے اشعار بھی شامل ہیں۔ اس عظیم رزمیہ کو ۴۰۰ھ ہجری میں مکمل کیا۔ فردوسی نے لگ بھگ اسّی سال کی عمر میں ۴۱۵ھ ہجری کے قریب وفات پائی۔ شاہنامہ لکھنے پر فردوسی نے اپنی عمر کے تیس ۳۰ سال صرف کیے ؎

جہاں کردہ ام از سخن چوں بہشت
ازیں پیش تخمِ سخن کس نکشت

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

بسے رنج بردم درایں سالِ سی
عجم زندہ کردہ ام بدیں پارسی

وہاب پرسے نے شاہنامہ کو کشمیری میں منتقل کرکے دِل گُردے کا ثبوت دیا ہے۔ اپنی بسیار نویسی کے اعتبار سے وہاب اگرچہ کشمیری شعراء میں اپنی نظیر نہیں رکھتے مگر جس کارنامہ نے اُنکی ادبی شخصیت کا لوہا منوایا ہے وُہ یہی ترجمہ ہے۔

وہاب نے ابھی سنِ بلوغ میں قدم رکھا ہی تھا کہ حاجن کے ایک مولوی صاحب کی وساطت سے شاہنامہ کا ایک مطبوعہ نسخہ دستیاب ہُوا جو انہیں دنوں بمبئی کے ایک مطبع سے چھپا تھا۔ مولوی صاحب کے باصرار و بہ تکرار واپس مانگنے پر وہاب کو اس کے ترجمہ کی تحریک ہوئی اور انہوں نے کہا ؎

تہٕ بُوزتھ بغیرت سیٹھاہ خارہ گوم
ازاں کینہ زن مے وَسے نار پیوم
سبب یُتھ چُھ از خارہ بازی بنُن
گیُم رأے شہنامہ کأشُر وَنُن

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

اس واقعہ سے یہ عیاں ہوتا ہے کہ وہاب نے محض ادبی تحریک یا طبعی اُمنگ کے تحت ترجمہ کرنے کا کام شروع نہیں کیا تھا، بلکہ اس میں 'غیرت' یا 'رشک' کا جذبہ بھی کارفرما تھا۔ ظاہر ہے کہ رشک کا جذبہ جذبۂ تخلیق کی طرح دیرپا نہیں ہوتا۔ وہاب پرے کے یہاں بھی ایک عجلت کا احساس ہوتا ہے۔ وہاب چونکہ اس 'دردِ سر' سے جلد چھٹکارا پانا چاہتے تھے، اس لئے اُن کا شاہنامہ قارئین میں وُہ کیفیتیں پیدا نہیں کر سکا۔ جسکی وجہ سے فردوسی کو بقائے دوام حاصل ہے۔ جس شاہنامہ نے فردوسی کی رگوں سے خون کا ایک ایک قطرہ چوس لیا۔ اُس کے قلم برداشتہ ترجمہ میں بھی وہاب پرے کو جلد ہی یہ محسوس ہو گیا کہ یہ نرا کھیل ہی کھیل نہیں ہے بلکہ اس میں بھی خون پسینہ ایک کرنا ہوگا۔ اسی لئے انہوں نے ساٹھ ہزار اشعار کو تئیس ہزار ابیات میں مُلخّص کرنے پر اکتفا کی۔

شاہنامہ کا کشمیری ترجمہ کرتے وقت وہاب نے سام نریمان کے قصّے کو قلم بند نہیں کیا، کیونکہ یہ حصہ اس سے قبل سیّد امیر شاہ کریری نے، جو وہاب کے دوست بھی تھے، الگ سے سام نامہ کے عنوان سے نظم کیا تھا۔ اس کا ذکر وہاب نے یوں کیا ہے ؎

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

تُسند داستانہ نہایت چھُ رمیوٗٹھ
سُہ بوٚڈ دفتراہ عشقنومی زیادہ زیوٗٹھ
چھُ خواجو لیکھان شہنامس[1] اندر
تہ کورمُت چھُ فردوسین مختصر
چھُ گومُت پری دخترِ عاشق سُہ تمام
سپنمُت سُہ دفتر چھُ کاشُر تمام

امیر شاہ وہاب سے عمر میں سات سال بڑے تھے۔ در اصل انہوں نے وہاب ہی کے ایما سے سامنامہ کو نظم کرنے کا بیڑا اُٹھایا اس کتاب کی وجہِ تصنیف کے باب میں امیر یوں رقمطراز ہیں ؎

خصوصاً چھُ اکھ مخلصا میون یار — نہایت شفیقاہ سُہ چھُم دوسدار
لقب چھُس پرے ناو عبدالوہاب — چھُ قرباہ عجب خاصہ حاجن بنام
ہوَس گوہ تمس میانہ شارُک سیٹھاہ — زفردوس طوسی چھُ محمود شاہ

---

[1] یہاں سامؔ نامہ ہونا چاہیئے کیونکہ امیر نے اپنا قصہ سامؔ نامہ خواجو سے ہی لیا ہے جس کا ذکر آگے آئے گا۔ نیز خواجو کے نام سے کوئی شاہنامہ وابستہ نہیں۔

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

دوم پسر مسمّٰی کہ اے مرد شیرین کلام بہ ابیاتِ کشمیر و متن رژہ سام

یہاں اس بات کی وضاحت کرنا ضروری ہے کہ فردوسی نے جس جگہ شاہنامہ میں سام کی داستان نظم کی ہے۔ وہاب نے اس خیال سے اُس حصہ کو چھوڑ دیا کہ امیر شاہ اُسے پہلے ہی کشمیری میں منتقل کر چکے تھے۔ لیکن شاہنامۂ فردوسی اور سام نامۂ امیر کا مطالعہ کرنے سے معلوم ہوتا ہے کہ ان دو میں سام کا قصہ بالکل مختلف واقعات کے ساتھ بیان کیا گیا ہے امیر شاہ کا سام نامہ بجز چند ایک عام واقعات کے فردوسی کے پیش کردہ واقعات سے کوئی مطابقت نہیں رکھتا۔ امیر شاہ نے اگرچہ اپنے ترجمہ کے ماخذوں میں فردوسی کا نام بھی گنایا ہے۔ لیکن در اصل اُن کا سام نامہ خواجو کرمانی کے سام نامہ سے ماخوذ ہے۔ خواجو کے ساتھ ساتھ امیر شاہ نے عسجدی کے بارے میں بھی لکھا ہے کہ اُس نے بھی سام کی حکایت کو نظم کیا تھا۔ لیکن عسجدی کے حالات سے اس کا کوئی پتہ نہیں چلتا کہ اُس نے اس نام کی کوئی مثنوی تصنیف کی۔ اس بات کو پیشِ نظر رکھتے ہوئے کہ امیر شاہ نے ان تینوں فارسی شعراء میں سے صرف خواجو کا نام اکثر بار لیا ہے یہاں یہ بات ثابت کرنے کی کوشش کی گئی ہے کہ امیر شاہ کا سام نامہ خواجو

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

ہی سے ماخوذ ہے۔ پہلے امیر شاہ کے اُن اشعار میں سے چند ایک ملاحظہ فرمائیے جو اُس نے خواجو، عسجدی اور فردوسی کے بارے میں لکھے ہیں ؎

خردمند فردوسیٔ پاک زاد — سُہ خواجو بہ عسجدی خوش نہاد

•

ز اخبارِ آں سامِ خجز گذار — دنن یی چھُ سُوی عسجدی نامدار

•

میہ بوزُم ز گفتارِ شکر بیان — دپن یی چھُ خواجوئے شیرین بیان

•

خردمند اُستاد طوسی لقب — دنن چھُوی یہہ ہوی داستانہ عجب

•

خردمند خواجوئے شیرین کلام — دپن یی چھُ اندر تواریخِ سام

•

خردمند اُستاد خواجو خطاب — دنن چھُوی یہہ ہوی نکتہ اندر کتاب

•

سُخن سنج سُوی عسجدی نامور — دنن یی چھُ از سامِ نیرم خبر

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

سوال پیدا ہوتا ہے کہ اگر امیر شاہ نے خواجو کے سام نامہ ہی کو اپنا ماخذ بنایا تو وہ فردوسی اور عسجدی کا ذکر بار بار کیوں کرتے ہیں۔ عسجدی کے بارے میں تو وثوق سے کچھ کہا نہیں جا سکتا۔ ممکن ہے کہ خواجو نے اپنی مثنوی میں احتراماً یا مصلحتاً اُس کا ذکر کر دیا ہو۔ جس کی بنا پر امیر شاہ نے بھی اُس کا نام اپنے اشعار میں لے لیا ہو۔ البتہ فردوسی کا ذکر اس لئے مناسب اور موزوں تھا کہ فی الحقیقت خود خواجو نے اپنا سام نامہ شہنامہ ہی کے تتبع میں لکھا ہے۔ نیز اُس کے کچھ اشعار بھی مستعار لئے ہیں۔ اس لحاظ سے خواجو لازمی طور پر فردوسی کا ممنون ہے، اور اسی سبب سے امیر شاہ کو بھی اُستادِ طوس کی داد دینا پڑی۔

شاہنامۂ فردوسی میں جو واقعات سام سے تعلق رکھتے ہیں، اُن کی مختصر تفصیل یوں ہے :-

" سام کے بیٹے زال کی پیدایش کے موقعہ پر جب سام کو پتہ چلا کہ زال کے بال سفید ہیں تو وہ پراگندہ خاطر ہوا، کیونکہ اُس سے کہا گیا کہ زال تمہاری نسل سے نہیں ہے ؎

چو فرزند را دید موئے سپید
بسود از جہاں یکسرہ نا اُمید

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

سام نے اس نشانی کو بدشگونی سے تعبیر کرکے زال کو تن تنہا البرز کوہ میں چھوڑ دیا۔ جہاں ایک سیمرغ نے اُس کی پرورش کی۔ ایک دن خواب میں کسی نے سام سے بتایا کہ زال ابھی زندہ ہے کیونکہ ؎

کہ یزداں کسے را کہ دارد نگاہ
نگردد ز گرما و سرما تباہ

سام نے جب دوسری دفعہ پھر زال کو خواب میں دیکھا تو وہ بیٹے سے ملنے کے لئے بیتاب ہوا۔ اور اُس کی تلاش میں کوہِ البرز کی طرف روانہ ہوا وہاں سیمرغ زال کو سام کے پاس لایا۔ پھر یہ دونوں منوچہر بادشاہ کے پاس آ گئے۔ منوچہر نے سام کو زابلستان کی سرزمین عطا کی اور دونوں باپ بیٹے زابل آ گئے۔ جہاں سام نے بیٹے کو زابلستان کا ولی عہد مقرر کیا۔ زال یہاں سے کابل کی طرف نکلا جہاں وہ شاہِ کابل مہراب کی بیٹی رودابہ پر عاشق ہُوا۔ اور دونوں کے درمیان محبت کے عہد و پیمان ہونے لگے۔ اس بات کی اطلاع زال نے ایک خط کے ذریعہ سام کو بھی دی۔ رودابہ کی ماں سین دخت نے یہ سُن کر کوئی اعتراض نہیں کیا۔ لیکن مہراب کو یہ بات مطلق پسند نہیں آئی۔ منوچہر کو بھی جب زال و رودابہ کے عشق کے بارے میں معلوم ہُوا تو

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

اُس نے سام کو طلب کیا اور اُسے مہراب کابلی کے ساتھ جنگ کرنے کا حکم دیا۔ سام نے ایک بھاری فوج کے ساتھ کابُل کی طرف کوچ کیا۔ جب یہ خبر زال کو ملی تو اس نے باپ سے منت سماجت کی کہ وہ اُسکی محبوبہ کا وطن برباد نہ کرے۔ اس کی بجائے زال نے اپنے آپ کو باپ کی خدمت میں قربانی کیلئے حاضر کیا۔ سام کی فوجیں اب کابُل کے قریب آچکی تھیں۔ مہراب نے خوفزدہ ہوکر اپنی بیوی سیندخت کو بُلا کر کہا، میں سام کا مقابلہ نہیں کرسکتا۔ لہذا جھگڑا مٹانے کے لئے بہتر ہے کہ میں تم اور رودابہ دونوں کو قتل کردوں، سیندخت نے جواباً کہا کہ میں خود سام سے مُقابلہ کروں گی۔ یہ کہہ کر ملکہ بیش بہا تحائف لے کر سام کے پاس گئی اور اُس سے کہا کہ ایک آدمی کی خطا پر آپ سارے کابُل کو کیوں تباہ کریں گے؟ سام متاثر ہوا، اور اُس نے منوچہر کے نام زال کے ہاتھ اپنی عرضی روانہ کی۔ جس میں یہ تحریر کیا کہ اب میں بوڑھا ہوگیا ہوں۔ لہذا یہ کام زال ہی انجام دے گا اور یہ کہ زال کو رودابہ سے محبت ہوگئی ہے۔ لہذا آپ اس پیوند کی اجازت دیں۔ زال خط لے کر منوچہر کے پاس آیا، جہاں بادشاہ کے حکم سے زال کو مختلف امتحانوں سے گزرنا پڑا، اور پھر منوچہر نے اُسے عقد کی اجازت

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

دیدی۔ زآل کابُل آیا، جہاں اُس نے رودابہ سے شادی کی"۔

اس کے علاوہ بھی اگرچہ فردوسی نے سام کے بارے میں چند مختصر اور ضمنی وقائع بیان کئے ہیں۔ لیکن اُن کا نفسِ حکایت کے ساتھ کوئی خاص تعلق نہیں۔

عنصری، غضائری، فرخی اور منوچہری کے ساتھ عبدالعزیز بن منصور مروزی المتخلص بہ عسجدی بھی دربارِ محمود غزنوی کے ممتاز شعراء میں شمار ہوتا تھا۔ اُس نے ۴۳۲ھ میں وفات پائی۔ لیکن جیسا کہ اوپر کہا گیا ہے عسجدی کے کسی سوانح نگار نے ایسا کوئی اشارہ تک نہیں کیا جس سے سام سے متعلق کسی تخلیق کو عسجدی سے منسوب کیا جا سکے۔ عسجدی نے عمر بھر مدحیہ قصائد کے علاوہ غزلیات اور قطعات لکھے ہیں، مگر ان میں سے صرف معدودے چند اشعار کے سوا کوئی چیز مکمل صورت میں موجود نہیں رہی۔ فارسی زبان کے اکثر تذکرہ نگاروں نے اس بات کی تصدیق کی ہے۔ مظاہر مصفّا لکھتے ہیں کہ " دیوانے ازو درست نیست۔ در سالہائے اخیر آقای طاہری شہاب شعرہائے پراکندی ایں شاعر را از تذکرہ ہا و فرہنگ ہائے فارسی گرد آوردہ[1]"

---

[1] پاسدارانِ سخن۔ مظاہر مصفا۔ مطبوعہ طہران۔ ص ۴۴۳

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

ڈاکٹر رضازادہ شفق نے بھی لکھا ہے کہ "چند ایک بے ترتیب ابیات کے سوا عسجدی کا کلام ہم تک نہیں پہنچ سکا ہے[1]۔"

خواجو کرمانی ۶۸۹ھ میں پیدا ہوئے اور ۷۵۳ھ میں وفات پائی خواجو کے ساتھ جو سام نامہ منسوب ہوا ہے اُس کا دوسرا نام ہمای و ہمایوں بھی بیان کیا جاتا ہے۔ شفق کا کہنا ہے کہ "ہمای و ہمایوں داستانے است عاشقانہ و در بحرِ تقارب گفتہ شدہ و با ایں بیت شروع مے کند ؎

بنام خداوندِ بالا و پست
کہ از ہستیش ہست شد ہر چہ ہست

و آں را در بغداد بسالِ ۷۳۲ھ سرودہ و سلطان ابو سعید و وزیرِ او غیاث الدین محمدؒ را در مقدمۂ آں مدح گفتہ۔ تاریخِ تالیف ایں مثنوی را شاعر در کلمۂ "بذل" آوردہ و گفتہ است ؎

کنم بذل بر ہر کہ دارد ہوس کہ تاریخ آن نامہ بذل است و بس

در ایں مثنوی گذشتہ از نظامی تاثیر سبک شاہنامہ کاملا محسوس است[2]"

---

[1] تاریخ ادبیات ایران۔ ص ۶۶

[2] تاریخ ادبیاتِ ایران مولفہ ڈاکٹر رضازادہ شفق مطبوعہ طہران۔ ص ۵۴-۵۵

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

ہرمن ایتھے نے بھی دعویٰ کیا ہے کہ یہ سام نامہ دراصل خواجو کی مثنوی ہمای و ہمایوں ہی کا Reproduction ہے جس میں محض نام کی تبدیلی سے قاری کو دھوکا دینے کی کوشش کی گئی ہے[1]۔ اس کے علاوہ چند ایک تذکرہ نویسوں نے سام نامۂ خواجو کا محض سرسری طور پر ذکر کیا ہے[2]۔

اس مثنوی کے کچھ قلمی نسخے برٹش میوزیم۔ انڈیا آفس لائبریری اور بوھر لائبریری کلکتہ میں بھی محفوظ ہیں۔ جن کی تفصیل یہاں دی جاتی ہے

برٹش میوزیم والا نسخہ ۱۰ رجب المرجب ۸۴۱ھ کو لکھا گیا ہے۔ اس میں ایک سو ستانوے (۱۹۷) اوراق ہیں۔ اس نسخہ کا اولین شعر یہ ہے ؎

سپاس آں خدائے ایزد و رہنمائے
کہ از کاف و نون کرد گیتی بپائے

اختتام کے قریب مصنف کا نام اس طرح آیا ہے ؎

---

[1] فہرستِ مخطوطاتِ فارسی جلد دوم۔ مرتبہ ہرمن ایتھے۔ انڈیا آفس لائبریری لندن۔ سنہ ۱۹۰۳۔ ص ۷۱۳۔ ۷۱۴۔ [2] تاریخ ادبیات در ایران جلد دوم۔ مؤلفہ ڈاکٹر ذبیح اللہ صفا۔ مطبوعہ طہران۔ ص ۳۷۶

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

سرانجام خواجو شد شش نامہ ختم
کہ فردوسیش ہست شہنامہ ختم

اس نسخہ کی کہانی کا ابتدائی حصہ منوچہر شاہ کے دربار سے متعلق ہے جس میں خواجو نے شاہنامہ کے اشعار بھی نقل کئے ہیں۔ اس حصہ میں بادشاہ کے ساتھ سام کے تعارف کا حال بیان کیا گیا ہے۔ اصل نظم سام کے شکار کو نکلنے کے واقعہ سے شروع ہوتی ہے۔ آخری حصے میں یہ بیان ہے کہ سام نے چین کے بادشاہ کو کس طرح قتل کر کے وزیر کے بیٹے قمرتاش کو وہاں کی حکومت سونپ دی اور وہ خود کیسے فغفور چین کی بیٹی پری دخت کے ہمراہ ملک خاور کی طرف روانہ ہوا، جہاں سے سام دوبارہ دربار منوچہری میں پہنچا۔

برٹش میوزیم میں محفوظ دوسرا نسخہ، جو ناتمام ہے، اس شعر سے شاعر کے نام کو ظاہر کرتا ہے ؎

سرائندہ خواجوئے موبد نژاد چنیں کرد از ماہ بے مہر یاد[1]

---

[1] فہرست مخطوطات فارسی جلد دوم۔ برٹش میوزیم لندن ۱۸۸۱ء ص ۵۴۳-۵۴۴۔

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

انڈیا آفس لائبریری میں موجود نسخہ کا پہلا شعر یہ ہے ؎

بنامِ خداوندِ بالا و پست
کہ از ہستیش ہست شد ہر چہ ہست

یہ نسخہ برٹش میوزیم والے نسخہ اول سے پورے دس دن کم ایک سال بعد یعنی یکم رجب ۱۰۸۵ھ کو نقل کیا گیا ہے۔[1]

بوہر لائبریری کلکتہ والا نسخہ خواجہ اس شعر سے شروع ہوتا ہے ؎

منم بر سرِ غبتِ گردانِ سپہر
ہمم خشم جنگ است ہم داد و مہر

یہ نسخہ خطِ نستعلیق میں خوشخط لکھا ہوا ہے اور عنوانات سرخ روشنائی سے رقم ہیں۔ اس نسخہ کی کتابت قیاساً سترھویں صدی عیسوی میں ہوئی ہے۔[2]

امیر شاہ کے سام نامہ کی کہانی کا یہاں درج کرنا اس لئے مناسب

---

[1] فہرست مخطوطاتِ فارسی جلد دوم۔ انڈیا آفس لائبریری لندن ۱۹۰۳ء ص ۱۳، ۱۴

[2] فہرست مخطوطاتِ فارسی جلد اول بوہر لائبریری کلکتہ ۱۹۲۱ء ص ۱۴۳

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

معلوم ہوتا ہے کہ خواجو کے سام نامہ کا جو مختصر قصہ اوپر آیا ہے اُس سے موازنہ کر کے یہ بات ثابت کی جائے کہ امیر نے دراصل خواجو ہی سے اپنی مثنوی کی حکایت لی ہے۔ ثانیاً یہ دیکھا جائے کہ بُلبُل نے اپنے سام نامہ میں امیر شاہ کے نظم کردہ وقائع میں کس قدر اختصار سے کام لیا ہے

سام نامۂ امیر کی داستان یوں ہے :-

" منوچہر کے دربار سے وابستہ نریمان پہلوان کا بیٹا سام ایک دن بادشاہ کی اجازت لے کر شکار کو نکلا۔ جب وہ ایک ویران جگہ پر پہنچا تو اُسے معلوم ہُوا کہ وہ اپنے رفقاء سے دُور آ نکلا تھا۔ سام اب چلتے چلتے ایک دیدہ زیب عمارت میں پہنچا جہاں ایک خوشرو لڑکی نے سام سے شاہِ چین کی بیٹی پری دخت کے بارے میں بتایا۔ سام نے جب پری دخت کی تصویر یہاں دیکھی تو وہ ہوش و حواس کھو بیٹھا۔ صبح کو سام جب اپنے ساتھیوں سے ملا، تو اُنہیں اُسکی دگرگوں حالت دیکھکر شک گذرا کہ سام دیوانہ ہو گیا ہے۔ سام نے اُنہیں اپنی سرگذشت سُنا کر چین جانے کا قصد کیا اور اُسی وقت لشکر ساتھ لے کر اپنے محبوب کی تلاش میں بطرفِ چین روانہ ہوا۔ سام کے ہمراہیوں میں اُس کا ایک قریبی رشتہ دار

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

فلواد[1] بھی شامل تھا۔

راستے میں اُنہیں ایک بحرِ بے پایاں کے قریب زنگی فوج کا مقابلہ کرنا پڑا۔ اس کے سردار سمندوں[2] نے آخر شکست کھائی اور وہ سام کے ہاتھوں قتل ہُوا۔ زنگیوں پر فتح پانے کے بعد سام اور اُس کے ساتھی سرزمین خاور میں پہنچے۔ جہاں کا بادشاہ ضمیران ملک[3] اسی دن فوت ہوا تھا۔ وہاں کے دستور کے مطابق سام کو خاور کا تخت بخشا گیا۔ سام نے خاور میں وقتِ شاہی کے دوران وہاں کے عوام پر طرح طرح کے احسانات کئے اور ساری رعایا اُسے دُعائیں دینے لگی۔ انہی دنوں میں ضمیران ملک کی بیٹی پری زاد سام پر عاشق ہوئی اور وزیرِ خاور کی لڑکی آذر افروز نے بھی فلواد کو دِل دیا۔ اب سام کے پاس اُس کا چچازاد بھائی قلوش بھی آگیا۔ ایک دفعہ جب سام نے پری دخت کو خواب میں دیکھا تو اُس کا جذبۂ عشق از سرِ نو بیدار

---

[1] بُلبل نے یہ نام قلواد لکھا ہے

[2] بُلبل نے یہ نام سمندان لکھا ہے

[3] یہ نام بھی سامنامہ بُلبل میں ملک ضمر درج ہے

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

ہُوا، اور اُس نے قلوش کو شاہِ خاور مُقرر کر کے اور فلواد کو وزیر بنا کر چین کی راہ لی۔

تھوڑی دُور جا نکلنے کے بعد سام کو ایک کاروان نظر آیا جس کا رہبر خواجہ سعدان دراصل پری دخت کا اتالیق تھا اور کسی سفر سے واپس ہوتے ہوئے چین جا رہا تھا۔ سعدان نے جب سام کو دیکھا تو اُسے اپنے مرے ہوئے جوان بیٹے کی یاد آئی، جس کی شکل و صورت سام سے ملتی جُلتی تھی۔ اُس نے سام کو اپنے ساتھ لیا اور یہ دونوں آگے بڑھتے گئے۔

اب سام اور اُس کے ساتھی ایک ایسی جگہ پر آ پہنچے تھے، جہاں ایک مشہور دیو جند نے فغفور چین کی بھاوج اور پری دخت کی سہیلی پری نوش کو قید رکھا تھا۔ سام نے یہاں تمام دیوؤں کو قتل کرنے کے بعد جند جادوگر کو بھی موت کے گھاٹ اُتار کر پری نوش کو رہائی دِلوائی۔

جند کے قتل کی خبر سُن کر اُس کا بڑا بھائی نکوکال دیو برافروختہ ہو کر سام کے لشکر پر ٹوٹ پڑا، لیکن وہ بھی سام کے ہاتھوں ہلاک ہوا۔ اِس دوران میں فلواد اور قلوش بھی سام کے فراق کی تاب نہ لا کر اُس کے پاس پہنچ چکے تھے۔

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

یہ سبھی جب چین پہنچے تو پری نوش اور سعدان نے پری دخت اور بادشاہِ چین کے پاس سام کی تعریف میں زمین و آسمان کے قلابے ملا دئے۔ اس کا نتیجہ یہ نکلا کہ فغفور کی نگاہوں میں بھی سام کی قدر و منزلت بڑھی اور پری دخت بھی دل سے اُس کی گرویدہ ہوگئی۔

ایک دن جب سام شاہِ چین کے ساتھ شکار کو نکلا، تو اُسے اپنے معشوق کی یاد اسقدر ستانے لگی کہ اُس نے طبیعت کی ناسازی کا بہانہ کر کے فغفور سے اجازت مانگی اور سیدھا پری دخت کے محل میں داخل ہو کر اُس سے مُلاقی ہُوا۔

شاہِ چین جب شکار سے لوٹا تو اُسے ایک شخص کی زبانی سام اور پری دخت کے خفیہ وصل کا پتہ چلا۔ اُس نے وزیر سے مشورہ کر کے ایک طربیہ مجلس میں سام کو بیہوشی کی دوا پلائی اور اُسے ایک عمیق چاہ میں قید کروالیا۔ اس چاہ کی رکھوالی جس شخص کے سُپرد کی گئی، اُس کی بیٹی قمر رُخ نے جب سام کو دیکھا تو وُہ از خود رفتہ ہونے لگی۔ اور ایک دن اُس نے باپ کی غیر حاضری میں سام کو چاہ سے نکال لیا۔

سام پری دخت کے پاس آیا لیکن اُس کے تلخ کلام سے افسردہ

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

خاطر ہو کر سام نے جنگل کی راہ لی۔ اور مارا مارا پھرتا رہا۔ پری دخت سام کے چلے جانے کے بعد اپنے کئے پر پچھتانے لگی اور بھیس بدل کر سام کو ڈھونڈنے نکلی۔ آخر اس نے سام کو پا ہی لیا۔ فلواد و قلوش نے جب سام کے بارے میں سنا تو وہ بھی اس کی تلاش کرتے کرتے اس کے پاس آ پہنچے۔

سام نے اپنے ساتھیوں کے مشورہ پر شاہِ چین کو ایک خط لکھا جس میں اس کی بیٹی کی بھی اسے اطلاع دی اور یہ بھی لکھا کہ اگر وہ ان دونوں کی شادی پر آمادہ نہیں تو پھر میدانِ جنگ میں کود پڑے۔ فغفور چین کو جب یہ خط ملا تو اس نے ایک اور چال کر کے سام کو قصرِ شاہی میں بلوایا۔ غرض سام اور پری دخت شاہی محل میں پہنچے۔

شاہِ چین نے سام کو مارنے کی غرض سے اسے نہنگال دیو کے ساتھ لڑنے کی ترغیب دی۔ سام نے جب یہ کارنامہ بھی سرانجام دیا، اور نہنگال دیو کو پابجولاں چین پہنچا دیا، تو فغفور کو اپنے ارادوں پر خاک پڑتی نظر آئی، جب اسے کوئی چارۂ کار نظر نہ آیا تو اس نے ایک دن یہ مشہور کرا دیا کہ پری دخت سخت بیمار ہے۔ ابھی چند دن ہی گذرے تھے کہ شاہی حکام کی طرف سے پری دخت کی موت کا اعلان کر دیا گیا۔ پری د

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

کو اصل میں وزیر کے گھر ایک تہہ خانے میں نظر بند کرایا گیا تھا۔ پری نوش کو جب یہ بات معلوم ہوئی تو وہ پری دخت کے پاس پہنچی جہاں وزیر کے بیٹے قمر تاش کا دل اُس پر آ گیا۔ پری نوش نے قمر تاش کے اظہارِ محبت کو اس جواب سے ٹال دیا کہ جب تک پری دخت اور سام کا وصل نہ ہو تب تک یہ خواہش پوری نہیں ہو سکتی۔ قمر تاش دل کے ہاتھوں مجبور اسی لمحہ سام کو ڈھونڈنے چلا اور اُسے یہ مژدہ سُنایا کہ پری دخت اصل میں زندہ ہے۔ پری دخت کی سہیلی رضوان پری دخترِ شاہ پرستان کے ذریعہ بھی سام کو پری دخت کے زندہ ہونے کی اطلاع ملی تھی۔

رضوان پری جب سام کے پاس جا کر وہاں سے واپس ہوتی ہے تو وہ سیدھے پری دخت کو چھڑا کر اور اُسے اپنے ساتھ لا کر سام سے ملنے جاتی ہیں کہ راستے میں ایک دیو ابرہ نامی ان دونوں کو اُٹھا کر اغوا کر لیتا ہے اور اُنہیں ایک طلسمات میں بند کیا جاتا ہے۔

سام کو یہ خبر ملی تو وہ ایک نامی گرامی پہلوان شاپور کی مدد لیکر ابرہ کی سرکوبی کے لئے نکلا۔ جب یہ سقلاب کی جگہ پہنچے تو وہاں کے بادشاہ قہرمان نے سام کو حراست میں لے لیا۔ پرستان کے بادشاہ

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

تسلیم شاہ نے یہ سُن کر شاہِ سقلاب کو خط کے ذریعہ اُسے رضوان پری اور پری دخت کو رہائی دِلوانے کے لیے سام کے نیک ارادے سے آگاہ کیا، اور سام کی گرفتاری پر ناراضی کا اظہار کیا۔ قہرمان شاہ یہ خط پڑھکر غُصّے ہُوا۔ لیکن جب سام کو قید سے رہائی ملی، تو اُس نے قہرمان شاہ سے اعلانِ جنگ کر دیا۔ قہرمان نے سام کے لیے ایک چاہ کھُدوایا، لیکن بعد میں خود ہی اس میں گر کر ہلاک ہُوا۔

سام نے قمر تاش کو سقلاب کا فرمانبردا مُقرر کر کے پری دخت اور رضوان پری کو پانے کے لیے آگے کی راہ لی۔ سقلاب کی حدُود سے نکلنے کے بعد وُہ دیو رئیدار کو قتل کر کے شہر سگسار میں داخل ہوا، اور پھر نیمہ تناں[1] کے ملک میں پہنچ کر وہاں کے حاکم گوشہ شاہ کے ہاتھوں جادُو کے زور سے قید ہُوا۔ تسلیم شاہ کی مُداخلت سے سام آزاد ہوا، اور تسلیم شاہ سے ملاقات کرنے کے بعد سام اپنے مقصد کو پانے کی خاطر مُلکِ شداد میں وارد ہوا۔ اس کے بعد مختلف آفات اور بلاؤں کا مُقابلہ کرنے کے بعد سام اور اُس کے ہم سفر ابرہ دیو سے نبرد آزما ہوئے۔ ابرہ نے

---

[1] اس عجیب و غریب مخلوق کے تمام اعضائے جسمانی دو کی بجائے ایک تھے۔

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

شاپور کو قتل کر دیا۔ لیکن خود سام کے ہاتھوں قید ہوا۔ سام، پری دخت اور رضوان پری کو چھڑا کر ابرہ کو زنجیروں سے باندھ کر چین کی طرف روانہ ہوا۔ اور وہاں شاہِ چین کو شکست دے کر پری دخت سے شادی کی۔"

لچھمن کول بلبل نے اس طویل قصہ کو اختتام پر اپنے "سام نامہ" میں یوں مختصر کر دیا ہے کہ سام نے قمر تاش کی اطلاع کے مطابق پری دخت کو وزیر کے گھر سے نکالا۔ اور خود شاہِ چین کو میدانِ کارزار میں قتل کر کے چین کی حکومت سنبھالی اور پری دخت کو اپنی زوجیت میں لے لیا۔ کچھ عرصہ چین پر حکومت کرنے کے بعد قمر تاش کو وہاں کی حکمرانی سونپ دی اور خود پری دخت کو لے کر اپنے وطن کیطرف روانہ ہوا۔

داستان کے چند ضمنی وقایع کو بھی لچھمن کول بلبل نے یا تو حذف ہی کر دیا ہے یا انہیں مختلف صورتوں میں پیش کیا ہے۔ مثلاً شاہِ خاور کی لڑکی کا سام پر عاشق ہو جانا صرف امیر شاہ نے بیان کیا ہے۔ اور اسی طرح آذر افروز اور فلوآد کے باہمی عشق کا ذکر بھی صرف اُسی کے ہاں موجود ہے بلبل نے سعدان کے ساتھ یہ الفاظ منسوب نہیں کیے ہیں کہ اُس نے سام

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

کو دیکھ کر کہا کہ تمہیں دیکھ کر مجھے اپنے فوت شدہ بیٹے کی صورت یاد آگئی

امیر شاہ نے نہنگال دیو کے بارے میں یہ بھی لکھا ہے کہ بعد میں اُس نے

اپنی زنجیریں کاٹ کر لشکرِ ایرانی پر حملہ کیا۔ اور کئی سپاہیوں کو ہلاک کر کے

قلوش کو کچھ عرصہ قید کر رکھا۔ رضوان پری کے قصہ میں وارد ہونے سے لیکر

ابرہ دیو سے لڑائی تک کا سارا حال بُلبل نے چھوڑ دیا ہے۔

لچھمن کول بُلبل نے بھی اگرچہ ابتدا میں اپنے ماخذ کا ذکر کرتے ہوئے

فردوسی ہی کی طرف اشارہ کیا ہے لیکن قرینِ قیاس یہی ہے کہ بُلبل کا سامنہ

بھی سامنامۂ خواجوی سے ترجمہ ہُوا ہے۔ البتہ ممکن ہے کہ سام کے

ابتدائی دنوں کے حال اور اس کے رزمیہ کارناموں میں شدتِ تاثر پیدا کرنے

کی خاطر بُلبل فردوسی کا بھی دست نگر رہا ہو۔

شاہنامۂ وہاب اور سام نامۂ بُلبل کے تقابلی مطالعہ کا زیرِ

بحث سطور سے کوئی گہرا تعلق نہیں ہے۔ پھر بھی اتنا کہنا بے جا نہ ہوگا

کہ شاہنامۂ وہاب کے مقابلہ میں بُلبل کا مختصر سا سام نامہ زبان و بیان

معنی آفرینی اور وحدتِ تاثر کے لحاظ سے بہتر ہے۔ اس کی ایک خاص

وجہ یہ ہے کہ وہاب نے ہزاروں اشعار کے ایک منظوم ایپک (Epic)

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

کو اپنی زبان میں ڈھالنے کا ارادہ کیا تھا، وہ ضمنی داستانوں پر خصوصی توجہ نہیں دے سکتے تھے۔ اس کے علاوہ یہ کام انہوں نے وقتی جذبہ سے متاثر ہو کر شروع تو کر دیا، لیکن انہیں اپنے کشمیری ترجمہ کو اصل شاہنامہ کے مقابلہ میں اس کے ایک تہائی حصہ تک محدود رکھنا پڑا۔ اور اس کام کو بھی انہوں نے ایک دردِ سر سے تعبیر کیا۔ چونکہ کام کو ہاتھ میں لے لیا تھا۔ اسلئے خودداری کی خاطر اُسے کسی نہ کسی طرح مکمل کر لیا۔ ایسی ادبی کاوش میں ہم فن کارانہ سحر نگاری اور اثر آفرینی کی کوئی خاص اُمید نہیں رکھ سکتے۔

امیر اور بلبل دونوں ہی نے وہاب کے برعکس صرف سام کے واقعات اخذ کئے اور انھیں کو موضوعِ قلم بنایا۔ اس سے انہیں ایک محدود میدان میں اپنے جوہرِ شاعری کو دکھانے کا موقع ملا۔ اس لئے بلبل کی کوشش کا وہاب سے نہیں بلکہ امیر سے مقابلہ و موازنہ زیادہ موزون ہوگا۔

سام نامۂ امیر اور سام نامۂ بلبل کا تقابلی مطالعہ کیا جائے تو سب سے پہلے ہمیں دونوں کے اسلوبِ بیان، طرزِ فکر اور اس جدت طرازی کو دیکھنا ہوگا۔ جس کی توقع ہر وہ قاری کر سکتا ہے۔ جس میں یہ سمجھنے کی صلاحیت موجود ہو کہ مترجم نے اصل مضمون کو اپنی زبان میں کس اچھوتے پن سے

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

پیش کیا ہے اور یہ کہ آیا زیرِ نظر ترجمہ اُس کے شاعرانہ کمال کی داد و تحسین کا حقیقی طور مستحق ہے یا اُسے محض ایک ایسے ادیب کی حیثیت دیتا ہے جو ایک زبان کے اشعار کو اُن کی معنوی نزاکتیں اور شاعرانہ موشگافیاں سمجھے بغیر دوسری زبان میں قلم برداشتہ منتقل کرنے پر ہی اکتفا کرے۔ منظوم چیز کو محض منظوم سانچہ میں ڈھالنا اور وُہ بھی اس طریقہ پر کہ نہ تو اصل کے ساتھ انصاف ہو سکے اور نہ ہی ترجمہ سے کوئی مقصد حاصل ہو۔ جہاں مُصنّف کی عرق ریزی کو مترجم کی تفریحِ طبع پر قربان کرنے کا باعث بنتا ہے۔ وہاں بجائے خود مُترجم کی فنّی خامیوں کی بھی قلعی کھول دیتا ہے۔

"سام نامہ" کو کشمیری میں پیش کرتے وقت جہاں امیر شاہ نے فارسی زبان کی بے جا تقلید کو کافی حد تک اپنایا ہے جس سے اُن کی اپنی اُپج کُند ہو کر رہ گئی ہے وہاں بُلبُل سام نامہ کو کشمیری میں منتقل کرتے وقت ایک کامیاب شاعر کے بھرپور رُوپ میں ہمارے سامنے آتا ہے۔

یہاں یہ بات پھر سے قابلِ ذکر ہے کہ ہر چند امیر اور بُلبُل دونوں نے ایک ہی شخص سام کو مرکزی کردار بنا کر اپنی اپنی تخلیقات پیش کی ہیں۔ لیکن امیر کا "سام نامہ" بُلبُل کی مثنوی سے چوگنا ضخیم ہے۔ دونوں

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

مثنویوں کے مرکزی موضوع میں واقعات کی طوالت و اختصار کے علاوہ سارا مضمون مشترک ہے۔ مگر امیر یہاں ایک قسم کا ڈھیلا پن سا اس لئے محسوس ہوتا ہے کہ انہوں نے اکثر جگہ کچھ ایسے غیر ضروری طولِ بیانی سے کام لیا ہے کہ افسانہ کی شدتِ تاثر میں ایک خلل سا پیدا ہوتا ہے اور افسانہ کی دلچسپی بھی تفاصیل کے بوجھ سے دب کر رہ گئی ہے۔ بلبل کا کمال یہ ہے کہ انہوں نے داستان سے صرف مناسب اور جزئیات اخذ کئے ہیں۔ اور اُن کے قلم نے ہر شعر کو اپنی اپنی جگہ موزوں و پُر اثر بھی بنا دیا ہے۔ نتیجہ ظاہر ہے کہ قاری یہ دونوں تصانیف پڑھنے کے بعد جہاں امیر کے سامنامہ کا مطالعہ کرتے وقت کبھی کبھی اُکتانے لگتا ہے۔ وہاں بلبل کے ہاں اُسے ایک ایسی دلچسپی اور انہماک نصیب ہوتے ہیں کہ ساری مثنوی ایک ہی نشست میں پڑھ چکنے کے بعد بھی ایک قسم کی تشنگی سی باقی رہ جاتی ہے۔

امیر شاہ کے کلام میں ریختہ فارسی اشعار کی بہتات پائی جاتی ہے اُن کے ہاں ہمیں مشکل سے کوئی ایسا کشمیری شعر ملے گا جو اس زبان کے شاعرانہ حسن کی ایک دل لبھانے والی تصویر پیش کر سکے۔ اس کے

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

برعکس بُلبُل کے یہاں بھی اگرچہ فارسیت موجود ہے، مگر اُن کی مثنوی میں وُہ بے شُمار خالص کشمیری اشعار بھی نظر آتے ہیں جو اپنے جذبات کی مُکمل طور ترجمانی کر کے کشمیری زبان کی بہترین شاعری کے انتخاب میں جگہ پانے کے مستحق ہیں۔

سام کے ابتدائی ایّام کا حال شاعر نے یُوں بیان کیا ہے ؎

زمشرق آفتاباہ زن کھسہ وُن — تھرے پھوٗلمُت گلاباہ زن اسہ وُن

تریہ ہتھ دوہ وہ ماہ تھوٗس دایہ ستی — رچھن آس اُچھن منز مایہ ستی

کڈان دوہ دوہ بڈن زن ماہ نواوس — نتہ اکھ اکھ دوہ ہا اکھ اکھ دری گوس

دہن وار تھ شہن پھتہ دراو جنگس — بہ شمشیر اڈ کرن شیرن پلنگن

پری دخت کا سراپا مُلاحظہ فرمائیے ؎

وُنتھ کیاہ ہینکہ تمس سُند ڈیکہ پُرنور — تجلّی جلوہ ماران بر کوہِ طُور

دوہ چشم مستِ اوس کھاسی بُری بُری — نہ ازمئے ازمئے ناز اسی بُری بُری

تمے وِلیشت سیبز بیمار نرگس — تمس پہ ارن چھ در گلزار نرگس

وُچھت سُوی بُلبُلن گل لاگی پامن — گلو وِیت چاک جامن تا بدامن

وَنے سینس بہ آئینہ گہر جان — وُچھت سُوی سینہ آئینہ چھُ حیران

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

کمر اکھ موہِ والاہ نتہ کینہ نہ گمناہ یا خیالاہ نتہ کینہ نہ

سالم اپنی محبوبہ کے فراق میں اس طرح آہ و زاری کرتا ہے ؎

دود لو معشوقہ شوقن کرمیہ ہا نکل گلے بو ہولہ کرتھم لولہ ہا نکل

دود لو معشوقہ کتے چھوی وطن تے بہ وَن وَن وُنی دِمے وَن وَن تے

دود لو معشوقہ کوز تھس با نبرے بو دِتم آلو تہ آلہ وَے نرے بو

دود لو معشوقہ مورو زُم ژہ دُورے مَتو تھو تم للہ وُن نار مُورے

کشمیری چائے کی تعریف اصل میں فارسی اشعار سے شروع کی گئی ہے۔ اس سلسلے میں شاہ نیاز نقشبندیؒ اور حمید اللہ صاحب اسلام آبادی وغیرہ نے فارسی میں 'چارنامے' لکھے۔ مؤخر الذکر ایک جگہ چاء کی مدح میں اس حد تک چلے گئے ہیں ؎

اشارہ بود در کلام خدا
کلوا اسوے نان واشن دوے چائے

پھر کشمیری شعراء محمود گامی۔ رسول میر۔ وہاب اور امیر شاہ وغیرہ نے بھی اپنے اشعار میں چائے کا ذکر ذوق و شوق سے کیا۔ محمود نے ایک جگہ لکھا ہے ؎

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

چیتمو چینے سیالن چائے منیہ نومائے مشی زانھ

رسولؐ میر جب اپنے محبوب کی خاطر خوانِ نعمت آراستہ کرنا چاہتے ہیں تو وہ اس میں چائے کو بھی شامل کرتے ہیں ؎

چھُم منیہ بالہِ تمنّا تہندوی بنیہ یُوری پیہ نایے
کھاسی برس دوہ ہزہ کی برہ کرتھ گوم
کمہ نعمتہ کھیاوہ ناون چاوہ ناون چائے

بُلبلؔ نے بھی سام نامہ میں جا بجا چائے کی مدح سرائی ایسے لطیف پیرائے میں کی ہے کہ زبان چٹخارے لینے لگتی ہے۔ یہاں تک کہ انھوں نے کہانی کو بھی کشمیری چائے کے 'برگِ سبز' کی خواہش سے شروع کیا ہے اور قصّہ کا اختتام بھی چائے ہی کے ذکر پر کیا ہے۔ یہ اشعار پڑھیے اور داد دیجیے ؎

پیارِ ری یکھنا گے ساقی ژنیہ پاڑی — دِ نم چایاہ کرے بوجان نثارِ ری
پھر کنا چایہ پیالاہ مایہ سیتی — ژلیم لوسن منیہ چانے چایہ سیتی
شکر لب شیر چایاہ انتہ شیر تھ — معہ یک بوزِ تھ منیہ خاطر گوم نیر تھ
زخوابِ ناز ساقی گرد ھتہ بیدار — منیہ چانے چایہ بیٹھ دل چھُم طلبگار

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

سُہ یوٚد در خوابِ مستی گہ و گرفتار　　بہ چانے چا یہٕ سیتی روزہ بیدار
یِتم ساقی بہٕ مورُس انتظارَن　　اَتھَس کیٚتھ پیالہٕ ہیٚتھ چھُس چا یہٕ پرارَن

اسی طرح ایک جگہ سآم کی داخلی اور خارجی کیفیات کے تضاد کو اس انداز سے بیان کیا ہے ؎

نیٚبرٕ ی کنٛ سیرِ باغ و گشتِ گلشن　　اُندرٕ ی کنٛ کوئے دِلبر تس نشیمن
نیٚبرٕ ی مارَن شکارَس سیہہ تہٕ آہُو　　اُندرٕ ی کنٛ پانہ صید چشمِ جادُو
نیٚبرٕ ی توشن اُندرٕ ی روشن سُہ جانباز　　روٚٹُ اندری ژھوٚٹُ نہ کانٛسہٕ نشہ راز

مکو کال دیو کے کریہہ المنظر سراپا کو پیش کرتے وقت شاعر کا قلم قاری کے ذہن پر اس تصویر کے ہو بہو نقش ثبت کر دیتا ہے ؎

کلس ہیٚٹھ ہینگ زَن راٚیل پلس ہیٚٹھ　　لنگو ہیٚٹھ لنگ درامتی راٚیلس ہیٚٹھ
پُراز چین تس جبین چینچ وُدٕ رزَن　　جینس چین ماچین اوس لرزَن
بُخس ہیٚٹھ نس اُسس دوزخک تھم　　نکہ واٚری دُود کش ہائے جہنّم
بہ صُورت گولی کا زُ مچھ ہیٚٹھ چل　　پھران اُچھ درینٹھی دیوان نارہ وُزہ مل
وٹن اُس اوس گویا اہہ گیٚ اُس　　تیٚمچ کتھ کرنہ پیتیٚن زیوتہ کیٚ اُس
کوہ کرہ سینچ وٚدٕ رتس سینہ تے وُچھ　　کرٹھ وال اُسی ہا یٚتھ نارہ کوئی کچھ

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

پدیو بیٹھی زنگہ تس فولاد تھم زن قدم ترا ان تہ میدان گژھن کھن

ایک بار پری دخت بھیس بدل کر سام کے پاس آتی ہے اور اُس کی وفا کا امتحان لینے کی غرض سے سام کو تاکید کرتی ہے کہ وہ اپنی محبوبہ کا خیال دل سے چھوڑ دے۔ اس موقعہ پر سام کے جوابات ایک عاشقِ صادق کے دل کی گہرائیوں سے نکلے ہوئے محسوسات کی ترجمانی کرتے ہیں۔ اس منظوم مکالمہ کو سُنئے ؎

دوٗپس تمہ مارہ نے گوہ وُچھک متیو دوٗپس اُمی چھُس آ از جان سیر گومت

دوٗپس تمہ تراوا ز جان ٹائے تمی ہنز دوٗپس اُمی چھم میہ در دل رائے تمی ہنز

دوٗپس تمہ کرسوہ زانھ ہاوی ژیہ دیدار دوٗپس اُمی چھُس وُچھان دیدار ہر بار

دوٗپس تمہ بے وفا ظالم سوہ لاگی دوٗپس اُمی داتہ ژالن عاشقن ژی

پری دخت کے بیمار ہونے کی من گھڑت خبر جب سام کو سُنائی جاتی ہے تو اُس پر جنونی کیفیت طاری ہو جاتی ہے۔ شاعر نے اس کی عکاسی ان دلگداز اشعار میں کی ہے ؎

میتو ہی بوزتھ سامس گوہ دلس خون وُچھن ماہِ تمامس نیچ اُچھن زون

غمکی گنڈی زٹھ تروون سہ راٹیل وَدن کو تاہ بدن تس پائے در گل

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

رٹن اوس چاندہ گُل المائسی دندو شکر ژاپان بصد تلخی سہ قندو
وسن تس روغنِ بادام بر گُل کھسن از تابِ دل زہراب بر مُل
کلاہ نژادِن قبا از تن کورُن چاک ودن گوہ و بر در چین بیوٹھ غمناک

اور آخر میں عاشق و معشوق اور دیگر رفقاء کے وصل کی تصویر یوں کھینچی ہے ؎

بوصلِ رخ پری سامِ نریمان سپُن خوش حال خورسند از دل و جان
کورُن زر خرچ لوکن پیٹھ بہ ہمت غنی سپیخ گدا از مال و دولت
سپُن شاہانہ جشنک حکم برپا خلائق مُتھ گمُتھ و چھنس تماشا
چراغانہ کورُ کھ باشا دیانہ بمعہ یار ژاے بیون بیون محلہ خانہ
دِلکھ مطلب لبُتھ از وصلِ دلبر مُرادس وٗاتی بایارانِ دیگر

بُلبل نے "سام نامہ" کے سارے قصّہ کا تانا بانا ایک ہی مسلسل واقعہ یعنی سامؔ کے رزم و بزم کے کارناموں سے تیار کیا ہے۔ جس میں شروع سے آخر تک روانی اور تسلسل بدرجۂ اتم پائے جاتے ہیں۔ اصل کہانی کا ترجمہ کرتے وقت سب سے پہلے بُلبل کا ذہن سام نامہ کے بوقلموں واقعات سے پرے ایک ہی چیز پر مرکوز رہا ہوگا۔ اس سے اگر ایک طرف بُلبل

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

کے خیالات میں بھی ایک ہم آہنگی قائم رہی ہے تو دوسری جانب اُن کے فن نے بھی پُوری طرح اُن کا ساتھ دیا ہے۔ کئی ضمنی پلاٹوں کو لانے کے بعد بھی بُلبل کے جادُو نگار قلم نے مثنوی میں قاری کی دلچسپی کا مرکز سام اور پری دخت کو ہی بنائے رکھا ہے۔ خاص کرداروں کی مرکزیت شروع سے آخر تک سارے قصّہ پر چھائی رہتی ہے۔ اور پڑھنے والا ان کے محسوسات اور جذبات کے ساتھ اپنے آپ کو غیر شعوری طور وابستہ کرنے پر مجبُور ہو کر رومان کی ایک ایسی طلسماتی فضا میں پہنچ جاتا ہے جو کسی اعلیٰ فن کار کی رفعتِ تخیّل اور اُسکی اوجِ تفکّر کی ہی پیداوار ہوتی ہے۔

ایک بُلند پایہ فن کار کی فن کارانہ صلاحیتیں اُسی وقت اپنے کمال کی بلندیوں کو چھُو سکتی ہیں۔ جب اُس کے پیش کردہ کرداروں کے دل کی دھڑکن ہمارے اپنے دلوں کی دھڑکنوں سے ہم آہنگ ہو جائے اور محسوس ہو کہ اُس نے اپنی ان قلمی تصاویر میں چیدہ چیدہ رنگوں کے استعمال سے وہ خدّ و خال اُبھارے ہیں، جن میں ایک تھرکتی ہوئی رُوح موجود ہے۔ شاعر اپنی طبع زاد تخلیق پیش کرتے وقت اپنی مرضی کا آپ مالک

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

ہوتا ہے۔ اور اُس کی پیش کی ہوئی چیز میں اُس کی اپنی مزاجی کیفیات، ذہنی احساسات اور قلبی واردات کو بڑا دخل رہتا ہے۔ لیکن دوسری زبان کا کوئی منظوم فن پارہ ترجمہ یا تصرّف کی شکل میں بیان کرنا مقصود ہو تو مترجم اصل زبان کی شاعرانہ باریکیاں اور اصطلاحی نزاکتیں ذہن نشین کرنے کے بعد ہی قلم اُٹھانے کے قابل ہو سکتا ہے، پھر اُس کی اپنی صلاحیتیں، زبان و بیان پر عبور اور اصل و ترجمہ دونوں میں معنوی توازن برقرار رکھتے ہوئے بیان کو خوب سے خوب تر بنانے کا سلیقہ مترجم کو تخلیق کے ایک ایسے سدا بہار گلدستہ کا خالق بنا دیتا ہے جس کی تازگی سدا قائم رہتی ہے۔ ترجمہ کرنے کا کام جہاں مترجم سے اُسکی فنّی چابکدستی کا متقاضی ہوتا ہے، وہاں اس بات کو بھی ناگزیر قرار دیا جانا چاہیئے کہ ترجمہ کرنے والا دونوں زبانوں پر یعنی جس سے ترجمہ کرنا ہو اور جس میں ترجمہ کیا جائے، پوری دسترس رکھتے ہوئے ان زبانوں کے تلازمے و تراکیب کو معنوی و صوری دونوں خوبیوں کے ساتھ استعمال کرنے میں طاق ہو۔ کامیاب ترجمہ وہی کہلایا جا سکتا ہے جسے پڑھ کر نہ صرف اصل کا گمان ہو بلکہ جو اُس کی اصلی لطافت اور شیرینی

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

میں بھی اضافہ کا باعث بنے۔

اس لحاظ سے بُلبُل کا سام نامہ ہماری اُن اعلیٰ پایہ کی مثنویوں میں شامل ہے جو کشمیری زبان کے ادبی سرمایہ میں گراں بہا اضافے کا سبب بنی ہیں۔

— غلام نبی خیال

سرینگر

یکم مئی سنہ ۱۹۶۲

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

سامنامہ

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

بیاؤری یکھنا لگے ساقی ژیہ پاؤری
دِتم چایاہ کرے بو جاں نثاؤری

سُہ برگِ سبز چینی چھُس برمانن — بمے صورت پتو کر چھُس برزانن
ز بعدِ حمدِ ملکِ مالکِ جان — وَنے گلدستہ ری سامِ نریمان
ژہ کن تھوواہ فردوسی وَن چھُوی — چھُیے پوٗرمت ز شہنامہ نن چھُوی
فریدون پادشاہ یلہِ گوہ ز عالم — منوچہر س پسہ شاہی مُسلّم
نریمان اوس تہمتن وقتس پہلوان — دلیر و فیل زور و شیر غرّان
وطن تس اوس میراثی بزابُل — جنِ دیون کران اوسوی تقابل
بیائے تختِ شاہ آسان دمادم — کمر بستہ بپا اِستادہ سرخم
دِتکھ تمی یہی ز درگاہِ خداوند — سعادت مند فرزندا شکر خند
ز مشرق آفتاباہ زن کھسہ وُن — تھرے پھوٗلمت گلاباہ زن اسہ وُن
گوٗبرُ دِلیشت نریمان شادسیُن — غمو غوہ صوٗرتشہ آزاد سیُن
بطالع پھر وژ دِلیوٹھُن بوٗرنہ[1] یژ چاؤ — کوژُن تمی نامدارُن سامِ تس ناؤ

[1] بوٗرنہ چھ در اصل بوٗرُن لفظن ہندس تلفظس متزامہ قسمک ہیر پھیر چھ مصنفن کیسزٕن خیالِ وَن سو مبرا وٗ پھ گوٗرُت

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

ترِیہ ہتھ دوہ دوہ ماجہ تھونس دایہ سیتی رچھن آس اچھن منز مایہ سیتی

دِتُن خیرات تمکُ پیرن فقیرن ضیافتُ کرنہ سردارن امیرن

کڈن دوہ دوہ بڈن زن ماہ نواوس نتہ اکھ اکھ دوہا اکھ اکھ دری گوس

بہ تن البرز ہیوُ سپُن سہ زورُ بقدر طوبیٰ اکھتن کینھ طوطِ زن گھوُ

سپُن نہ[9] سالہ سوزُکھ تراہٕ ہالس کمالس دوت ہر کسب کمالس

دہنن وا ہتھ شہن سیتھ دراوِ جنگن لے بہ شمشیر اڈ کرِن شیرن پلنگن

بہ نخچیر اوس پادر سہہ گریزن زن تسندے گرزہ سیتی البرزہ لرزن

کوڈُن شمشاد ہیوُ تمکُ سروِ قامت سہ قامت سروِ شمشادن قیامت

کمان وُزمل تسنز گگرایہ ماران شکارس ہتھ وسان اسی تیر باران

تُرواہ تراوِتھ ستن دوہن منز ہیوُتن رُو دوہ ہفتک ماہِ کامل گوہ مہ نو

صنوبر سُوی دوہ تھن دلیشت ہتھ گھوُ پتھر پیوہ پارہ ہیوُ زن یا دزتھ پیوہ

دوہ مہ اکہ نیوُن باغہ سروِ بالا نریمانن بہ پیش شاہِ والا

کمان ترکش گنڈ تھ شمشیر گرزہ گراہ اکھ تس کھسُن زن شیر شرزہ

بدرگاہِ شہنشاہ زادہ یامت بسجدہ خم کورُن تمکُ سروِ قامت

---

[9] دہنن وا ہتھ رہن سیتی اوس جنگن

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

منو چھرن وُچھن یلہ چہرہ تس جان — سپُن مُشتاق تس پتھ از دل و جان
وُچھن یلہ حال تمی سُندیال گوپال — سپُن خوہ شحال وولنس مایہ ہندزال
عزیز شاہ سہ سپُن تیوت واراہ — دوپُن فرزند چھُم کورنس مداراہ
أچھو نشہ زانہہ یژھان تس اوس دُور — منو چھرن نیچہ سپُن سہ مشہور
دوان ژھوہ رات دوہ عشرت کران اوس — حسابِ مملکت لیکھن پران اوس

•

بہتھ کیاہ چھک کران ساقی ژہ تھوذ دوتھ
عزیزن ہنز یہ صحبت چھے غنیمت

سماوارس تیوہ نگل ژھن یوذ چھُم بوزُن
پگاہ کتھ کُن لگو یُتی ماچھُم روزُن

•

دوہ ہا اکھ آو گوہ وسام زیمان — منو چھرس رنشے بار وے خندان
زہ[1] گلی گنذ طتھ کورُن عرض اے خداوند — شکارس پتھ میہ دل چھُم آرزومند
دِتم روہ خصت شکارس نیزہ گامن — دوہ ہس کھیلت[2] پھیرتھ وانہ شامن
دوپُس تمی چون دُور تیر کرزے بو — ژنیہ رُوستوی دنتہ ژی دین کہی برنے بو

[1] گرزہ گنذ طتھ ـــــ الخ (دویم نسخہ) [2] کھیلت چھُم مطلب گنذ بتھ۔ اردو میں کھیلنا شکار کرنا، مارنا، قتل کرنا، مصنف نے چھُم کا اضافہ کیا ہے۔ اردو محاورہ کی صورت میں استعمال نہ ہوگا۔ تتہ وتو اُسو کا شری یا طی 'شکار کرتھ'

گرتھک یود یرہ اذی پھیرتھ زنجیر — نیر شب بری زینہ کری زینہ تاخیر
گراہ دیتنس کھسن بہر سواری — غراب اوس ناوتس سہہ ژن شکاری
دین مرخص سپن سام نریمان — گرس کھوت سیتی ہیتھ باہ شیتھ پہلوان
گرزہ وفی سہہ دزہ وون نارزن تم — دلاور اژدر خونخوار زن رتم
بیاباہن کوہ ہن زن اوبر لاران — شکارس پیتھ کران اسی تیر باران
چرندن بیٹھ پتھر پاوکھ پرندہ — پرندن زیر پر ساوکھ درندہ
دون سام نریمان سیتی یارن — دوان یژ ڈالہ سہہ زن ژھالہ مارن
نظر تراون اکس طرفس چھو دیشن — شکارا، گور خر سوہن زن تمس تن
پکن لوت لوت سہ زن تس رمہ پہ سندم — چو عنبر ببرہ پھوت ہیو یال تہ دم
تمس دیشتھ سیٹھاہ شیدا سپن سام — دوین لارس رٹن زندے کرن رام
غرابس دور تراون پیتھ کورن واد — ژلن گوہ گور خر مثز جنگلس ژاد
سمندس بیٹھ کمندا ہیتھ پتے سام — چھو لاران یا بہ مارن یا کرن رام
ژلن چھس گور خر لاران سہ دنبال — جدا بیوہ فوجہ نشہ روس کانہہ حال
لبجس یلہ ترایش یژ کنین دتن پھیش — دیان اوس پانی پانس آم کیاہ پیش؟

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

وُچھن تتھ جنگلس منز باگ باغاہ — گلستانہ عجب جائے فراغا
چمن بُرِی بُرِی گلن ہندی رنگ برنگ — تھرین بیٹھ بولہ وِنی بلبل خوش آہنگ
پکہ وُن آب جوین آبِ زمزم — تنکی چشمہ کران اُسی کوثر سم زم
بنگالاہ اکھ وُچھن چوِن ماہ شوبان — رتیتھے پیتھ آسمانس ماہِ تابان
پشس تتھ موجتہ چی زٹھی سوچی میر — لبن جُری مِنز جواہر تہ ڈبن ہیر
پکن لوٹ لوٹ بہتھ ڈیٹھن بچشمہ — سیاہ چشمہ بصد تازہ کرشمہ
شکر لبِ سیبِ غبغب نارِ پستان — پریشان زُلف تس مانند مستان
وُچھت سامِ نریمان آیہ دورن — کرُن تھپ مانزہ اتھوہی رُپہ کھورن
دِین چھس اے جوانِ تند چالاک — مہربانی کرِتھ کتھ پاٹھ لوٹ اکھ
پھر وس کھس عمازر بیٹھ دمابیہ — زجامِ شوق اکھ داماہ موبیک چیہ
ژہ چھک پوٗ زٹھ میون چھپن لوٗ داش جانی — محبت باٗ گراوٗد پانہ وٗانی
سپُن خوش دل دلیر از دِل نوازی — یہ کتھ مانِن پزی زانِن نہ بازی
پھر وہ تھ کھوٹ عمازر بیٹھ سوہ ہیتھ سیتھ — وُچھت گوہ خوش نشمن اُسی تھ کیتھ
وُچھن طاقس اُکس پرِ داہ اویزان — لیکھت تھ صوتھا چوِن ماہِ تابان
سراز پا ناز دلدار اہ گُل اندام — بلا بالا زوٗکھ راحت دل آرام

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

سہ قامت نخلِ طوبیٰ یا قیامت — بجانِ جان بجان اُلفس ارامت
زہ[۲] سنبل دست بستہ کارِ پیوست — کمندِ گردن آہوئے سرمست
وُچھن یُس نسن گچھن زن کالہ شہبار — رگلن یس کرُ دلن تس زالہ امار
وُنھ کیاہ ہیکہ تمی سُند ڈیکہ پُرنور — تجلّی جلوہ ماران بر کوہِ طور
ونن سارِی مہ طاق دُو ابرو[۱] — اُچھو ڈیشت میہ ڈیٹھم شاخِ آہو
دو چشم مست اوس کھ سی بڑی بڑی — نہ ازمے ازمے ناز اسی بڑی بڑی
رتمے ڈیشت سپنے بیمار نرگس — تمس پاران چھ در گلزار نرگس
زہے پیکانِ مژگان تیرِ تقدیر — تفاوت اکھ اُچھر والاہ نہ با تیر[۲]
وُچھت سُوی فتنہ خنجر تیغِ خمدار — خطِ بینی کڈن کرتل چھ ہر بار
بروے او سپن کر روبرو رو — نتہ ماہر زمین از آسمان پیو
خطا یہ دوے خطائی ون کنن تس — گلِ موتی سہ موختہ چھی ونن تس
وُچھت سُوی بلبل گل لاگی پامن — گلو دیت چاک جامن تا بہ دامن
بخالش خال بوزم واتہ عنبر — کھسُن سُوی خالِ مشکیں ماچھ بہتر
کنن دُردانہ زن شبنم بہ نسرین — وہ زلفو وٹھ جانِ مرجان لعلِ رنگین[۳]

---

[۱] ونن سارِی مہ نو طاق ابرو (دوئیم نسخہ) [۲] گہ ڈنکس نسخس منز چھنہ یہ شار درج۔ [۳] یہ شارتہ چھ دوئیمس نسخس منز اضافہ۔

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

مکرّر قندہ پھلی تس دندہ مالے ۔۔۔ ہیے دانن اندر زن برگ لالے

مدوّر گوئے سیمین تس زنخدان ۔۔۔ بہ از سیب و سنیر تھ سیبہ کوئی زان

شمع گردن شبس منز شعلہ دیوان ۔۔۔ درزن ڈیشت شمع راتس چھ ریوان

وَنے سینس بہ آئینہ گژھیا جان ۔۔۔ وُچھت سوئی سینہ آئینہ چھ حیران

وُچھس پیٹھ کیا اچھا لیموئے ہندی ۔۔۔ چھ دانن دأن اونگی دردمندی

شکم تس تختۂ بلّور ہیوٗ صاف ۔۔۔ عجب گرداب آبی زندگی معاف

کمر اکھ موہ یہ والاہ نتہ کینھ نہ ۔۔۔ گمانہ یا حیالاہ نتہ کینھ نہ

زُلف تس وأنی منتہ أسس بداماں ۔۔۔ سُر یوٗ سیتی گومت کوہِ ماراں

شُبان تس رومہ یہ کیہ زہ پوشہ تھرے ۔۔۔ ستونِ سنگِ مرمر حُسنہ لرے

پُر از ناز و ادا سوروی سراپا ۔۔۔ سپُن صُورت وُچھانی سام شیدا

وُچھن یلہ دورہ ڈیوٗ ہن دسخطا جان ۔۔۔ لیکھت تھوٗ مت کرے سام زیمان

یہ صُورت صُورتِ گلرُخ پری چھے ۔۔۔ زنیہ تس سیتی از ازل یاری گری چھے

سوہ چھے فغفورِ چینی کور مشہور ۔۔۔ بدُنیاہ زورہ آہر جنتی حُور

سوہ چھے پراران زہ چھک لارن تکان ۔۔۔ سوہ چھے ژھارن زہ پھران سیتی یاران

چھکے عاشق مہ بیہہ لاشک بچین رو ۔۔۔ زملک و مال و جان و عقل[1] دین رو

---

[1] گوزہ آسن عقل و دین

گژھک یوٗدمے بہ دِل دٲکھ بہ دلبر — یہ صُورت تراو بر معنے نظر کر

تہٕ وِلیشت وارہٕ آوارہٕ سپُن سٲم — پتھر پیٹھ وُنام گوٚد تس مندنِین شام

سپُن بے خودہٕ زخودہٕ اَسِس خبر نہ — مُٹھس اَتھ کھوٚہٕ تہٕ رُودُس سوٚہٕ زِنہٕ

سُہ دوٚہٕ گوٚہٕ رات گیہٕ بیہٕ اکھ پھر گوٚہٕ — تژِر تس آفتابُک بر بدن پیوٚہٕ

سپُن بیدار تھوٚد دوٚتھ مست مدہوش — اُچھوٚ کِنہٕ تس دوٚن خونِ جگر جوش

نہ وِڈیوٚ ٹھُن باغ و بنگالہ نہ صُورت — نہ وِڈیوٚ ٹھُن گور خرتے تہٕ سوٚ صورت

بیاباناہ وُچھُن خونخوار پُر ریگ — تیتیومُت تاپہٕ ہستیِن زِن سُمن دیگ

وفادار اسپ رُوزِتھ چارپایہ — کرٕتھ ٹھوٚر تاپہٕ تشنہ ترٲوتھ سُہ سایہ

پیٖیس صُورت زٖیتس نیرتھ زٖحسِ پاک — مُژھن لرٹھ خاک تے جامن دِتن چاک

دوٚتُن یارب کیاہ کوٚرتھم یہ کیاہ گوم — لوٚگس کوٚت یوٚت یہ کس ہستیِن گیُم کوم

بہ تس پیٹھ لارہٕ ہاوتھ چھم نہ معلوم — گژھے کوٚت وہ فی بہ وُن بیچارہٕ مظلوم[1]

وٚدُن واراہ پری صُورت کرٕن یاد — دِون اوس حالہ اَکے نالہ فریاد

وہ لو معشوقہ شوقن کرٕ میہٕ گانگل — گلے بو ہولہ کرٕتھم لولہ ہانگل

وہ لو معشوقہ وُن کتہٕ چھُوی وُطن زٕے — بہ وُن وُن وُنی دِمے وُن وتن زٕے

وہ لو معشوقہ کرٕتھس بانبرے بو — دِتم آلو تہٕ آلہ وٕے نرے بو

---

[1] لوٚگس بو آلہ درامت زالہ معصوم (دوٚیم نسخہ)

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

وہ لو معشوقہ مو روزم ژہ دورے — متو تھوتم للہ وُن نار مورے
وہ لو معشوقہ آمو زخم کاری — چھو کن کرتم دوا بوزم میہ زاری
وُچھم صورت بہ پردہ گوس بیدل — وُچھت یوُ دوارہ اَدہ ما آسہ مشکل
جگر پارہ! بہ کورتھس بُتر اَوارہ — ژیہ زش کس واتہ نادیم کیاہ چھ چارہ؟
دِون فریاد نالہ ہائے ہوئے — اُچھو کنز اوش پکن تس جو یہ جوئے
جُدائیلہ فوجہ نشہ سپُن دِلاور — چھ ژھارُن راکتر راتس سار لشکر
گوہ پھن غارن پلن تہ جنگلن منز — کنیُن آرن تہ کوہسارُن پلن منز
بیابانس اندر ڈیوُ ٹھک سہ مفتوُن — پتھر ہیومت وَدن گومت جگر خون
پرُن پنیی تس کھوہ وُن تل چھس وُنن زار — ژہ یوت کمی واتنو دکھ کیاہ کورتھ کار؟
دِون چھس بوسہ چھوی کیاہ غصہ در دل — ژیہ کوت گوی دل پنیی کیاہ کام مشکل؟
چھ نا افسوس ژیہ ہیوُ مرد چالاک — وَدن زن ہم چھ زن آسکھ لدن خاک
منے منتی یارہ مُتی وُنکھ ہیے کتھ — متو پرژھتوم وائرنج چھم چیوان رتھ
چھو کہ لد چھس ہیکلہ نو چھو کھ میہ واعظ تھ — متو ژھیتوم زخمس نوُن ژیٹھ
وَدن وُنکھ پنُن احوال پانے — زحالِ گور خر تہ خوش مکانے
سہ قصہ پرُ یہ ہندوی وارہ وُنکھ — وُچھی صورت بنیہ کاغذ یکایک

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

تہ بوزتھ سار لشکر گییہ حیران
دوٗ پکھ ہے مالے ضائع گوٗہ پہلوان

خبر چھنہ کیاہ ٹینتھ میہ پہلوانس
وٗنو کیاہ اُسی گژھت شاہ جہانس

سمتھ دِتھس دلاساہ اے جوان شیر
کرِن کیاہ چھک ژہ، کیتھ کُن گوٗ کھ پتھ پھیر

خبر چھا کیاہ وُچھت جِن چھا پری چھا
وُچھت ماخواب یا جادوگری چھا

وٗنِ منز جنگلن آسن چھ سیتی وہی
یہ کیاہ گوٗ امہ کھوہ آسن چھ کیتی ہی

دوٗ پکھ تمی تورہ پھیرتھ دِتنہ بارہ
رفیقو ہا شفیقہ دوسرا روا

پوزوی بوزِ وہ بہ پتھ دوٗ نی پھیرہ نہ زانھ
پری یا جِن چھ یا پانتھن چھ یا پراہ

میہ عشقن یارہ ہسندی زنجیر کرلم
جنونک اُمی جِنن تاشیر کورلم

مُرتھ ماواتہ دوٗ نی ایران زمینس
گژھن چھم زندہ پانے شہر چینس

پرژھیو یوٗد پادشاہ احوال میوٗنی
اُپنہ تراوتھ گژھیس پوز پوز وٗنوٗنی

دُپوتس سام بیکس گوٗد اوارہ
بہ شمشیر محبت گھوٗسہ مارہ

وُچھن بر پردہ نقش روئے دلبر
بشہر چین گوٗد لاران برابر

خبر لدی زم بمبس تے مآج زائل
تہند اُچھ گاش ہا اُنہ گٹے ژوٗل

گرِس کھویت تمی دِتن رُخصت سپاہن
جلو ژوون بہ چین تمی کج کلاہن

بہ زاری تم دون ساری لدن خاک
کھیون افسوس تہ جامن دِوٗن چاک

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

دپن دوه ده بوی تس ناو اوس قلواد — دلاور شیر نر تس سیتی همزاد
پتے لارن سه گوه و تس مایه سیتی — وتے وچهان پتے تس زهاپه سیتی
رون یلهِ اوس دیون ناله فریاد — تسلی تس کران اوسوی سه قلواد
پکن گے رات دوه بے راه و رهبر — بدر یاوائی نصفس هیوه برابر
بسن تته زنگیا اکهه اوس خونخوار — سمندان ناو تس با فوج بسیار
بهتهه وته پیٹهه سه نوٹان کاروان — کران غارت مسافر بے زبان
رتمن ڈیشتهه وتهه آو بومره گن زن — رٹکهه شز باگ تم اجدر دمن زن
وچهن یلهِ پاک سامن قوم ناپاک — کهڑس زکهه یژهه سپن واره غضبناک
روٹن اکهه زنگیا زنگوسه رگون — دتن ناژهه بین دوون زنگین کون
تریه زنگی ماره گے زخمی ته واره — دلاوارن عجائب کوژ نه کاراه
سمندان زنگین یلهِ ڈیوٹهه یتهه زور — دژن کریکهه زنگین کن کوژ نه پژ شور
سیتے زڈی زهی چهم تهو چهوه ساسه پیٹهه کن — کره یکباره گی حمله همین کن[1]
زهلن ماپوشنوه پانے گلن یم — خبر داری کره یتهنو ژلن یم[2]
ته لوژهه زنگیو کوژ حمله یکسر — سپن برپا به عالم شور محشر

---

[1] یه شار یچهه صرف دوه یمس نسخس منز درج [2] یه شار ته چهنه گوه ٹانکس نسخس منز۔

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

رژن سام نریمان سہہ کٹن رژن — وہ بیٹھین لوکن رژن پھٹرن مٹن رژن
نژن شمشیر وائن تیر لاین — دون دوران کرن پتھ گگرائین
بیٹیس طرفس گرژن سہہ رژن سہ فلواد — کرن رنگی زتنگی داد و فریاد
بیک لحظہ کورکھ خالی سہ میدان — سپن بے تاب تی ڈیشت سمندآن
رسلح پورن تہ سامس برونٹھ کن آو — دوہ پن تس اے جواں ون کیا ژیہ چھوی ناو؟
بہ چھس زانان قضا اوسوی ژیہ آمت — کرے تیتھ یتھنہ آسکھ ہاجہ زامت
دوہ پس تمی توره چھس سام نریمان — خبر چھے نا کرتھ با خاک یکسان!
ژیہ چھا طاقت زہ منی سیتین کرکھ جنگ — ژیہ ہیو نامرد مارنہ چھم یوان ننگ
سمندانس تہ بوزتھ ژاو کانین — ژالیتھ گوہ برونٹھ کنہ تس دورسین
بدریا توتہ لاریو تس پتے سام[1] — بضرب گرزہ کورنس مندین شام
کلس سیتین اتھن کھوران گیس منڈ — بدریا ایرہ زن گوہ واڈہ دود مونڈ
سپیخ وتھ زنگین نشہ پاک یکبار — کورکھ شکر خداوند مددگار

●

چھنا تیار ساقی قہوہ داماہ — سیٹھاہ چھس لوسمت وہ نی کرتہ کاما
پھر کنا چاہ پیالا ماہ سیتی — ژلیم لوسن میہ چانے چاہ سیتی

---

[1] بدریا وہ ٹھ ژھنی لاریو بتے سام (دوہ ٹم نسخہ)

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

شبک زنگی پگاہ یکہ زوّل تہ پھوٗل نوٗر بکشتی بیٹھ دوہ شوے غم کرٕتھ دوٗر

ولیکن سام بیدل اوس ریوان چو ماہ در بُرجِ اَبی اُس اِیوان

بفرمانِ خدا بادِ مُراد آو رتہ تیچ وٗتھ اُس تر پانزٕن دوہن ناو

بٹھس بیٹھ وائی ڈیوٗتھک اکھ مکاناہ گلستاناہ سہ فردوسک نشاناہ

دوہ تھرمٹ زن زمرّد سبزہ باغن چھ شبنم ہیتہ زن تہ موجہ لاگن

تمکی گلی اُسی بالکل سروِ رستہ تھرٕن بیٹھ پوش پھلی مٹی دستہ دستہ

دلس روزٕن شباہ تہ جایہ خوش گوٗکھ شکاراہ گور خر مارٕتھ بزٕتھ کھیوٗکھ[1]

سہ شب یلہ گوہ تہ شب رنگن کوٗرٕکھ زین دو اسپہ ہیتہ کھ لارٕن چین ماچین

پکن گے تیز یلہ گوہ اکھ پہر دوہ پکن ڈیٹھن جما تھاہ دامنِ کوہ

چھ ساری تیغ، تیر و نیزہ پیرٕتھ زرہ جوشن و لیتھ پیرٕتھ تہ شہرت[2]

وٗنہ لوگ سام قلواد س نظر کر چھ کم یم لوٗکھ لارٕن زن چھ اجدر

بہ چھس زانن چھ یم جنگس منہ آمتی غمن کتی اُسو ہما ماجین چھ زامتی

سلاح شوٗرٕک کرٕکھ جنگچ تیاری تمو یلہ ڈیوٗتھ لاران آیہ ساری

گرٕو بیٹھ وٗتھی پرن پیٹی یٹرٕ وٗچھ زار دعا کورٕ ہس کہ اے شاہِ جہاندار

ملکِ ضمرٕنی چھ اُسی نوکر تہ چاکر سہ نایس اوس شاہنشاہِ خاور

---

[1] شکاراہ کوٗکھ سوی شیرٕتھ بزٕتھ کھیوٗکھ (دوئم نسخہ) [2] یہ لفظ گزٕھ آسٕن 'شیرٕتھ'

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

مرِتھ گوہ از قضا گرہ بیٹھ وسی بیوہ — سہ گوہ خاور توے بے تاجور گوہ

چھ رسماہ خاورس منز یلہ مران شاہ — گژھان ارکانِ دولت بر سرِ راہ

بیکھ بس بروہنھ تمکی سی تاج بر سر — تھون چھس گوہ یوہ ہی وہ نی شاہ خاور[1]

توے دراہتی چھ زہی دوتکھ برابر — مبارک چھوی زہ چھک شاہ اسی چھ نوکر

اسن سامم زیمان اوس دلگیر — دین یارب زیہ کیاہ زونتھ میہ تقدیر

بہ کتھ کن چھس دون چھم کیاہ یون پیش — موں نے بوزکھ تہ یم گاہتی چھ دلریش

کڈن ما آہ بدگژھ تھ گرفتار — گژکھ یوہ دستی مار اویم پنن یار

بہ لاچاری تمن سیتن پکن گوہ — خبر گیہ خاورس سپن شہہ نو

خلائق پیش و پس نس درائے یکسر — دتکھ تس راج تھوہ وہس تاج بر سر

بشائدی کرکھ شہرس منز منادی — بہر خانہ کرہ عشرت تہ شادی

کرن جمشید ہسز ہش بادشاہی — عدالت گستری رعیت پناہی

وزارت کرنہ قلوادس مقرر — بہ عدل و داد گوہ آباد خاور

کرن تم شاد سارہ پانہ در غم — بفکرِ یار ہمدم اوس ہر دم

بخاور آفتاباہ گرم بازار — بہ سودا چینکس مشکس خریدار

بکارِ مملکت بستہ کمر سخت — بدل دوہ رات در فکرِ پری دخت

---

[1] تھون چھس اتس کرن چھی شاہ خاور (دوئم نسخہ)

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

نیبری کنی اوس عیش وعشرتس موت — اندری کنی گت غمو غوصو بوزمت
نیبری کنی مے کشی یارن نشہ جور — اندری کنی خون جگرس یترپھرن دور
نیبری بریان کران برن، برن بوس — اندری کنی تس کباب دل غذا اوس
نیبری کنی سیر باغ (و) گشت گلشن — اندری کنی کوئے دلبرتس نشیمن
نیبری کنی گل وچھان سوسن تہ سنبل — اندری کنی روہ پہ بازو زلف کا کل[1]
نیبری کنی در نظر آسس یمبرزل — اندری کنی چشم مست یار اچھن تل
نیبری مارن شکارس سہہ تہ آہو — اندری کنی پانہ صید چشم جادو
نیبری توشن اندری روشن سر جانبار — روٹن اندری ژھوٹن نہ کانس نش راز

دوہہ اکہ اوس تتی درامت شکارس — وزن بالن دون وٹی بالہ یارس
رکابس سیتی ہیتھ باہ[2] شیتھ پہلوان[2] — دون دورن گریزن سہہ زن بہ میدان
سوار اہ دورہ ڈیو ٹھک پورہ زن رو — دون ہیتھ وڈھ پتھر سامس پرن پیو
دوپس سامن کیتکھ چھک ناو کیا چھوی — گژھن کوت چھوی پنن سر باو کیا چھوی
دوپس تتی توره چھس ایران زمینک — گژھ نس آرزو چھم شہر چینک
دوپن چھم ناو قلوش چھس غریباہ — زراحت ہائے دنیاہ بے نصیباہ

---

[1] اندری کنی روئے یار و زلف کا کل (دویم نسخہ) [2] دویمس نسخس متز چھ رکابس سیتی تس بڑی بڑی پہلوان۔

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

نریمان پہلوانن چھُس پیٹھر بوے تمی دوہ دہ چی میہ تازے چھم دیان بوے
گوٗبر تمی سُندمیہ اوسم آذنگ یار ز ایران گوہ وسہ نیر تھ آس نہ عار
کورُن سورُوی قبیلہ تمی پریشان بر تس زٹھاران گونمت چھُس حالِ حیران
گرٹھن اوسُس بہ زٹھار نہ شہرِ چینس رتہُند نیب آم یتھ خاور زمینس
یہ کتھ بُوزتھ سامن باکھ تروون دیتن فریاد عالم شورہ نوون
پیتھر وتھ پانہ وأنی پسہ بغل گیر وَدن واراہ کورُکھ خالی پنُن سیر
گرٹن کھتی پھرکھ شہرس کُن سوأری سپاہ سردار پھیرتھ آے ساٗری
کورُکھ شاہانہ جشناہ پیٹر پسہ خوش مُقرر نأیبی پیٹھ گوہ وسہ قلوش
کوٗڈکھ تتہ رکیوٗ نژ کالاہ اُسی دلشاد پہلوان سام بنیہ قلوش تہ قلواد
شباہ اکھ آو گہ وسام دلاور خلوت خانہ تراٗون لرہ بستر
وُچھن در خواب باغاہ ہم چو فردوس کران فردوس اکھ باغس زمین بوس[1]
رہتھ بر تخت ڈیٹھن نازنیناہ سراپا ناز حوٗراہ مہ جبیناہ
کنیزہ (تہ) دایہ آسس دست بستہ کرن کانہہ موہرہ چھل کانہہ پوشدستہ
بصورت زن وچھن تھی صورتس ہاش پیچ نارات دوہ تس اُس خواہش
اُکس پرُزھ تمی زہ ونم کس چھ بر تخت دوٗپس تمی توزہ فغفور ہی پہ ہی دخت

---

[1] ع تہ فردوس پانہ اکھ باغس زمین بوس

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

یہ کتھ بُوزتھ سامن باکھ تروون[1] ژٹھ سینہ دِل صد چاک ہووُن
وِتُن فریاد اے یارِ ستم گر عجب بیداد کورتھم بس بتوُی کر!
بہ چاؤنی عشقن کورُس رسوائے عالم دِلک احوال باوے کن ژہ تھوتم

ریختہ شعار

سنو فریاد میرا یار جانی کہ ہے دُشوار مجکو زندگانی
نکال جادو بکادم جو توں غم سے کہ دل ہے پر بہت جاں کا گرانی
جُدائی سے ہے تیری لالہ رو کے میرا رُخسار رنگِ زعفرانی
میں اپنی پادشاہی چھوڑ آیا تیرے در پر کروں میں پاسبانی
خُدا کے واسطے مت یوں جلاکر چھڑک دے آگ میرے پر تو پانی
سدا رہتا ہوں ہجراں کی بلا میں بُلا کر مجھ پہ کیجئے مہربانی
تیری گُل رو پہ بُلبُل کی طرح میں کروں اے لب شکر شیریں زبانی

●

تیمے نالہ دِوان سامِ جان بخت ڈیٹکہ چارِ ٹھہ وُنن چھس پی پری دخت[2]
کہ اے مکّار عاشق مکر کر دُور گژھی آئینہ روشن یلہ ملکھ سُور

---

[1] یہ مصرع چھ لفظ لفظ بردہ نظم تہ آمت۔ دُچھوص ء تہ سطر ۵
[2] بزاری یلہ تیمے سامن یہ کتھ وُنی۔ وُنن چھس دخ پری کھارِ ٹھہ ڈیٹکس گیخ

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri
(دویم نسخہ)

پزی کرناو عشقک ہیوٗن دوبارے — زہ چھنے دیشہ نشہ کوہ چھک آوارے
یمو کارو زیہ عاشق مسئہ چھاوٗتھ — پنہ باندو زیہ ناحق راوہ راوٗتھ[1]
زیہ شوٗ بیا عشقکین کو چین گدائی — کران چھک خاور مس منز پادشاہی
زیہ میوٗنی ناو ہینہ کس آسہ مانن — برمیمت چھک زہ خاور چین زنانن
وٗتھ گیہ یی وٗنتھ تس کن دژن ڈال — دچھن بے چارہ سالم اوس بہ دٗنبال
اچھو نشہ یام غائب گوس دلدار — سپٗن بے ہوش تامت گوہ سہ بیدار
سپٗن بے تاب وارے لوگ وٗدہ نے — دژن باکھاہ تہ خاکھاہ لوگ لدہ نے
دوٗپٗن یارب زہ چھک دانائے اسرار — دوٗدس بونارہ زالن وارہ چھم یار[2]
تمس ماکنہ چھم میوٗنی حال روشن — میہ پوشن پائے چھنہ (کوہ) چھم سہ روشن
بدست خود غرابس پیٹھ لوٗدن زین — تن تنہا شباشب دژاو مسکین
نہ رہبر اوس تس کو نژ شاہ[3] نہ ہمراہ — کدان اوس آہ میدان گژھان چاہ
پکن گوہ برونٹھ پیو تس اکھ مکانا — بہتھ تہ ڈیرہ تراوٗتھ کاروانا
بنن تودن تمن مال و تجارت — پکن والین زکثرت آورتھ وٗتھ
بڈاہ اکھ کافلک[4] سردار ڈیوٗھن — عجب خوش رو و خوش دیدار ڈیوٗھن

---

[1] گہ ڈنکس نسخس منز چھنہ یہ شار درج۔ [2] گہ ڈنکس نسخس منز چھ یہ شار دمہ یہ پھیر لیکھنہ آمت۔ [3] کانژ شاہ [4] قافلک۔

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

پھتر وٗوتھ سامؔ گوٚہ تس نِش بہ تعظیم
سُہ تھوٚد وٗوتھ توٚرہ بیٚہنووٚن بہ تکریم

سپٕن خوٚش حال پرٛ ژھنس حالِ احوال
کتیکھ چھُک کوٚت ژہٕ لارٕن چھُک آیٖس حال؟

دپن چھُس سامؔ اے فرخندہ فرجام
غریباہ زابلٕک چھُس ویٚس چھُم نام

تجارت ہیٚتھ بہ اوسُس گرٛہ دزامُت
بہ سوداشہر چینس کٕن بہ آمُت

پکن اوسُس ٹکن ہیٚتھ قافلاہ جان
بہ دریا وٗاتی زنگی آے لاران

کورٛکھ مال و خزانس سارٛی سہٕ ڈاس
سیٚٹھاہ مارٛکھ بہ کہٕہٕ تامت ژلتھ آس

میٚہ سورٛوی ماجرا وٗوٚنمے پٕنہٕ نوٚمی
ژہٕ وٗنتم چھُک کتیکھ کوٚت چھُوی گرٛہ نوٚمی

دوٚپُس تمٕ ناو چھُم سعدآن کمینس
چھُس ایرٛانٕک بسن چھُس شہرِ چینس

پری دٚرخ شاہ فغفورٕنی چھ یوٚسہ کوٚر
تُنٕد اُستاد چھُس علمس اندر پوٚر

گومُت اوسُس بہ رُومس ہیٚتھ تجارت
پٕرن پھیرٛتھ بہ چھُس چینچ ہیٚنٕوٚن وٗتھ

یہ کتھ بُوزتھ کو تاہ شادگوٚہ سامؔ
لوٚٹن یٕلہٕ یارہٕ سُنٕد تمٕ وارہ پیغام

بہ اُمیٚدِ وصال روے دِلبر
بزیرِ پاے سعدان تروٚد تمٕ سر

دوٚپُن تس چھُس گومُت بے کس تہٕ بے سر
قبول یوٚدوٚے ژہٕ ہوٚم روزہٕ چاکر

دوٚپُس تمٕ اے سعادت مند مُقبل
میٚہ چانے مایہ کرٛنم جاے دردِل

کرٛتھ فرزند پنٕنوٚی یوٚد ژہٕ مانکھ
رچھت جانس اندر پاٹ ژہٕ زانکھ

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

ضرورت اُس واتُن شہرِ چینس ۔۔۔ ولیکن خوف چھُم یتھ سرزمینس

بلایاہ اکھ کلایاہ اکھ چھُ براہ ۔۔۔ بسن تتھ جنّدہ جادو دیو گمراہ

کلایس چھی دیان گنجینہ درج ناو ۔۔۔ پکن نہ بیمہ ستہ قوت واوتے کاو

خبر ماواتہ تس چھُم بوڈ سُہ تلواس ۔۔۔ رٹھ کرہ سارِنی لوکن اکوی گراس

دوٗ پُس سامن کہ اے بابا مبر غم ۔۔۔ بیکدم دیو سوزن در جہنّم

زٹھری اکھ مہربانی چائی چھم بس ۔۔۔ کرس تی یی کران چھُپوی دُون پھمبس

وٹھ یی کوس رحلت وابہ نوون ۔۔۔ گرس کھوٗت بادِ صرصر یاد پوون

دوان اوس برونٹھ سُوی تس پتہ ساری ۔۔۔ گرین ہستین تہ وُونٹن ہنز سواری

پکن گے وائی یلہ نکھ تل کلایس ۔۔۔ نٹن ساری ونن زاری خدایس

خداوندا ژہ کر اسہ مُشکل آسان ۔۔۔ کرکھ آسان چھُ آسان مُشکل آسان

تلاہ چھک دوان سامہ جوان شیر ۔۔۔ بہہ تہی خوش رہہ[1] کرہ وُنی خدا خیر

زمینس پیش سعدان بوسہ دتھ دراو ۔۔۔ تلن گرژہ گران کونژ تھن دِتن تاو

کلایاہ اکھ وُچھن الماس سورُوی ۔۔۔ لبن مُونین سونک تتہ اوس بورُوی

تھرزہ با آسمان اوس برابر ۔۔۔ خندک گردش گندک نار کی سراسر

سپن سامہ آب دِلیشتھ نارِ سوزان ۔۔۔ صنم بتھ گوس چوں آتش فروزان

---

[1] رُوزہ

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

خدائے خاک باد آخر کورُن یاد مُناجا تھاہ کورُن تس کُن بفریاد

بنامِ حق زوٗلس تلواس وہ ندک نہ ڈیوٹھُن نارنے خندک نہ گندک

برس بیٹھ دوت ڈیوٹھُن قورہٕ دِتھ توز تُلن گرزہٕ گران لویُن بصد زور

برس بیٹھ گرزہٕ پیوٗ رُن آئینس سنگ صدا گوہ دُور بر ہفتاد فرسنگ

سُہ بر پھٹرِتھ اندر کُن تراویلہٕ سام وہ تھن گرداہ وُچھن گوہ مندیتن شام

نمایاں کالہٕ اوبراہ نالہ تراوُن گریزن تے وُزملن یژ شولہٕ ناوُن

سپُن سامِ نریمان سُست بے دِل دوپُن یوٗد آسہ پی! کاماہ چھُ مُشکل

کورُن یادِ خدا تراوُن نظر دُور دَون ڈیوٹھُن یوان دیواہ چھُ مخمور

سہس بیٹھ بمبرہ ہا پُچھ ہیوٗ دوان بک اَتھس کیتھ تأزیاناہ اجدراہ اَکھ

دَہن ہستین برابر اُس تس تن وُہرمت اُس اوسُس نارہٕ گج زن

وُچھت سامِ نریمان اوس خندان نمایاں نیزۂ الماس دندان

سُہ یامت ڈیوٹھ سامن دُورہٕ لاران کمان مژرِن کورُن تس تیرِ باران

پیاپے تیر تس لائین برابر پرٕ یہ ہندی پاٹھی دیون تمی کڈُن پر

سپُن لاچار غائب از نظر گوہ کوہٕ اکھ دوہ اتھ کیتھ ہیتھ سُہ بیتھ پیوٗ

دِتن بریل سُہ داٗرِتھ بُچھ کرن تل پتھر تمی ژھال لائین سوی سپُن ژھل

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

سپُن نہ کار گر کیتھ زخمِ سنگین — غرآبس آیہ چھہِ پُشتس پھُٹس زین
کڈکُن شمشیر لاریو تُند چوں شیر — کمر روٗٹمُس زہٕ اُڈ کرِی نس بہ شمشیر
پتھر یلہِ پیٹھ وٹہٕ گوٗتس خون جارِی — بطوٗفان زَن سپُن جیحُون جارِی
بہ خارِی جندہٕ جادوگار یلہِ مُود — کورُن حمداہ بسوٗے پاک معبود
خداوندا زہٕ چُھک دانا و بینا — خداوندا زہٕ چُھک پانے توانا[1]
خداوندا کرکھ یلہِ نئے زہٕ قدرت — موہا اکھ والہِ نمرُودس زنخوت
کرن آسیا میہٕ ہُنا کارہٕ یُتھ کار — بہر دم چُھک زہٕ لاچارن مددگار
سپُن فارغ ز شُکرِ خالقِ پاک — قدم ترآوِن کلایس کُن بہ بے باک
بہشتاہ اکھ وُچھُن بازیب و زینت — ٹھوٗن خوٗبی تمج منّت بہ جنّت
تمکی دیوار و درسازِی طِلا کار — جواہر موختہ جڑی میتو یکھتہ دیوار
عمارٹہٕ داریاہ سیمین و زرّین — بزیبائی عجب سنگین و رنگین
تمن منز اکھ عمارت یٹہٕ وُچھن جان — وُچھان تھتہ کُن گرنتھان اُس عقل حیران
پشس پیٹھ نارہٕ شکلاہ میٹھ تہٕ خنجر — سہماہ اکھ نارژاپان اوس بردر
وُتھت آو شیر شرزہ بر جوان مرد — بہ ہیبت پہلوانس روٗسپُن زرد
درُون دِل گاو سر گرزس کوٗڈُن کش — سہس لوٗیُن وُسِتھ میٹھ وٹہٕ شکلِ آتش

---

[1] یہ شارچھہ صرف دوٗیمس نُسخس منز درج۔

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

دُرتھ گوو نارہ سیتین شیرِ جادو — سپُن افسردہ شکلِ آتشیں خو
پکن گوو سامَ یلہِ کھوتُ برعمارت — وُچھُن پرتھ طرفِ ایوان پُرنظارت
درختاہ اکھ وُچھُن زرّین بنگہِ — زمرّد برگ تتھ میوہ جواہر
کُلس تل مرمرُک تختاہ مُرتّب — بہتھ تتھ پیٹھ گُل انداماہ شکرلب
پریشان موکمان ابرو پری رو — بلن بیمار ڈیلشت چشمِ جادو
زمرّد وٹھ درخشاں روے تمی سند — دوہس پیٹھ شب بُتھس پیٹھ موے تمی سند
بہ گیسو گُلی گوہ ڈس سیتی بستہ — کرُمژ ستم گر ظالمن دِل خستہ کرُمژ
وُچھُن یلہِ سامَ گیہ حیران کھیتین وٹھ — دندن تل زیو ہیترن بندن لبس نٹھ
دوَ پس تمہ اے جوان چھک ماتیوُمت — نتہ برجانِ خود بیزار گومت
خبر چھے نازِ جادوکارِ ناپاک — دوَ نوی ناکانہ تمی سند! یورکوت آکھ؟
گرتھی یوُد زندگی پوُت پھیرِ پانس — بیاری آمت تیاری نیرِ یانس
یہ کتھ پیٹھ یوُد وُنی تس پیٹھ میہ تھٹھ — چھم رزیہ حق اوسوی مرُن ناحق میہ مارِم
دوَ پس سامَن کہ اے رشکِ پری زاد — میہ کتھ چھک کھوزہ ناون روزِ دلشاد!
ستمگر جندہ جادو میوُل باخاک — زہ اڈ کرُمس بیک خنجر جگر چاک
زہ وُنتم ناو کیاہ چھوی چھک کہ نز کورُ — پزیا در آتشِ دوزخ زیہ ہش حورُ؟

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

دوٚپُس تمٕ اے جوان یوٚد پوٚز چھ پرٛتھ کیتھ
دِلگ احوال گنٛدے زٕبی وَنٛدے رٲتھ

بہ چھس باوزہٕ فغفورٕ ڈٕہ تھوٚ گوٚش
دٕپن چھم ناو درعالم پری نوٚش

کران اٛسس بہ گردش خوٚش مکانٕ
گُلستانٕ تہٕ باغٕ بوستانٕ

دوٚہہ اکہٕ جنٛدہ جادوگار یتھ پیوم
کنیزٕن تہٕ عزیزٕن مٕنز ہیتھ گوم[1]

رٛٹھ تھوٚنس کھٹتھ یتھ قیدخانس
خبر کیتھ چھم نہ خویشس تہٕ بیگانس

دوٚپُس سامن کرٲے ماہِ نکو بخت
پوٚزُوی دٕنتم ژٕیہ کیا واتی پری دٕخت

یہ کتھ نوٚرٕتھ (سم) وارے لیٚج وٚدہٕ نے
دوٚپُن تس اے جوان ژوٚٹھم جگرمے

پری رٛخ حوٚر وٲتیم پیٚٹیرہٕ سنز کوٚر
بہ یکدم اکھ اکس نش اسی نہ دوٚر

میٚہ تس رٛوستوٚی جگر خوٚن چھم بیوٚ مُت
میٚہ رٛوستوٚی تس تہٕ یٲی آسہ گوٚ مُت

ژٕہ چھکنا دلیشہ پردے اے جوان بخت
ہیٚنیو تھٕ کوہ وٚہٕ برزبان نام پری دٕخت

پہلوانٕ دوٚپُس اے ماہ پارہ
وَنٕے پوٚز چھُس بہ تمٕ سہی یتھ اوٚارہ

چھُسے بوزابک سامٕ نریمان
تسندے لولہ چھُس درامُت زٕمان ایران

تسندے لولہ چھُس گوٚمُت بہ دِل رٛیش
وَنٕے گیاہ چھم میٚہ آمتی کم سفر پیش

بہ پردہ ہاوٚہٕ ہم صوٚرت تسنزی
تمُس رٛوستوٚی یوان کیتھ چھمنہ گرنزی

---

[1] گوٚرٕتھ آسٕن ع کنیزو تے عزیزو مٕنزہ ہیتھ گوم ۔ نتہٕ چھٕ اٛتھ مصرس یہ معنے تہٕ نیران زٕہ تمٕ رٛنیس بہ کنیزن تہٕ عزیزن نش یُس غلط چھٕ ۔

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

بہ تمۂ سی لیلہ بیٹھ چھُس تازہ مجنون — سہ زٹھاران رات دٹھاران اُچھو خون
تسندے عشقہ تراوم پادشاہی — گژھم لادن ہیٹرم تس پتھ گدائی
ژہ تس باوم سہ چھے ناہم نفس چانی — تگی یود کری زہ تس نش اکھ کتھا میانی
تسلی چھس دون پھیرتھ پری نوش — ژہ خاطر جمع تھو غم کر فراموش!
ژہ کر عشرت ژیہ کر کھیون غم روا چھوی — اکھس میانس اندر دادین دوا چھوی
بہ شہر چین میہ یودوے واتناوکھ — ژہ وصلکہ آہو ستین پان ناوکھ
ژہ یُتھ چھک تس پتہ عاشق جگر خون — کرتھ تھی ہیو ژیہ پتھ معشوق مفتون
تہ بوزتھ شاد سین سام دل گیر — خلاصی تس کرن از بند زنجیر
سیٹھاہ دل خوش سین دوشیزہ درآے — وچھن گردش کرن تم پریتھ گرس ژاے
لرا در بستہ ڈیٹھک سخت سنگین — بہ زر تھوو مت لیکھت لوح سیمین
کہ اے سام نریمان نکو خو — بہ مردی مارہ ہن ژی جندہ جاوید
تسند جادو ژہ پھٹراوکھ بہ شمشیر — نظر کر بر مژر قصرس اندر پھیر
لدتھ چھے دولت جم یتھ خزانس — ژیہ قسمت چھوی پنن ہیتھ گژھ پریانس
پورن یلہ، قوری بر پھرتھ اندر ژاو — جواہر خانہ تس اندر نظر ژاو
برتھ سورودی سہ لعل و گوہر و ستی — جواہر شب چراغو تہ دُرو ستی

لہ کرن تکھی ہیو۔

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

کرِن کرنکھ قافلس نیرتھ نیبر کن — اُژِ وسأری بلا وسوس اندر کن
کلایس منز دون بے وایہ تم ژاے — وُچھ برخاک پیومت دیو بدراے
پری زاداہ وُچھ تس ستی نیرن — چو ماہ در برجِ آبی اُمس پھیرن[1]
کورُکھ شکرِ خدالتامس پرن بیٹی — دُعا کورہس ثنا پورہس پیلپے
سپن دلشاد سعد آنن یلہ ڈیوٹھ — روٹن اندر بغل کورنس ڈیکس میوٹھ
ونن گوہ ماجرا سورُوی یمن کن — بہ شکرانہ مئے گلگون ہیوتکھ چون

●

گژھم ساقی میہ وُنکین چاے آسنے — ولیکن شیر چھم نیندر میہ کاسن
شکر لیہ شیر چایاہ آنہ شیرتھ — موہ کھ بوزتھ میہ خاطر گوم نیرتھ

●

شبس تھو رُودی یلہ گوہ صبح روشن — نیندر ژرج قافلس سأری چھ توشن
کورُکھ گنج گراں از خاک ظاہر — لدکھ وُونٹن کڈکھ لعل و جواہر
گوندکھ باٹرن بنن مال و تجارت — پکن گئے یژ ہکن چینج ہیتر کھ وتھ
گرس پیٹھ سام زانپانس پری نوش — تمن پتہ قافلہ دریائے پُر جوش
دپن یلہ مور سامن جندِ ناپاک — مکو کالس تہ ڈلیشت لیج دلس شراک

---

[1] چو ماہ زن آفتابس ستی پھیرن۔ (دوئیم نسخہ)

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

مکو کال اوس جندس زیٹھ بردار — بہ تن کوہِ سلیمانس برابر

کلس پیٹھ ہینگ زن زائیل پلس پیٹھ — لنگو پیٹھو لنگ دراہتی رائیلس پیٹھ

زٹل موکر پڈہ زالاہ رائیلن تل — بچو تھ آلی کری ہتی ماکنہ کھل

پُراز چین تس جین چینج وڈرزن — جینس چین ماچین اوس لرزن

زہ احدر زن تمس ابروئے پُرخم — کرن تم چہ نٹھ ملو تھ جنگ باہم

دو چشمش نارہ بڑی بڑی چشم سرشار — اُچھر وال اندی اندی تھ کنڈی پلیار

بُتھس پیٹھ نس اُہس دوزخ تھم — نکہ وائری دود کش ہائے جہنم

بہ صورت گولی کا زرُ مچھہ ٹیچکل — پھرن اُچھو درینٹھ ایوان نارہ وُدمل

نہ کن سُوراخ ہائے نارزن تم — نتہ بوزکھ تہ احدر غارزن تم

وٹن اُس اوس گویا اُہہ گج اُس — تجھ کتھ کرنہ سیتین زیوتہ کیج اُس

پیٹھیم وُٹھ نستہ پیٹھ کھو تمت دندان — تلیم وُٹھ ہونگنہ تل پیومت اویزان

درندہ دندتس الماسکی شرز — وُچھت تم دندٹو کرازن موثرن کرز

زبان اُہس نیبر درامرُ وٹھن دوون — گجے نش نارہ ریہہ درامرُ پھٹتھ زون

گیدڑی لد ہوٹ تہ موٹ تس اُس گردن — پھیکین سنتین سوہ میلتھ زن کنی ہمن

پھیکیو نلہ نرہ زن تس ونہ گوہ اُسی — اُتھن نم زیٹھو گز گز بلکہ ڈوہ اُسی

لہ یہ شار چھ دو یمس نسخس منز اضافہ ۲ یہ شار تہ چھ دو یمسی نسخس منز یوت درج ۳ یہ شار تہ چھنہ گوہ ڈنکس نسخس منز۔

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

کوہ کرہ سینج وڈرتس سینہ تے وچھ کڑھ وال اسی ہا پھتہ نارہ کوی کچھ
سہ بڈیڈ عید گاہ تس کمر کوہ مندل تھتہ دور روزتھ کوہ برکوہ
پدیو پیٹھو زنگر تس فولادی تھم زن قدم تراون تہ میدانن لگن کھن
مرن بورن جندن (تہ) لوگ مرہ نے بھتھس لوگ گلی پھرنے لیل کرہ نے
پھوٹس ویٹھ کارنہ موہ تہ موہ کرٹن دار سپن دل ریش مرنس کینھ نہ تس تار
کرن اوس نالہ زاری شور فریاد دتن دیون تہ جنن سار نی ناد
ودن وونگھ زہ توہ پچھیو نویان تنگ منوشاہ مانژہ کریلاہ کرہ پیتھ رنگ
جگر پاراہ میہ اوسم ولبر جند جگر ژوٹنس خبر تس کیاہ کورن فند
شوہ نگتھ ما اوس یا موہے چینتھ گومت توے تس زیر دستا گوہ زبردس
رنین از دام موہ کلاہ تھ پری نوش کرن گم نام در عالم کورن جوش
بہ کوتاہ پشہ وہ نی گنڈ لم کشے نار کر گنڈی تو تہ ژھنڈ تو کوہ (تہ) بیہ غار
رٹھتھ انہ من ژٹھتھ کرہ مس جگر چاک تسندے بیمہ نشہ عالم کرن پاک
لدان چھم باج نذرانہ میہ فغفور کریا بے راہیا یژھ وتہ گتھ ژور
یہ کتھ بوزتھ دیون نار گوہ و تیز خبر گیہ سارنی لیج پوہ پینس ریز
بہ یکدم جمع بیہ سنج پانژدہ سات زبون النّاس دیو وجن و اخراس

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

چھ کینٹھ واندر تہ کینژن شکل میمون — چھ کینژن دست کینژن پاے وارژو ون
چھ کینژن ہستہ کینژن گرو سواری — چھ کینژن پل تہ کینژن کوہ باری
مکو کالن کرن ییلہ جمع لشکر — دیتن فرمان قدم ترا اوکھ برابر
نقارو ہیتیوت اوزن زن دیت سہوم — درندن تے پرندن بیمہ پیہ و رم
وزن کھر مہرہ زن کھر ٹانگ ترا اون — گرین ہستین تہ وونٹن تنبہ لاون
کہ ہن ڈوول کن ٹینیل سین زمینس — زمینس گوہ و نہ ماچینس تہ چینس
دون پیٹھ وکھ ژلکھ تھ کاروانس — لگن مارن تہ ژھارن پہلوانس
بہ ہیبت بوے باریس نش سین سیر — گوبر ماکس تہ بب گوبرس اژان زیر
یوان اسی از ہوا پل زن پیوان ترٹھ — گلن کینٹھ کینٹھ ژلن کینژن گژھا پھر ٹھ
وچھت تی دورہ سامن دور ہیٹھ او — دون بے وایہ گوہ دیون اندر ژاو
روٹن دیوس اکس ھپ دھ کر بند — دتن داژھ سہ زن بر آسمان پیند
وسیٹھ آو تورہ، دارن یورہ خنجر — زہ اڈ کریش برابر پاے تا سر
روٹن بیاکھاہ تہ کڈلش مولہ گردن — بیش شمشیر لاین شیر مردن
اکس دیوس پھینکس لوین تبر زین — پکس پہرس دوون کریکھ واژ درچین
اکس گرز گران لوین کلس پیٹھ — دون ژھرٹھ مود زن پیہ رایلس ترٹھ

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

روٗتُن بیا کھاہ ژوٗتُن از ہم کپرُ زن
دِتیُن دأرِتھ بیُن ہونیُن موکرُ زن

بیُنیس برسینہ لویُن نیزہ دُستی
کباباہ زن وُرن سیخس دُود دستی

أکس مُشتھاہ بیُنیس لأیُن چپاتھاہ
أکس پیٹھ لَتھ بیُنیس پیٹھ کچھ پُرا تھاہ

گرُیس جولان دِوَن زَن نارہ وُزمل
وٹن ببرن ژٹُن اَبرن رٹُن تل

أکس کُن أسو تم دیوس پنداہ ساس
بیُنیس کُن سأم کُن ساریُن کرَن وأس

پیوٹھس پیٹھ دیو جن یکہ کُشتہ سپنز
زمینس پیٹھ زکُشتہ پشتہ سپنز

ژوداہ ساس دیو بیہ تم أٹھ تشتھ مُودی (۸۳)
مکو کال کھ تہ پھتھ کُن ہتھ زہ ہتھ سُرودی

کورُکھ یکبار جُملہ حملہ برسأم
وُتھت اَز جان دِتُک دل کام و ناکام

دِوَن بے وایہ دأرِتھ کوہ تے پَل
یوَن کینھ ژٹھلہ تہ کینھ بلہ آلہ وَن پَل

بہ یکدست اوس لاین سأم گرُزہ
بدیگر دست خنجر شیبر شرزہ

یوان لٹھکیچہ لوٹھ زن گرُزہ برسنگ
پیوَن پھیرِتھ تمَن واتن بہ فرسنگ

یوَن نزدیک یُس تس زخم خنجر
دِوَن کأری بہ خأری تس پیوَن سر

مرُتھ گے کینھ تہ کینسر وکھیو ہزیمت
گلن زونکھ ژلن مونکھ غنیمت

مکو کالس سیوُن موکالہ دِلیشت
بہ نو متالہ سأمنہ ژھالہ دِلیشت

دِتیُن بارو رگن تس ژاو یژ مُس
پھٹھتھ درایس زبان أس کھوتس پُس

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

به مستی گھوتُ سمد ہستس کورُن جوش — بدستش تیغ عریاں مست و مدہوش
به تندی آو سامس کُن ونن یی — به مردی دیوتے جن مارتھا ژیی!
به بازی کورتھ شان ژیی موره[1] تھ جند — پری نوش انتھ ژیی موکلاوتھ از بند!
قدم کرد دور دماہ ہاوے پنن دم — کرے تیتھ یتھ زہ عبرت ہمیہ عالم
ژہ ژراسستھ کرن چھک کار بازی — ژرین پزہ کم کرنی باباز بازی
نتن بوزتھ چھ عالم ناد میوتوی — وطن گژھ سور بوزتھ تاو میوتوی[2]
ژیہ میوہ وونی اکھ منوشاہ آسہ کیا کتھ — کھٹتھ چھاونی رٹتھ مارتھ چیمے رتھ
اژکھ وونی برور ڈیشت زن گگر واج — خبر بوزتھ قبر ژھاران ہیمی مارج!
یہ کتھ بوزتھ مکو کالس ونن سام — کہ اے ناپاک دیو بدسر انجام
یون چھے ناژیہ پژھ ونہ چھک دون لاف — گلکھ ونی شین زن ڈیشکھ ژہ تونت تاپھ
بہ دوزخ جند جادو چھوی زحسرت — ودن تے پان ماران چانہ بایتھ
ٹکن دوہ لہ تس نشہ ونی واتہ ناوتھ — ژیہ ڈیشت گژھ در دوزخ تمس سھ
یتوی بوزتھ مکو کالن اُن دور — لودن چین برجیین واراہ کورُن شور
بہ تندی تس لگاون تیغ ہندی — کلس بیٹھ رٹ سپر سامن بہ تندی
سپر ژھیتی تیغ گیہ تس اندی اکھ جو — غرابس زخم کاری بر جگر پیوہ

---

[1] موره تھن جند [2] ع وتن گژھ سور ژینتھ تاو میوتوی

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

زہ اڈگے تس پتھر پیٹھ ژھرٹ دوان مود — پیادہ سام نیرم بر زمین رود
کھرس ژکھ یژھ تلن تمی گیرہ بر دوش — دو دستی کش کڈھ لوین بصد جوش
کلس پیٹھ بیوٹھ مد ہستس سہ گرزہ — پتھر پیٹھ گہ وزمینس کہ یہ لرزہ
پیادہ کورنہ[1] پانس ہیو مکو کال — پشیمان گہ وسیٹھاہ رودس کینہ حال
بمستی تس دو دستی گرزہ ترووٹن — زمین و آسمان یژ شورہ نووٹن
کورکھ یژ کال باہم گرزہ جنگاہ — نہنگس ہستی لوگ باہم نہنگاہ
سپین نہ کانھ تہ زور اور تہ کمزور — مکو کالن پتولاکن کورن شور
ٹھہ لل کھڑ زن سہ پتھی ہی گہ دوان پل — دون پھ تس یلس تمی آیہ دن ٹھول
تجن دوہ ٹھ پہلوانن رٹنہ[2] تس ہنگ — بٹھنز دھ پھسڑ دون زن کلس لنگ
تجن نرکش کڈھ لایس ہتھس بوک — کڈان شمشیر شیرن تس ژوٹن پھیوک
دویم نر تھود تجن لایس کلس چھیچھ — دلیرن کر دلیری لایس تھیچ
کڈان تس مولہ نر ترآون بمیدان — مکو کالس بتن گہ دجامہ زندان[3]
نریو روس رود مونھن ہیو مکو کال — بچھن زن زالہ لوگ بیوٹھس اچھن زال
وتھ آو اس وہرتھ دوہ نی ہیس ژوپ — دیتس تمی گرزہ وارتھ سوی لوگس تھوپ

---

[1] کورن [2] رٹن

[3] یہ شارتھ دویس نسخس منز اضافہ

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

زنگن تھپ دِتھ پھر پیوُن سہ برخاک — بہ خنجر پھور زٹھ کورنس شکم چاک
گیئس میٹر بزد تنی برخاک و خون لاٹھ — دِوَن خوُن رُودِ تس اُڈِچ تے ناٹھ
وُتھ ساتن مُناجاتھاہ پوزُن زار — بدرگاہِ خداوند مددگار
وُچھن اُسی قائلکی لگھ وارہ تس کُن — تہ دِلیشت نشہ لارن آسے تس کُن
دُعا اُسس کرن پیوَن پرَن تس — وندس تس پان وجان قربان کرن تس
خصوصن سعدِ بازرگان پری نوش — وُچھن تس کُن پیچ از خود فراموش
وہ تھر ہس گرد کھورن ہی وہ تھر ہس — بُتھس کھُشر ہزتمس میٹرتی وہ تھر ہس
پیچ خویش دل بہ عشرت بیٹھی باہم — چنین موہے سازونے وایَن دمادم

•

کرم کرتم زہ ساقی کیاہ چھ وہ نی تار — شرم ترأوتھ گژھم وہ نی چاپہ ہنز نار
دِتم تژ چاے یژ چھس ہندر یومت — مکانس واتہ ہا چھس چھندہ ریومت

•

پگاہ پھول گاش گئے بیدار سائری — گرین کھتی درائے چنیس کن سوائری
گراہ اکھ اوس سعد انس گرین منز — صبا رفتار ساتس کیتھ کورن سنز
پری نوشِ شکر لب در عمائری — پس سام اُسی تس پتہ لوکھ سائری

لہ یہ شار چھنہ گمہ دریس نسخس منز ۲ یہ شار تہ چھ دوئیس نسخس اضافہ

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

اَسَن تے یَتھ وَسَن گے وأکی در چینَن — بہ میدان ڈیرہ دِتھ وأر لکھ گرُین زین
خبر گئیہ پادشاہس از پری نوش — دَوِن گہ وبر ونٹھ تس خونَن دِتَن جوش
کرُن تس ہم چو جان سینس اندر جاے — بُرِن یتھ خوشدلی، شہرس اندر زاے
حرم خانس اندر زأنکھ پری نوش — دوبارہ در چمن پھوٗل یاسمن پوش
دوبارہ باغ منز باگ آو شمشاد — دوبارہ در گلستان سروِ آزاد
دِتن اوٗن سأم سعد آنن بخانہ — کورُن نذرو نیاز و شادیانہ
رتن ماگس[1] تہ باغن منز دعہ تھُرِس — گوٗبُر زأنکھ پنُن یَتھ لول بوٗرِس
مُہیاتس تھوٗوُن اسباب عشرت — مے و نے ساز و ساقی ناز و نعمت
بہ مجلس اوس سأمس سینخ دلشاد — بہ خلوت شاہِ فغفورَن دِتیُس ناد
پرُزُھس تمُ ماجرا از پاے تا سر — زحالِ سأم و احوالِ سمن بر
دوٗپس تمُ آس پھیرتھ رُوم و ہندس — سبنل سوٗپاٹ تہ اسکاٹ لینڈس
بہ ایران آس بو از راہِ خاور — بَسن اوسُم بہ خاور زیٹھ برادر
بہ وأتھ سُوی زتقدیرِ خدا مُود — سعادت مند فرزندا تمُس رُود
جوان مرد اغضنفر تے دِلیرا — بہ میدان کینہ آور تُند شیرا
مبہ سیتین آو سُوی نیرتھ بہ یلغار — دوٗپُن کرُہ ہا[2] قدم بوسِ جہاندار

---

[1] ؟ [2] بنہ ہا

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

وُنے کیاہ وَتہٕ کم کم کار کرِیٚ تمٚی بمرُدہ دیو جن کہسار بُرِی تمٚی

بمردی گنجٕ دٚچ پھٹرٕتھ اندر زٲد بہ جادُو جند جادُو برونٹھ تس آد

رٛٹھ شیرن زٛٹھ تروون بہ شمشیر کورُن تس تی یہ چھوُی ہُورِس کران شیر

تُسند جادُو بہ یکدم دِیتنہ برباد پرِیٚ نوشِ سمن بر کرُنہٕ آزاد

مکو کال آہِ ہیتھ دیوس پنداہ ساس تھووُن نہ کاشہٕ پتھ کُن سُورتہٕ ساس

مکو کالس رٛٹھ ہن ہن زٛٹھن تن زٛھنٹھ تم ہٚ گرٕتھ کاوُن تہٕ گانٹن

وُنے گیاہ چھُم نہٕ تیتھ وُنس کیتھن ہوش کن ہے تھاوُکھ وُنی پانے پرِیٚ نوش

وُپان یلہٕ درحرم تھاوُکھ پرِیٚ نوش پرِیٚ دخت آیہٕ لاران مست و مدہوش

اُکس اکھ ڈیشوُن پیٹھی اکھ اُکس تل بتینے ڈیشتھ ہیے رٹ نالہ مسول

وُدن وونس کہ اے نازک بدن حُور کورُم واللہ میہٕ چانی دُودِرن سُور

زٛہٕ وُنتم وارہٕ کمی کرٕنکھ اوارہ زٛہٕ وُنتم واتہٕ ناوُکھ کمی دُو بارہ؟

یہ بوُزتھ چھس وُن پھیرتھ پرِیٚ نوش چھہم غم خوار زٛہی تھو تم غمن گوش

بخراب ناز اُسس برسرِ تخت زٛولُم زٲگت میہٕ میتھ جادُو بدبخت

بقیدِ گنج دٚچ تھُونس بہ تنہا یہ تمی کرٕی نم سِتم رتم کس بہ وہٕ ہا

جوانا ہ پیدہ گوہٕ ناگاہ خدا دوست ملٲیک سیر تھاہ از آدمی پوست

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

تمی جادوے پُرفن مور پانے — بہ کڈنس موہ کلاہ تھ قید خانے
مکو کال آو بُوزتھ پان ماران — سمتھ ہیتھ دیو تہ جن برونٹھ لاران
مُرتھ گے فندہ اکہ دیوس پنداہ ساس — زمینن آسمانن ژاو تلواس
جوانا کیاہ وُنے ! بدرِ مُنیراہ — بہ عقل و حُسن و مردی بے نظیراہ
فریدون فرقباد افسر سہ سرور — کیو مرتبہ زمان جمشید پیکر
سہ قامت سرو باغِ نوجوانی — روانی تھ چھُ آب زندگانی
کلاہ پُرزر پریزنون کیاہ چھُ برسر — ستارہ گردِ ماہ یتھ موختہ جالر
پریشان طُرّہ مشکین اویزان — نمایاں مشکہ بڑی بڑی عشقہ پیچان
بمن منز ڈیکھ پرون نون کیاہ چھُ وزامت — ہلاس زشہ زن خورشید زامت
قلم بینی سو بینی چشم نرگس — لنجہ بیٹھ یک قلم پھلی ہتہ زہ نرگس
نگاہ مستانہ تھ ترکش ز مژگان — بقتلِ مردمان پیر تھ چھ سامان
ز تاب روئے او مہتاب بے تاب — وُچھت سُوی تاب کُل گومت چھُ بے آب
شکر لب کیاہ عجب شیرین سخن کیاہ — زبان کیاہ وند کیاہ غنچہ دہن کیاہ
دو پنج و چہار عمرش چار ابرو — وُنے دہ چھُشنہ نون بر آتش رو
چھُشنہ وُنہ سبزہ نون درامت کلش بیٹھ — چھ خالی جائے شانہ سنبلن بیٹھ

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

کُلاہ زرّیں قبا زرّیں کمر زر زر اندر زر زر از زر پائے تا سر

بحُسنِ دلبری جانِ جہاناہ عزیزا خاطرِ یوسف زلیخا

بہ مردی زن وُچھُم گر شتپ ثانی تسندے نسلہٕ دراہتی لعلِ کانی

نریمانُن نیچُو سامِ ہُنرمند منوٚ چہرن سُہ رٛوٚ چھمُت ٹوٹھ فرزند

تمِس پیٹھ یوٚدوٚنے عالم چھُ مفتون جمالن چائنی چھُس کورمُت جگر خون

وٚدان تس خونکے دِلہ چشمہ ڈلیشم گلالہ زن یمبرزل چشمہ وٚدچھم

بخوابِ خوش وُچھُن ماچون دیدار تنے گومُت چھُ حیران نقشِ دیوار

چھُ زٚینی زٚھاران بہرکشور سُہ لاران شکارُن آشہٕ رستینٕ ماشہ ماران

چھُ کورمُت ہندوی خالن سُبے دین چھُ وٚلمُت زُلفہ زالن چائنی در چین

چھُ پروانہ سُہ چائنس شمع رویس چھُ دیوانہ سُہ یتھ زنجیر مویس

چھُ بُلبُل چانہٕ گلزارُک تمِس شوق چھُ قمری چانہ سروُک نائی تس طوق

چھُ بومبُر زٚینی یمبرزلہٕ ہند تمِس داغ چھُ طوطی شکرِس چائنس سُہ یتھ زاگ

چھُ آوارہ زٚہٕ تس یاری کرکھنا جفا ترٲوِتھ وفاداری کرکھنا

خریدار اہ چھُ لوٚگمُت سودہٕ ہس یتھ کِنکھ یوٚدوٚے زٚہٕ سودا چھُوی غنیمت

مہ کرد دِل تھوزٚہٕ دردِل مے تمُ ہنز غنیمت زان وو توُی دارہٕ کِزٲ نز

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

قسم چھُم یُود وُنی پھیرکھ بہ عالم — لبکھ نہ بیاکھ تیُتھ از نسلِ آدم

گرِژھی کتھ یُتھنہٕ کنہٕ بیٹھی گوش تھۆ گو — میہٕ وۆنمے مایہٕ ستیٚن ہوش کرہوش

یُتوُی بُوزِتھ پری دخت آیہٕ درتاب — سپنٛ بیتاب یژ مانندِ سیماب

کتھو ستی سو مژ دیوانہ سپنٛ — شمع وُچھتھی عجب دیوانہ[1] سپنٛ

نہ تنہا عشق اَز دیدار خیزد — بساکیں دولت از گفتار خیزد

مُنجّمن اوس تس پی فال وۆنمُت — وُچھت ذاتک یہٕ حال احوال وۆنمُت

جواناہ ناوتس سامِ نریمان — ز ایران واتہٕ ژٕنی ژھاران یُوت زان

دلیراہ آسہٕ مدہستین اَنان میل — تمس ستیٚن ژیہٕ چھُوی تقدیرہٕ گوی میل

یہٕ سے کتھ اُس تس دردِل کرِتھ جوش — گیُس دَر گوش سو ہی کتھ از پری نوش

دِلس گوہ وتس اثر تبدیل رنگس — تریتھ گوہ و عشقگوی الماس سنگس

ولیکن شرمہٕ ستیٚن رُوز خاموش — وُنن پھیرِتھ یُہی کتھ با پری نوش

ژیہٕ کیاہ گوی شرم چھینا کیاہ وُنن چھک — ژہٕ تے براہ گامژ نوٚن وَنن چھک

چھُ یُتھ تیُتھ تیُتھ چھُ پانس (تے) بیس کیاہ — ژیہٕ نئی پژھ کتھ وہٕنز وا تیار وا چھا

میہٕ چھم نہ خموش گژھان کتھ مُختصر کر — بہٕر راتھا بہ عشرت تی چھُ بہتر

بہ مے نوشی کوٚرُکھ انداز مجلس — بنازو نغمہ سپنٛ تازہ مجلس

---

[1] شمع وُچھتھی عجب پروانہ سپنٛ

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

ز خوابِ نازِ ساقی گر شتہ بیدار — میہ چانے چایہ پیٹھ دِل چھُم طلبگار
خمارن تھوونم نہ کیٹھ تہ حالاہ — یِتم وٗلی وٗلی دِتم اَکھ قہوہ پیالاہ

پگاہ پھوٗل گاش گوہ و سامِ نریمان — بہ پیشِ شاہِ چین ہمراہِ سعدان
سراپا خلعتھاہ زر کردہ در بر — مرصّع لعل و گوہر تاج بر سر
گراہ اَکھ تس کھسن بادِ بہاری — پھوٗلن دِل تس وُچھت توشن چھ ساری
عجائب تحفہ پیٹھ از سیم واز زر — حریر و پرنیان و لعل و گوہر
پکن گے وائتی در درگاہِ فغفور — برُخ تابندہ زن نورٗ علیٰ نور
زمینس بوسہ دِتھ استادہ برپا — چُھکن لعل و جواہر بر سرِ شاہ
وُچھت گوٗ تھوٗد وُتھ فغفور از تخت — روٗٹن بے اِختیار اندر بغل سخت
گنے یس راے در دِل یُژ وُزس مایے — کرُن بر تخت پانس نِش تمس جایے
عجائب خلعتھاہ گوٗنڈنس سراپا — سراپا جوٗرمت از لولوئے لالا
چھ ساری مُتی گمتی وُچھنس تمس پتھ — کرکھ آراستہ مجلس بہ عشرت
بعالم تازہ سپُن جشنِ جمشید — بزر بخشی غریبن درایہ وہ مید
گیون مُطرب وزن ساز و دَف و نے — چیون از دستِ ساقی مے پیاپے

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

برُخ سامَس عرق نوَن ازمے ناب — وُزَن از چشمۂ خورشید زن آب
زمُطرب سوز عشقن گوس در گوش — زَتیتس پیٚوٚ بارتس لولن دِتس جوش
لبُن فرصت ہیٚوتن رخصت زغفور — خیالِ یار در سر ہیٚتھ نیٚبر رنیُور
پکن مستانہ پاٚٹھیٚن استہ استہ — وچھن روشہ اَکھس کیٚتھ پوشہ دستہ
وچھن طاقس اَکس پیٚٹھ جُفت ہمدوش — پری پیکر پری دَخت تے پری نوش
اکھاہ زَن ماہِ تابان بیاکھ خورشید — اکھاہ زَن مُشتری بیاکھاہ چو ناہید
بطاقِ دلرُبائی طاق رُوزِتھ — اکھ اَکس پانہ وائی مُشتاق رُوزِتھ
اَکس قدر شکِ شمشاد و صنوبر — بَتیس قامت چھُ باطُوبیٰ برابر
اَکس تعقینِ زر بر موئے مشکین — بَتیس زَن زال وُہرِتھ مُرغِ زرّین
اَکس گیسوئے مشکیں مُشکِ تاتار — بَتیس پیٚٹھ حُسنہ گنجس کالہ شہمار[1]
اَکس پیشانیاہ زن صُبحِ اُمید — بَتیس تابان جبین مانندِ خورشید
اَکس طاقِ دو ابرو کعبۂ دِل — بَتیس پیوستہ دوون تیغن کمان چِل
اَکس در عینِ مستی چشمِ بیمار — بَتیس جامِ از شرابِ ناب سرشار
اَکس مژگان خدنگِ تیز خُونریز — بَتیس نیزہ بقتلِ مردماں تیز
اَکس دمدار نستاہ خنجرِ آئین — بَتیس بر سیبِ رنگین تیغِ سیمین

---

[1] یہ شار چھُ دوٚ بیمس نسخس منز اضافہ

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

اَکس کَن زن صد فنہائے پُراز دُر ۔ بتیس گلہائے موتی زن زدُر پر

اَکس زن لعلِ لب یاقوتِ رخشاں ۔ بتیس رنگین تر از لعلِ بدخشاں

اَکس گویان دہن منگِ شکر اوس ۔ بتیس کتھ کیاہ چھ ازن دُرج گہراوس

اَکس زن سیب سمینش ز نخدان ۔ بتیس زن خُسنچی گویان بہ چوگان

اَکس گردن بیاضِ صُبحِ تابان ۔ صُراحی تس بتیس پُر ز آبِ حیوان

اَکس گلدستہ ہوی زن دست و بازو ۔ بتیس زن شاخہائے سروِ دل جو

اَکس بر سینہ پھولت تازہ انار ۔ بتیس لیمو علاجِ جانِ بیمار

غرض دوہ شوے بہتھ سرمست و مخمور ۔ غم و رنجِ جہاں از دل کرِتھ دُور

وُچھن لیج وار یاہ سامس اُشس دار ۔ بخوبی پرزہ ناوِن صورتِ یار

لبُس تھرہ تے پتھر پیوہ بے خبر گوہ ۔ حواس و ہوش تس از سر بدر گوہ

سپُن بے خود ز جامِ شوقِ معشوق ۔ موٹھس بتیہِ ذوق و شوق از ذوقِ معشوق

سہی سر واہ پتھر پیوہ بر سرِ خاک ۔ بدل صد چاک از اغیار نہ باک

پری دخت گیہ تس ڈیشت پریشان ۔ دَندن تل زیو میتن وُٹھ اُس بیتیشان

پرینو شے پرزُھن دوہ ہی دوہ کرانے ۔ یہ کُس سنہ اوس گوہ کیاہ تس وکانے؟

دوپُس تمہ تورہ پھیرتھ کونہ چھوی عار ۔ یہ چھوی سوی یُس زیہ پتھ گومت گرفتار

یہ چھوی سوی یُس میتہ وونے چھوی زیہ ژھاران ۔ یہ چھوی سوی یُس اُچھو کنی خون ہارن

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

یہ چھُوی سُوی یُس چھُ دراچانہ مایے
یہ چھُوی سُوی رودمُت یُن چانہ رایے

یہ چھُوی سُوی یُس ژیہ لیلی اپیٹھ چھُ مجنُون
یہ چھُوی سُوی یُس ژیہ کورمُت چھُوی جگرخُون

یہ چھُوی سُوی یمُی بہ موہ کلاوہِس زندان
یہ چھُوی سُوی تورمُی نیزہ زسندان

یہ چھُوی سُوی یمُی مور یمُی جنبدِ ستم گر
یہ چھُوی سُوی یمُی کورُوی جادو مُسخّر

یہ چھُوی سُوی یمُی مکو کالس کورُن ڈاس
یہ چھُوی سُوی مارُی یمُی دیوس پنداہ ساس

یہ چھُوی سُوی یُس چھُ ایرانک شہنشاہ
ژیہ ڈیشت پیوہ و مُسافر بر سر راہ

پری دخت گیہ یہ بُوزھ تہ اُودِاس
کھُٹت تس اوس رازِ دل پُھٹت دراس

سپیخ کُنژ لولہ ہُژ جامن دِتمُن چاک
تھوُون برخاک سر بر سر لذن خاک

بدن پروٹن وَدَن تہ پان ماران
لدن لادن سوہ مہ خستہ ہارن

ہلالو خستہ کوز مہتابِ رخشاں
بہ لُولُو سفتہ گے لعلِ بدخشاں

ز گلدستہ پریشاں کرُی نہ[1] سُنبل
وہ زُل شبنم ز نرگس چھوکنہ[2] بر گل

گلابس بسکہ گوہ و تس رنگِ سوسن
سوہ نس زن شلہ واسہ لیچ تمس سن

اندرِی تس ہول گوہ و لولن دِمتس جوش
ونن بے ہوش درگوشس پری نوش

---

[1] کرِن [2] چھوکن

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

غزل

ژوٚلم دِل ہیٚتھ بہ دیدار سُہ دٕے دلدار ویٚسٕے
مَرس مامَتہٕ چھس بار چھُمے اٰمار ویٚسٕے

بٕجس زالس وٕجس بوزٕجس کرانے ڈاٚجس بو
گٕجس مالاگہٕ اغیار ستمگر یار ویٚسٕے

لگے اَسُن ہیٚکے کرُلگے گیلُن ہیٚکے کرُ
چھہ کے لد چھُم لہ کے چار گیس لاچار ویٚسٕے

رَمن دِل کرہمَن چھُم کمَن ستیٚن بَرمن چھُم
غمن دردن میٚہ یکبار کھیٚتم اَمبار ویٚسٕے

اَسُن چھُوی دوہ ذٕ لَسُن میون وَسُن تے زُوکھسُن میون
لَسُن کیاہ چھُم میٚہ درکار ژوٚلم مکّار ویٚسٕے

بٕن کیاہ چھُم نٕن کیاہ کٕن ماگوی وٕن کیاہ
وٕن بُلبُل وَن زار بہر گلزار ویٚسٕے

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

لہ دن تے سُلہ دَن چھس پری نوش — دوپُن تس ہوش کرُو نی کین مہ کر جوش
کمی باپتھ دِوان چھک نالہ فریاد — سُہ پانے واتہِ زینی نِش روزِ دِلشاد
چُھنے کورمُت سُہ عشقن چائی شیدا — زایران وانہی یوت کوت سُہ تنہا
سُہ یوُد دوہ نی چھوی جہانگ نورِ دیدہ — پنُن زانُن غلام زرخریدہ
تھُوی کریتھنہ کتھ نیری بہ بازار — گژھک رُسوائے عالم گیلہِ سمسار
وُنتھ پی تنبلیمژ سنبلاوُن — مے عشرت پیا پے چاوہ ناوُن
زبے ہوشی سپُن بیدار یلہِ سام — وُچھن نہ دارہِ پیٹھ یارِ دِلارام
اُچھن دوہ نُون لُچ تس پیوہ چھو کن نُون — دِیتُن فریاد در شور آو گردُون
دراں اثنار تمس نِش ووت سعدان — وُچھت احوال تمی سُند گوہ سُہ حیران
دِلاسا دِتھ سعدانن تمس وُون — مہ کر گری ژہ وُ نی کین ہر گژھی نُون
بصد ویلہ وُنتھ حیلہ بہانہ — تُلتھ تھوُد نیُون باخود سوئے خانہ
بخلوت خانہ یلہِ گوہ ماہِ انجم — سپنے از چشم مردم روشنی گم
جہانس لوگ شبگ احدر بدنبال — زمشرق تا بمغرب ووَل تمی نال
ستارہ درائے نئی دندانِ احدر — بعالم پھیر تاریکی سراسر
شباہ چون روزِ محشر زیوُتھ تے کریوُتھ — غریبن عاشقن کیتھ کروُتھ تے زیوُتھ

لہ بہ شار چھ صرف گوڈنکس نسخہ متن درج ہے بہ شار چھ دو تیس نسخس منز اضافہ

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

بخلوت دارہ بردھ سام دلریش وَدن وارہ کنوی ہیتھ شمع درپیش
فراقچہ[1] شراکہ ستین دل کھنن اوس سنن تس سن بنن بے خود وَنن اوس

غزل

جفا ژیہ کورتھم نفاہ ژیہ کیاہ چھوی وفا لبے نوکارہ یارو
وَنن بہ ژھارتھ وطن[2] بہ گارتھ بجان ژہ یارت عیارہ یارو
میہ تارہ دل گوو بہ تار زلفت مہ مار ظالم! بہ بار الفت
تھووُتھ پھیکین منچھ میہ بار کلفت امارہ کورتھس آمارہ یارو
خطا کھو تم کیاہ روٹھ ژیہ کینہ فراقہ شراکے روٹھ میہ سینہ
اپُز تہ پوز زانہ کورتھ صحیح نہ بہ وارہ کورتھس اوارہ یارو
دماہ ہیہم ناشمع بہ زالے تھوی میہ بڑی بڑی مشکی ژیہ پیالے
یتم (ژہ) وہ فی نوستم بہ ژالے دماہ چیتم پُرخمارہ یارو[3]

---

[1] فراقچہ [2] وتن [3] یہ شارچھ مسودس منز دوئیمہ پھیرہ ہیتھ پاٹھ
درج ع دماہ ہیہنا شمع بہ زالے تھووُسی میہ بڑی بڑی مشک پیالے
یتم (ژہ) وہ فی نوستم بہ ژالے بہ وارہ کورتھس اوارہ یارو

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

زہ وَن زہ وَن کہ بہ دِین بے یو۔ تھرے اکے گُل تھرے ہرے یو

دنیوم صرصر مبیہ ہر مرے یو مُرتھ سمو نو دُوبارہ یارو

زآبِ روے تو آب گوہ و گل بہ تابِ مویت بہ تابِ سُنبل

ہزار زاری وَن چھُ بُلبُل مہ خارہ تھو گلعذارہ یارو

●

شمع زن رائی راتس اوس ریوان — دَزن تہ حالہ اَکے نالہ دیوان

سپُن یلہ صُبح روشن دزاو بیرُون — چھُلن جعفری بُتھس تم اشکِ گلگون

تھوُی تس دوت فرمانِ شہنشاہ — شکارس نیرہ یودوے یکھ زہ ہمراہ

کمان ترکش تُلُن ہتھیار پیرُن — زرہ جوشن وولُن اسباب شیورُن

بہ لاچاری بکن گوہ و پیشِ فغفور — تمس ڈیشتھ سپُن فغفور مسرور

شکارس کُن دیتُن فرمانِ سپاہن — زرہ جوشن بیبہ آہن کلاہن

بمیدان دزاے تیر انداز نازان — کھُشت تازی گرُین شمشیر بازان

گرُس بیٹھ سام ہستس شاہِ فغفور — پکن نہ اکھ اُکس نشِ اکھ قدم دُور

خلائق پیش و پس لارن تہ دورن — چھ شورن ٹھور سپُن کوچن تہ ڈورن

پری دخت اُس گاہ مژ سخت رنجور — شرابِ شوق چیٹھ مستانہ مخمور

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

پری نوشے دوژن ہوشے بہ ڈٹھ جسے — وہاں نے ژالن چھسے زالن بہ وُچھسے

دِلس خفخانہ چھُم وَپ کیاہ کرے بو — کھسی مَطلِ یار زنبی یودوے مرے بو

زنم تھتھ جایہ یتہ ڈیشن سہ دِلبر — بلیم بیمارِی تہ لوگ ژلیم شہ

شکارس گوہ ہنا بوزم سہ صیاد — ہیمے زاگے بباغِ طوبیٰ آباد

تتی دیوہ ڈیشہ کُنہ کنی یارہ سُندروے — تتی تمہ موئے مشکینچ پیم بوے

کنیزن تہ عزیزن دژاو ارشاد — تنکھ ڈیرہ بباغِ طوبیٰ آباد

خراماں دژایہ گلرویانِ مستور — شرابِ شوق چیتھ مستانہ[1] مخمور

بصد خوبی پری دخت تہ پری نوش — پکن ہیتھ آسہ بکرانِ قصب پوش

ہیمن ڈیشت چھ سعد انس پژھن سلام — گژھن کوت نازنینانِ گل اندام

دوپس تمی دخ پری سیرس چھ درامژ — بباغِ طوبیٰ آباد آسہ آمژ

یہ کتھ بوزتھ دو دِل سپن دلاور — دو دیدہ گیہ تس دوکانِ گوہر

پھرکن دِل تس پکن باشاہِ غفور — بجان رنجور از جاناں پیومت دور

ہزبرن پیٹھ سپن شمشیرزن شیر — تبرزن یژ وہ تھن ببرن رٹن زیر

گرزن شیرژیاں سام نریمان — بہ رن خالی کرن جنگل بیابان

---

[1] یہ مصرہ چھ یمہ برہ شھ تہ ہیرہ کنہ آمت۔

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

گوہ پھن غارن کوہ ہن نارن زنجیر — سہن لارن دہن مارن بیک تیر
تہ ڈیشت گیہ حیران سأر لشکر — دوٗ پکھ آسیا بعالم یتھ دلاور
ونن پی اجدراہ اکھ گوہ و نمودار — بخو نخوأری وسن جأری ز کہسار
یوان ڈیٹھک بلایاہ ناگہانی — گزھن پھرٹ زن پیٹین ترٹھ آسمانی
نٹن سأری وتن ڈیوٹھک گرژھان سوٗر — اژن کینھ کینھ پلن تل کینھ ژلن دوٗر
سلح اسباب تراوٗتھ لگی زلہ نے — ز عقل وہوش مردی لگی ڈلہ نے
چہل فیل دماں بازرد دینار — زہ ہتھ اشتر تریہ ہتھ گری ہتھ پکن بار
وٗچھک یلہ اجدراہ تراوٗتھ تمن ژلی — وٗسہ آو اجدر خونخوار ولی ولی
بہ یکدم وٗونٹھ ہسی تہ گونٹ سأری — چھ نینگلن جنگلن زالن ژوہ پأری
نریمان پنجو سام دلاور — دون بے وایہ گوہ و درپیش اجدر
بیک تیر دوٗ پھل کورنس شکم چاک — پتھر پی ہسی تہ گری پیٹہ وٗونٹھ بر خاک
ہچے پھول زن لچے گلوتھ سہ یکبار — دیتن دأرتھ کھہس پتھ کن نگوں سار
وٗچھن شاہ و سپاہ و لشکر پنو — دین یارب فرشتا چھایہ یا دیو
سمن سأری نمن تس أسی پایہ — غمن تراوٗتھ بشأدی طبلہ واین
سہ بیدل سام در فکر دلآرام — گلن اندری ولن تس لولکوی دام[1]

---

[1] یہ شار چھنہ گوہ ڈنکس نسخس مز درج۔

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

سپُن بے ہوش یٕلہٕ عشقن دِتُس جوش — پتھر بہ خاکِ رہ پیوٗ گوٗ سُہ مدہوش
پرٛزھن چھُس شاہ کہ اے مردِ دلاور — ترٛیہٕ کیاہ چھُوی دود وُنی کیٚنہٕ اکھ کتھاہ کہ
دوٚپُس سامٕن کہ اے شاہِ جہاندار — بدردِ دل بہ چھُس گومُت گرفتار
جگرزٕن چھم زٹن خونس وٹن دٚکھ — ہیٚکُن وُدم نہ پکنس چھُم نہ طاقت
شِکارِس تہٕ گرٛژھو باحشمت وجاہ — گرٛژھت ڈیرس بہ کرٛہٕ کانہٕ علاجاہ
سپُن فغفورِ چین غمگین وکاہل — زدردِ دل خبر کینہٕ چھس نہ دردِ دل
نہ تس روستوی گرٛژھن سیرس ہوس گوس — نہ یُن پھیرتھ گرٛہٕ پنٛنوی صُلح پیوس
پتہٕ روٚخصت دِتُن تس گرٛژھ شاہ ڈیرس — سپاہ سردار ہیٚتھ گوٗ پانہ سیرس
گرُس کھوٚت سام اُچھہٕ کنٛہٕ خُن ہارن — بباغِ طُوبیٰ آباد آو لالن
گرٛژھت یک پہر شب واٚتھ سُہ توٚت پیوٗ — کٕکُو زن زاگ ہیٚتھ باغس اندر گوٗ
وُچھُن باغاہ برٛتھ از سبزہ وگُل — بہر سُو نرگس و ریحان و سُنبل
وَسن آبِ مُصفّا آبشارَن — نَسَس پیٚٹھ زَن ستارہ شولہ مارَن
عمارت شُوبہٕ وُنی منٛز باگ از زر — مرصّع کار جڑی ہیتہٕ لعل و گوہر
دزن ڈیٚٹھن بر ایوان شمعِ کافور — وزن سیتار بوزُن سازو سنطور
سمندس وٗوتھ کمنداہ کڈٕنہٕ پیچان — ببامِ قصرِ لائیتھ کھوٚت بر ایوان

---

۲ صلح

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

برس بیٹھ پاسبان در خواب غفلت ہٹس بیٹھ داتہ دونوی تس تھون لبھ
غریبس بے گناہس ہیوتنہ[1] وٚلی جان رٹھ لبھے دیتن دائرتھ بمیدان
نظر تراوٚن لیوٚ کنہ تس لیوٚ بخت وٚچھن بر تختِ زر ماہِ پری دخت
پھیٹکس پھیٹک ملہ وٚتھ اسن بری نوش اکھ اکس آسہ چاون بادۂ نوش
کنیز و دایہ آسس خاص و خاصہ زحورانِ بہشتی یرٚ خلاصہ
اکھاہ در نغمہ ناز و ساز و دف ہیٹھ اکھاہ ساقی بنے مرٚمے بکف ہیٹھ
اکھاہ سیتار وایاں بیاکھ سنطور اکھاہ در چنگ جنگ و بیاکھ طنبور
ونن باہم سرود اہ عاشقانہ نوائے راست[2] اونمت در ترانہ
سہ راگ و رنگ ڈیشتھ سام دل تنگ بگلشن بلبلاہ سپن خہ ش آہنگ
ز سوزِ دل زبان تس آتش انگیز پورن در پردۂ خوش شعر خونریز

غزل

چانہ برتل چھس بہ پاران پیش خود مجھکو بلا
چھس اچھو کنہ خون ہارن یکنظر مجھ سے ملا

ع۱ ہیوتن ۲ موسیقی ہند اکھ مقام

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

زالہ زُلفکہِ والہ واشے بالہ یارو مُرغِ دِل
بستہ کردی خستہ کردی چھوڑدی اسکو بُھلا

مارہِ بو آمارہ چانے پان کھارے مارتے!
کُشتہ ام بیمارِ چشمت مارہِ متہِ مت مُنہ چُھپا

وُنی دِوَن بالن وَنن (مے) گیمہ مجنونہِ ونن
لیلیٰ عالم نگر حالم نہ کر اِتنا جفا!

دِل دوٗدُم واراہ دوٗدُم زنیٔ کیتھ لوٗدُم شیشِ مے
خیز و آ بنشین دَمے یہاں بیٹھ کے ساغر اُٹھا

مارہِ متہِ چُھس خارگومت وارہِ میونُوی چارہ کر
شُد دِلِ مَن پارہ پارہ کچھ نہیں تجھ بِن دوا

بُلبُلس گوٗہ دِل کباب از بارِ غم اے گلبدن
ایں قدر گاہے نہ گفتی کیا ہُوا کیونکر ہُوا

●

پُرِن واراہ غزل از دردِ سینہ — اَشہ وانے چھلن اوس گردِ سینہ
تہ بوزِ تھ اہلِ مجلس رُودی خاموش — بہوشِ دِل تھوٗ وُکھ تھ بوزِس گوش

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

پری دخت تیژ گمژ مژ تھ ترانس دوپن یتھ حال آسیا پاسا نس
بہ چھس زانن چھ وو تھمت نہ ہر زافلاک نتے داود دکھو تمت آسہ از خاک
کبا نچ بوے اتھ گیو نس یوان چھم تنو رچ نارہ رتہہ جگرس ہیوان چھم
بنیومت زن چھ میی ہیو زارو بے یار فدا گومت جدا پیومت ز دلدار
اسندی پاٹھی چھس گامژ جگر خون دوہ کھن پیٹھ دود چھم نیومت چھو کن خون
پیمنا ملکی ہیمیم دلبر پیمنا پیمیم پایس میہ بوزمس مس پیمنا
شبستانک شمع تاباں میہ لاگیم گلستانک گل خنداں میہ لاگیم
چھس پراران بہ زہ ون پیارین زہ ونس لجم لارن گژ ھس لارن زہ ونس
چھ لاگن بے وفا زاگن سہ ہیتن ہیہ تن لاگھس یتین سہ پیتن
چھ غارس تہ شکارس پتھ گومت موت گومت نیر تھ سہ پھیر تھ واتہ کریت
سپن بے تاب بوزتھ سام بے دل بخود زونن دل دلدار مایل
حیا تردون تہ ہوون دارہ کن رے منور نیرہ تہندے گوسہ مشکے
بجا ارن سلاماہ دست بستہ دوپن حاضر غلاماہ دل شکستہ
اندر ازہ آسہ یود لایق بہ مجلس نتہ لر تراوہ برتل ہم چون مفلس
پری دخت تس وچھت اس اچھ مرانی لبن تمہ مومرشے نو زندگانی

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

پرِی نوش آیہ نیرتھ چوں غزالہ — دَوِن نالہ روٗٹن نالہ سہ لالہ
گُلِ رعنا لہ لے منز للہ نووُن — گیُی تس ہیٚتھ ہیے نِش واتنووُن
اُکس اکھ ڈیشوُن گے مست مدہوش — چھکن گلاب گلروین پرِی نوش
زلے ہوشی چھ یامت ہوشہ پھیران — وُچھن اُسی پانہ وائی مُشتاق حیران
شرابِ نوش ہیٚتھ آیکھ پرِی نوش — تُرُکھ دِلبستگی یامت کورُکھ نوش
ونن گے پانہ وائی افسانہ عشقنی — ستم یم ڈیٹھمتی ہر آنہ عشقنی
یوان پُرھ چھکنہ تم کُنہ نہ دیٚژائی — اُچھن چھنہ موبمو پی تم تُلائی
تھون لب گاہ بلب گاہ روٗے برروٗے — پھیکس پھیوٗک اُسی لاگن موبا موٗے
گہے عاشق چھ معشوقس ونن زار — گہے معشوق تس لاگن چھ غم خوار
گہے عاشق رٹن از قند و شکر — گہے معشوق لعلو سیتی گوہر
گہے ماہ نوٗن کرن عاشق تبس منز — گہے کھٹی کھٹی تھون تار کھ نبس منز
گہے دِل بیدِلس درمہ بہ غمزہ — گہے دلبر کرن دلبر بہ مزہ
ہیوون لادن تہ یادن سرزندن تس — گندن تس رازِ دِل دلبر گندن تس

●

مَتھو باقی بگاہ کیتھ کینہ تہ ساقی — وصالچ رات سا تھا روزہ باقی

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

وگل خالی کرِتھ حالی مُغل چاے — بڑِتھ جامن زٕہ پھر پامن مہ تھوجاے
حسد در دل زٕیہ کیاہ چھوی آسمانو — بہ بد حاصِل زٕیہ کیاہ چھوی آسمانو
سمن باہم چھ یامت یار بایار — غمن تہ ماتمن کرہ ہکھ گرفتار
بہارس پُھلک پیٹھے ہاوَن خزاناہ — میہ زانٹھ وُچھے نہ بے اجر خزاناہ

•

دپن اُستاد[1] یٔلہِ معشوق عاشق — بوصلِ یکدگر سپنی موافق
غما ترأوتھ دماخہ شدِل چھ باہم — چنیوَن مَس لولہ کِس جامَس دمادم
سپُن یٔلہِ صُبح روشن دُورِ رک شام — وُتھتھ گوہ وِدل حوالہ تس کرِتھ سام
رکابس یام لتھ لرز پہلوانَن — گرُس تھپ کرُسہ باغکی باغوانَن
دوَپُس تمرُ اے جوان کوتہ زٕلتھ رووہ نز — وَسکھ پانے پتھر کنہ کھیتکھ سلکھ وہ نز
میہ وُچھمک وارہ پاٹھی از دُور وُچھک زُور — بخوارَی واتناوُتھ پیشِ فغفور
پیٹھوی یٔلہِ لوگ بے دردن شگردن — جوان مردَن کڈٹن تس مولہ گردَن
بدروازہ زٕھنن از پا اویزان — تنگاوَر دورہ نوون سوئے میدان[2]
وہ تھن گرد وغُباراہ دُورہِ ڈیوٹھن — دَون دورَن یوان فغفور ڈیوٹھن
پکن ہیتھ فوج لشکر بادلِ شاد — اوَ نکھ ڈیرہ بباغِ طوبیٰ آباد

---

[1] مُراد فردوسی [2] یہ شار چھ دوئیمہ نسخہ منزہ نقل۔

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

سہ بیدل سام وتھ مارِتھ پتے گووُ — بہ پیشِ تخت شاہ وأنتھ پتھر پیووُ

سیٚتی خوش پادشاہ پرژھنس حقیقت — بدردِ دِل گئی ما کانھ تفاوت

دوٚلیس تمی قبلۂ عالم سلامت — بانعامت میٚہ چھُم خیروک علامت

رقیبن اُکی خروُنی پادشاہس — خدا گاٚہ لن مُنافق داد خواہس

میٚہ بوزُم چھُوی جواں سامِ نریمان — بعشقِ درخ پری آمت ز ایران

ژبہ بہ نش روہ خست ہیوتن بیمار لاگتھ — بوقتِ نصف شب بیتر رُودنا گتھ

یوأنی پاسبان بے چارہ موزن — بہ بزمِ درخ پری راتس دیتن دوٚن

پگاہ روٹ باغوانُ ژدٚ ٹہ تس سر — کورُن آویختہ از پاے تا سر

بہ چھُس زانان کری ما کینہ خواہی — گژھی برہم بہ سارِی پادشاہی

جہاندارس بہ کتھ ئیلہ وأژ در گوش — زچشمش خشمگی نارن دِتن جوش

دِلس گووتس کرس زنجیر دریاے — ولیکن کینھ توٚبن نہ پوشنگ پاے

ز دردِ سینہ تھووُن کینہ در دِل — دِتن فرمان کرُو تدبیرِ محفل

اوٚنن ساقی ووٚنن تس راز در گوش — جوانس دِتن گژھی دارُوے بے ہوش

شراب و ساقی د مُطرب بہ یکدم — بمجلس جمع سیٚتی بیٹھی باہم

کرن زمزم پھرن ساقی معہ یک دور — تہ ڈیشت زہرہ پیووُ از زہرہ وزور

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

کتھو نشہ بے خبر بے ہوش گوو سام — اتھو ستین رٹن گوو ساقیس جام
بہ مستی گوس دستی سوی بہانہ — سپن بے ہوش جیس رسوس نہ دانہ
سپن تس ارغوانس سونگ رنگ — بمستی شیشۂ دل پیس برسنگ
دلیرن کن سپن حکم جہاندار — لدن گژھ دست و پایستہ بہ بردار
بہ چھوہ (سوی) زابلستانگ پہلوان — چھ بوزن ناو چھس سام نریمان
زایران واوہ ستی آمت چھ ہیران — بکن آمت لکن دامانہ چیران
پنن گرہ بار ترآوِ تھ باصد افسوس — بتین رخنہ کران در ننگ و ناموس
بدن بد کور لدن دارس کڈس تان — ودن واتیس منوچہرو نریمان
وزیرن تہ امیرن گوو دلس ژرس — کھیون افسوس ہے ہے مارہ ماتس
منع کور ہس بہ مارن چھوی نہ آسان — وہ تھی نہکے فاداہ تی گژھیا جان
کھٹت پاٹھین رٹھ تھاون بندان — پھٹھ اندری ہٹھ نیری اس جان
کرو یامت اپز پوز وارہ مولوم — نتہ کو وہ مارہ گژھ بے چارہ مظلوم
پذیرا گوو جہانگیرس بہ تدبیر — اتھن کھورن کرن تس وارہ زنجیر
کلایاہ ناو تھ زندان جانگاہ — تھوون تھ ٹھانہ کنی دتھ درسیاہ چاہ
نہنگ ادس کوٹوالاہ تھ قلعدار — نگہبان سوی تھوون تس آدمی خوار

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

چھُ دُنیا بے وفا ظالم ستمگار — یہ پیمُت کاشہ چھا وَنسا وفادار
چھ مانجھس سیتی ٹوپھ چھا نجسن تہ خار — چھُ نُورس سیتی ظُلمت گنجھی مار

جبر گیہ ہوشہ یتھ ساس زینرنگ — زِندے پانس وُچھن گاشہ قبر تنگ
پشن واراہ چھُ پچھتاوان پشیمان — وہشن زامت خدایس پان پُشران
ز زندان کینہ تس پروائے دردِل — ولیکن یار راوُن گوس مُشکل[1]
وَدَن واراہ لدَن سگ کوسمن اوس — زمن تس سُوی چمن یُس پُرسمن اوس
خیالِ روئے دِلبر روبرو ہیتھ — دمادم ہر زمان بی گفتگو ہیتھ
وہ لو دِلدارہ وُچھ احوال میونُوی — یتم وَنہ ہے ستم ماتم پنہ نُوی
وہ لو دِلدارہ گرڈیشتھ دوبارہ — جگر پارہ میہ کوٗر تھم پارہ پارہ!
وہ لو دلدارہ ہاوُم ماہ روہ خسار — گومُت چھُم روز روشن چوں شب تار[2]
وہ لو دِلدارہ کن نادَن زہ تھوتم — وَندے پادَن بہ سر لادَن زہ تھوتم
وہ لو دِلدارہ بارغِ نوبہارو — بہ لاگے تازہ بُلبل گُل عذارو!
میہ چھُم درچاہِ زنداں چاہ چونُوی — جُدا گو ہم مُداہ چھُم ماہ چونُوی

---

[1] ولیکن بارِ ہجراں پیوس مُشکل (دویم نسخہ) [2] یہ شار چھ صرف دویم نسخس منز درج۔

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

شب و روز اوس یی وُنی وُنی نکدان آہ — وَدَن بے خواب و خور یک ماہ در چاہ

تمس تیٹھ حال گوہ در چاہِ زندان — پری دَخت اُس ژاپن لب بندان

بنے مژ مُژ نہ گژھ یژ نالہ دیوان — کرن سُژ پائی پانس اُس ریوان

شُراہ سنگار تس ڈولن مَلن خاک — شُراہ زَن باکہ دِیوان کیتھ نہ تس باک

وَدَن گاہے لَدَن گہہ بر جبین چین — بہ نسرین آیہ پراٹن نافۂ چین

اَنَن یارس مُقابل لیل کرن وائی — گلن چھس بو مدہ نو چھم کلن چائی!

لوٗبم نو وار چھم خونخوار زائگ تھ — نتہ پیتہ لارہ ہے دیوانہ لائگ تھ

ژہ ہُو ہُو ہُو کرن چُھک لولہ میانے — بہ لُو لُو کرن کرن چھس لولہ چانے

ژہ ڈوٗلمت رایہ وولمت مایہ زالن — بہ گاہ مژ مایہ پے مژ پایہ مالن

ژیہ گوٗمت داہ پیومت دُسیاہ چاہ — مبہ بستہ راہ خستہ بر سرِ راہ

ژہ کورمت مارہ چُھکت میانی امارن — بہ کرمژ خار چائی خارہ خارن

ژہ چُھک پابستہ میانے زُلفہ زالے — بہ چھس پابستہ چانے خوش جمالے

ژہ چُھک مجنون جگر چون چھس لیلا — بہ چھس ہی پارہ کرتھم وارہ ویلا

ژہ چُھک شاہِ عجب تب عشقکوی ہیتھ — بہ ہم چون نوش لب غم تہ سِتم ہیتھ

---

[1] یتین چھ شاعرن مشہور مثنوی گل ریزہ کن اشارہ کورمت۔ یتھ منز عجب ملک تہ نوش لبہ ہندہ عشقک افسانہ بیان چھ سپدمت۔ [2] یہ شار چھ صرف گوڈنکس نسخس منزی یوت۔

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

ژہ چھک یوسف بہ چھس چانی زلیخا ژہ وامق (تہ) بہ لاشک چائی عذرا
گیم کامن لیجس بولو کہ پامن چھلن دامن ولن چھم شرمہ دامن
یتھے پاٹھین سرن گل زن ہرن اسی برن دارین برن پیٹھ لیل کرن اسی
ہندر گاہ تر اندری گاہ تر سیندر تس دوہ ہس آرام نہ راتس نیندر تس
پری نوش یودو نے تس اس غم خوار دلاسا یژ دون تس نہ زھیون نار

●

غمک سہلاب سری پیٹھ گوم ساقی فراقک نار جگرس پیوم ساقی
دتم چایاہ برنگ آب و آتش علاج آب و آتش چاے بیتش

●

دپن یلہ سام سپن در قفس شیر شباہ اکھ آو گوہ از زندگی سیر
یقین زونن بہ دل مونن مرن چھم نثار پائے دلبر سر کرن چھم
باب دیدہ ودی ودی زڈی برن اوس زمین و اسمانس گڈی کرن اوس
پورن ساتھاہ منا جاتھا بزاری دوہ دنہ اچھ تمس ابر بہاری
خداوندا ژہ چھک معبود میونوی خداوندا ژہ چھک مقصود میونوی
کریما کارسازا بے نیازا رحیما رازقا عاجز نوازا

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

علیما چھک زٕہ پانے عالم الغیب قدیما چھک زٕہ پانے ساتر العیب

چھسے بو بندٕہ شرمندٕہ چھونوی بہ بندِ غم گومت پابند چھونوی

چھسے بے چارہ بے کس چارہ کرم چھسے آوارہ واراہ چارہ کرتم

قسم چھوی انبیاہن اولیہن ہند قسم چھوی مرسلن تے املکن ہند

قسم چھوی بے دلن تے بادلن ہند قسم چھوی عالمن تے عاملن ہند

قسم چھوی عارفن تے عاشقن ہند قسم چھوی مقبلن تے صادقن ہند

قسم چھوی از یتیمان و صغیران قسم چھوی از کریمان و فقیران

قسم تہندوی زٕیٹہ چھوی یم چھی زٕیٹہ زٕھارن قسم تہندوی زٕیٹہ چھوی یم چھی زٕیٹہ گارن

دِتم از غم خلاصی یا یتیم جان نتہ وٕلی واتہ ناوٕم پیشِ جانان

ندارم طاقتِ تیمار چندیں اغثنا یا غیاث المستغیثین!

اجابت گوٚہ دعائے مستمندان کوٚڈ کھ از چاہِ زنداں ماہِ کنعان

وٕنے کیاہ کیتھ بچاہِ تنگ تنگ اوس نگہبانی کران تس سوی نہنگ اوس

دپن کوٚرا نہنگس اُس زیبا دلارامہ سوہ دلبر دلفریبا

قدش شمشاد زٕن تس سروِ آزاد رٹن جنگل سوہ ڈیشت سروِ شمشاد

بہ بوٚمشکِ ختن تس موے مشکین خطاوٚ ڈیشت گرٚہن تس نافۂ چین

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

بچشم آہو کمان ابرو مژہ تیر — بیک غمزہ کرن شیرن سو نخچیر

پری روخ زن سو مانند پری روخ — قمر روخ زن تمس نامش قمر روخ

روان ئیلہ اسی سامس سوئے زندان — سو بر ایوان ویسن ستی اس گندان

نظر تراوِن وُچھن روئے دِلاور — پیٹھ آشفتہ چُوں موئے دِلاور

دِلس شہباز عشقن دِتسہ پنجہ — بہ تیغ غم گیس وأنجہ کھنجہ

سُہ تاب سیم تن ڈلشت پیٹھ آب — اُچھو سیماب ہارن گیہ بے تاب

نبیر والی وُلی کرمن زونن نہ حاصل — بتین بووُن نہ تھووُن راز در دِل

دوپُن کُنہ کنی بہ مو کلاون پہلوان — وَدن ریوان فرصت چھس نہ ایوان

وہ ہہ اکہ دزاہ نخچیرس پدرتس — ژولس زرگہ و حذر از دل بدر تس

اُتھس کیتھ شمع در شب درایہ خاموش — چوں زُلف خود کمنداہ پیٹھ سو بر دوش

چھس پیٹھ وأژ دیوُ ٹھن ٹھانہ دھ سنگ — بزور سینہ سُوی لوین بفر سنگ

کمند پُرشکن لائین چھس زیر — خبر دُنس کہ اے یُوسف نبیر نبیر!

خدا این لوگنم مالک، وَن سام — وُچھن بر بام آمژ ماہ در شام

رزے کھوت پان وُلی وُلی عشقہ پیچان — نتہ گُل پھوٗل بسُنبل پیش ریحان

وچھن بر چاہ نخشب ماہ زیبا — گرتھن خورشید ڈلشت بیژ شکیبا

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

چھُو گُل تس روے قد آزاد سروا — خراماں در چمن نازُک تدرواہ
بہر دل پرزھس سامن کرائے حُور — کیتچ چھک نادکیاہ چھُوی چھک کنہز کور
کرکھ کو وہ یرٕ خلاصی میانٕی بے پٕے — وُزن چھم مائے در دل رائے کیاپٕ چھے
دوٚپُس تمہ اے جوان مردِ جہاں جو — قمر رُخ تس نہنگیخ کور چھس بو
چھُپُس تھووُمت ژیہ فغفورن ہانگیہان — یتیکھ حاکم تمس عالم چھُ کھوان
ژہٕ اونہکھ قیدٕیلہ کورٕ ہے بہانہ — ویسن ستیٚن وسن اسس آخانہ
بتیم ناگاہ نظر چانس جمالس — گیُس بے دل لجُس رگل زُلف زالس
بہ رمزہ تیرِ غمزن کرٕسہ بسمل — بجان یم تیرِ مژگان گام قاتل
ژیہ صیاد س وُچھت پانے گیُس صید — ژہٕ نیو ہکھ قید اچانے بو گیُس قید
ژیہ اوسُوی بند برپا و میہ در دل — ژیہ اوسُوی پاے در چاہ و میہ در گل
شکارس گہ و نہنگ امروز نیرتھ — گزٕھت ہفتہ سہ رفتہ داتہ پھیرتھ
لبُم فرُصت دُون آیُس بہ امشب — خدا این بُوزنم تہٕ درٕاو مطلب
وُندے سر سیو دو وُچھم یو دوے گرٕھی خوش — باب وصل کرتم ژھیتہ آتش
ژیہ چھُوی ناتھو وُمت دل بر پری رخ — بخوبی ستی کر شوبی قمر رُخ
ولیکن چھس گہرٕ مژ یٚرٕ وُدٕاسی — کرم کرتم تہٕ برتم مائے خاصی

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

وُنتھ یی تس کڈٕن زنجیرا ز پا — کورُن نان و کباب و مےٚ مُہیا
کباباہ زن جگر پنیٚوی سُہ کھیوُن — شرابِ خونِ دِل زن دامہ چورُن
تہٕ کھیتھ چیتھ رنگ و ریس پھیوتس رنگ — رٛٹھٕن درچنگ، بہراہ کارہ پُتی تنگ
کورُکھ ساز و نیاز و ناز باہم — اُکس اکھ ہم کنارد بوسہ باہم
محبت باٚگراوان رتم بہ پاکی — کرُن تام آفتابن تابناکی
تسلی دِتھ (چھُ) تس رُخصت ہیوٚن سامہ — سپُن دُوریٚر گوارا کام ناکام
اُنتھ دِتنس رسلح دستا بدستی — تگاوُر مرکبا باشور و مستی
رسلح پُورِن زرہ جوشن وولُن تیز — مہہ تابندہ کھوٚت براسپ شب دیز
جبین پُرچین لبسے چین دُون گوٚہ — ببا غِ یار پیوٚہ واٚتھ روا رُو
وُچھن ماہ زن پری رخ برسرِ بام — اندر کُن ژاو وٚلی وٚلی کیہ سپُن شام
دوہ کھ لدِہ اُسی ماتمی جامہ برتن — مہہ روشن سوہ وُجھرٛ کالہ اوٚبرن
ونَ یارب سُہ دِلبر اَز یمنا — یمیم ورشُ پیٚیم درشُن دِ یمنا
نہنگ اِمشب گرٛتھان ڈیوٚ ہُم شکارس — قمر رُخ مہہ کلاوان تس نگارس
بقدرت پوٚز کرٛکھنا خواب میونوی — وُچھن اُچھ گاش گاش امشب پیٚنوی
تہٕ بوُزتھ دل حزیں گوٚہ سامِ مسکین — ونَ تس کُن بزاٚری کاے بُتِ چین!

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

غریباہ چھُوی ژیہ برتل برمُژرتس تھوُت دِل بروفا دل برژہ کرتس
چھُ لارن دُورہ پیٹھ آمت ژیہ ژھارن درن، تس سُور کورمت عشقہ نارن
سینہ بے تاب دِلیشت ماہ روہ خسار وُچھن یلہ وارہ ڈیوُ ٹھُن یار غم خوار
کورُن حمدِ خدا مسرُور سینہ خرابِ غسم گمرُ معمور سینہ
بہ تُندی تس دوُنُ کالے عاشق پاک سیٹھاہ کرتھس خجل شوہ نی یورکوت ماکھ
یتھوی چھُک پختہ لاگن چھُک تھوی خام مُدار رُودوی ژیہ کیاہ کرتھس بدنام
یوائی پاسبانس ڈاس کورتھم وُہرتھم پھاس بوڈ اخلاص بورتھم
بہ باغبانی باغبان بے چارہ مورُتھ پرُیزے منز یان پنہوی رزہ کھرُتھ
بہ اعسس تاوہ پنس چکہ چاوس ژجس کرانے بہ چانے لبجسہ داوس
سیٹھاہ چھُک دُور پیومت مُورہ چھوی نار پتے لارن ژیہ ژھارن آسہ نوو یار
ژہ چھُک خہ رشید رُخ شوبی قمر رُخ چھ دوہ کھ ہم خانہ انسانس بری دُخ
پنہ ترا وُتھ ژیہ پردی توُ شنے وہ نی خدا بوُزن قمر رُخ یوُ شنے وہ نی
چھ زاری چائی ناحق میائی یاری تمے پرزہ نے تمے ژھارکھ بہ یاری
یہ کتھ بوُزتھ سامس لوگ دلس نار وَدن دوُنس کہ اے ظالم ستمگار
بہ چائی عشقن کورُس ازدین و دل صاف ژیہ در دِل دانہ چھوی ناعار انصاف

لہ یہ شار چھ دویمس نسخس منز اضافہ ۲ ظالم

ستم کم کم میہ ہاوم چائی عشقن دلس زٹری داغ ٹھاوم چائی عشقن

بہ چھس از جانِ خوہ پنوی گومت سر زہ چھک مردس میہ لایان زخم شمشیر

زیہ روستوی در نظر چھم خار گلزار زیہ روستوی آب کوثر دوزخ نار

قسم چھم چانہ گلروئک قسم چھم قسم چھم سنبل مویک قسم چھم

قسم چھم چشم فتانک قسم چھم قسم چھم تیر مژگانک قسم چھم

قسم چھم تیغ غمزک یس چھ خونریز قسم چھم پنجۂ نازک چھ یس تیز

قسم چھم چانہ نورانی جبینک قسم چھم برجبین بے وجہ چینک

قسم چھم از خم محراب ابرو قسم چھم اے صنم از خالِ ہندو

قسم چھم خندۂ غنچۂ دہانک قسم چھم شکرِ شیرین زبانک

قسم از مصحفِ آن حسنِ نیکو قسم چھم الف لامِ قدِ گیسو

زیہ روستوی یودونے کاشہ آسہ چونہ جور ٹھوکن کر دیدہ غم دیدہ منظور

زیہ روستوی یودونے چھم کاشہ ہنز رائے زیہ روستوی یودونے چھم کاشہ ہنز مائے

دوچھک پانے گژھیم یودمو میہ خاکی زخاکِ من نیابی جز بہ پاکی

دنن پھیرتھ چھ تس ماہِ سمن بر سمن چھا اڈہ رن با زہر و شکر

زہ چھک عاقل تہ بیئی غافل چھ ساری[1] زہ زانکھ پختہ گی بیئی خام کاری

---

[1] ع زہ چھک گاٹل اکاہلی بیئی چھ ساری (دویم نسخہ)

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

اُچھن بوہن کُن تھوٗہ زوہن کُن وُچھن چھُک — سرف لأر گتھ ژہ ژرہ زأ گتھ بچھن چھُک
میہ کریم مکر مکارِ نی کرن ڈیٹھی — ریمے گے ہٹہ کھش تے ہو نگنہ دنی میٹھی
تسلی گوم آیس تالہ تامت — خبر کیاہ لانہ چھُم آسیم وہ شامت
گتن ناحق مہ لگ میانین وتن وہ نی — متن کتھ چھُک ژہ گژھ پنوٗی وطن وہ نی
ژیہ ستین وہ نی بہ کرزاہ پسنے جور — کتھن میانین ژہ پژھ کر گژھ مہ کر شور
وُنتھ پی ژُج تتین وہ نی ناہ از بُرج — کھوہ ٹُن وُلی موختہ موختہ پھوٗل رٹن دُرج
وُچھن یلہ عاشقن بے رحمیٔ یار — سپُن بر جانِ خویش زار بیزار
اُچھہ کنی خونکوٗی سہلاب ہورُن — رتن تہندی وتن بیژ رنگ کھورُن
دلس سُورُس تمنا سُور تمو موٗل — تُلتھ مالی تہ تراوٗتھ دِل تتی ژوٗل
تنِ تنہا یکن در شب شتابان — دون فریاد نالہ در بیابان
بدِل تس غم کڈن آہِ جگر سوز — شبِ ہجراں سہ زانن محشروک روز
کھسن مجنون صفت کوہ ہن تہ بالن — لگن نارن تہ آرن کریڈہ زالن
یکن رانس تہ ساتس تس نہ آرام — زمانن یام اُتھس کیتھ ہیوت اَتیک جام
وُچھن نیرس اُکس منز چشمہ سارا — بگرد اگرد پھوٗلمت نو بہاراہ
پتھر وتھ زینہ رنشہ گریلہ تروون — بہ آبِ چشم چشمہ شورہ نوون

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

ہیے تن تس گرژ زرد آرہ وَل ہش — غم دلبر بدل، دِل دِلبرس نشس
وُدن واراہ لدَن برروہے خوہ خاک — بدن باخاک یکسان سینہ صد چاک
وَتن گہ و باخیالِ یارِ زاٗرِی — وَتن ہر تن اُچھو گہ وخون جاٗری

غزل

زرہ زرہ تھوٗ وتھم کیاہ بہ زرَے یارہ مرأیو
برہ برہ پھیران گوسہ برَے یارہ مرأیو

وِنجر بُمہ پیوستہ چھے باخنجرِ جادو
وأنجر کرٕی تھم پنجرے یارہ مرأیو

اَرہ سَرہ چھم کہ وہ آشہ چانے دراس گرے بو
سرتابسر گو ہم سرے یارہ مرأیو

تنگہ یَے زہ مارُم دگہ مارُم رگ ریچ جوے
لگہ کیاہ چھہ مژگان نستَرے یارہ مرأیو

بُت رویہ یُتھ کیاہ لو گتھم سنگین دِل بدخوے
بے دین بہ کوٗر تھس کافرے یارہ مرأیو

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

اَمبر کھتم دادیٚن دوہ کھن غم نیٚرہ یتا ٹمو
بوٚمبر بہ چھُس مو عنبرے یارہ مرائیو

زاگے ہیٚمے در باغ لاگے بُلبُلِ گُل رو
وٚون وٚون وٚون نوٚن شار پرے یارہ مرائیو

دِوَن فریاد زٕر زٕر گوٚد روائنی
نہ کھیوٚن چیوٚن تس تہٕ نِندر نہ یوائنی

پتہ وٚوہ نی دُخ پری گیہ آرہ کرٕ ہیرٕ
کھیوٚان حسرت پیٚٹھ دیوانہ ہٕ مرٕ

وَنِ ہٕے ہے وٚنم کرٕ تھ کتھ میہ یارس
نگارس بالہ یارس دلفگارس

تمس ما آسہ گومت کینہ در دِل
درٕ ہم تس پام کیاہ سہ آم حاصل

. . . . . .

تمس گوٚرٕ تھ میہون غم کھیوٚن اوس غم کھیوٚن
نہ تس دِل دُوٚ یمس گوٚرٕ تھ زلہ بوٚک دِوَن[1]

خبر چھُنہ شور کھیت وٚوہ نی کورکُن گوٚ
درٕ تھ دوٚل زٕوٚل میہ نِش کوٚت پیٚٹھ لرٕن دوٚ

مُتس پَنِس گرٕ تھسنا پتہ لارَن
لگس وُندِ تھ وَنِ وُنی دِ تھ بہ زٕ تھارَن

بذوقِ دِل تمس شوقِن اوٚنس سخت
زخانہ درٕ ایہ مردانہ کرٕ تھ رخت

وولُن جوشن تُلُن تیغ و کمان تیر
کمند و گرزُہ نیزہ کورٕنہ تدبیر

---

[1] یہ شار چھُنہ گوٚڈ نکس نسخس منز درج.

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

سوارِ بادپا سیتہ چو آتش جلوٗ تروٗن بمیدان تند سرکش
بیابانٕ وٚن پھیرِن سوٗ کنٛہ زٕنی سینٹھاہ پھیرِن تمٚس وٚن وٚن پکن زٕھینٛہ

غزل

لولہ وٚرایس لالہ لولولالہ کرہ یو مالہ لولو
ہولہ گجٛسو حالہ لولو حال وٚنہ یو حالہ لولو

کامہ دِیوٗ لیٚجسہ پامٚن وٚجسہ دامن عشقکی
گامہ شہرہ گیمہ کامٚن بالہ بالہ دمہ ڈالہ لولو

وٚمہ وٚمہ چھٚم چون تمنّا وٚنہ ہمدم کہ پھے
سمہ ژٕنیٚ سیتہ مے چیمہ ناسالہ برہ یو پیالہ لولو

بنہ یٚس تٚس کیاہ وٚنہ نوٚی کان سنہ نوٚی جگرس
وٚنہ نے پیہ پان پنہ نوٚی نار زٕ لٚھ زالہ لالو

باشہ کرتھم شٚرٚی باشے ماشہ مارٚتھ ژٕولہمو
آشہ بلبل والہ واشے لالہ لاٚ جھٚس زالہ لولو[1]

---

[1] یہ سورٚوی غزل چھٚ گھ وٚنٛہ کسی نٚسخس منز محذوٚف

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

بہ یک ہفتہ دو ہفتچ ماہ بے تاب — پسنز وا صل بخور شید جہان تاب
وُچھن کھودرِی دُچھنز باغن تر زاغن — وُچھن تتھ ناگہ رادس پیٹھ سُہ زاگن
وَدن تس چشمہ ڈیشن چشمۂ خوُن — گومُت چشمہ ز چشمش خوُن بہ جیحوُن
وَدن گومُت بدن وَومُت کچھن تس — تچھن رومہ خ دُخ پری یا مت وُچھن تس
دوَپُن پادَن پیمس دادِین کرس دُور — نتہ گوہ ڈہ آزماوس مردی و زور
گرِس پیٹھ رُوزتس استادہ برسر — دلاور مرد زَن با تیغ و خنجر
بہ ہیبت تس دوَپُن اے مردِ رہزَن — بیٹھ کیاہ چھک کران کتہ چھک زہ روزن
دوَپُس تمی چھُس نہ رہزن سن بہ لورُن — ولیکن لوُٹمُت چھُس عشقہ زُورن
دوَپُس تمہ وَن زیہ کمی زُورن نیوی رخت — دوَپُس اُمی زُور چھُم حوُر پری دخت
دوَپُس تمہ پزھ مہ کتھ کر بوزہ فغفور — دوَپُس اُمی یوت یہ کتھ گاہ مشہور
دوَپُس تمہ مارہ نے کوہ چھک متیومُت — دوَپُس اُمی چھُس بہ از جان سیر گومُت
دوَپُس تمی تراوا زجان مے تمی ہنز — دوَپُس امی چھم میہ در دِل جاے تمی ہنز
دوَپُس تمہ کرس زانھ ہاوی زیہ دیدار — دوَپُس اُمی چھُس وُچھن دیدار ہر بار
دوَپُس تمہ بے وفا ظالم سہ لاگی — دوَپُس اُمی وانہ زالُن عاشقن تی
دوَپُس تمہ چھک عاشق چھک زہ فاسق — دوَپُس اُمی مچھ بنیا پروانہ صادق[1]

---

[1] یہ شار چھ دوَیمہ نسخہ منزہ نقل

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

دوٗپُس تمہٕ چھُوی ژیٚہ ژھارٲن شاہٕ فغفوٗر نٔمٕتھ وٚنی دستہ پابستہ ژہٕ چھُک ژوٗر
دوٗپُس تمٕی چھامیٚہ گنڈنٕس کٲنٕہ طاقت اٰما کیاہ کٲنٕہ ستٕتن چھُم خصُومت
بہ عالم روزٕہ ہے کرزندہ فغفوٗر شفیع یوٗد آسہٕ ہٕس نہ دُخٚری حُور
دوٗپُس تمہٕ نیرہٕ کیاہ اتھ مکرو رنگس چھُیے طاقت میٚہ ستٕتن نیر جنگس
رٔٹھ ہٕن ہٕن ژٔٹھ ترٲوے بہ شمشیر پکیا روباہ بٲزی چٲٹی باشیر
میٚہ ہیُو مرد اسمکھُمت چھُوی نہ ازتام دِون چھُک لاف مردی ژور تھقینکن نام
کرٔٹھ خستہ نٔمٕتھ بستہ بہ زنجیر بہ پیش شاہِ فغفوٗرِ جہانگیر
تہٕ بُوزٕتھ درغضب گوٗ سام دل تنگ گرُس لتھ لوٗ نہ چارٕن تنگ تس تنگ
کڈٹن تیغ ازمیان زن اوٗبرہٕ نش برق وُچھیت گوٗہٕ نار در آبِ عرق غرق
نگاور بادِ صرصر دورہٕ نوٗون بخاک و گردِ گردوں شورہ نوٗون
سپُن دُشمن بدُشمن یار بایار اُکس اکھ پانہ وٲٹی غم خوار و خونخوار
پری پیکر سمند س پیٹھ کرٕن جوش کمنداہ ہیتھ چُو زُلفِ خویش بردوش
تُجن وٗلوٗلی وٚتھ لائین سو وٗلوٗلی بگردن آیہٕ سامس ولنہٕ وٗلوٗلی
پھرٕن گرٔلو لکیو زورٕو لمٕن تس خمٕن اٰسس لمن شاخِ سمن تس
ژٹٕن سامن کمند از تیغ ہندی سیٹھاہ تھاریوٗتہ لاریوٗ تس بہ تندی

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

دِژن تھپ ژوٗہٕنہٕ دلبندس کمربند — کرِن تا بندہ خورشیدن قمر بند[1]
چہ گلدستہٕ زرین واہٕ جن بدستی — پھرِن بالائے سروٚاجن بہ پستی
کوٚڈُن خنجر زہٕ لایس زخم کاٚری — وِن چھس دِنچری تامت بہ زاٚری
کہ اے ساٚم نکو نام وفادار — پری دٚخ چھس بہ چاٚنی یار غم خوار
کورُوی مے امتحانِ عشق و مردی — یقین سٕیٚنم گمانِ عشق و مردی
یُوتُوی بُوزٕھ ساٚمن نالہ تروٚن — پتھر بے ہوش پیٹھ و کلہٕ پرزہ نووٚن
کوٚٹھس پیٹھ کلہٕ چھُس وٚہٕ فی للہٕ وٚن زار — گلاباہٕ تس چھکن از چشمِ بیمار
ز بوئے دلبرِ خود پھیوٚرتس ہوش — اوٚتُن سروٚروان وٚلی وٚلی در آغوش
وندن زوٚ پانہٕ واٚنی گندٕن چھ اسرار — وٚلن اُسی اکھ اُکس ژندن کلن مار
شکر نابدژہٕمن شیرین لبوٚ سیتو — بلن بیمار سیب غبغبوٚ سیتو

●

مودُر قہوا وٚہٕ دِتم ساقی وٚندے سر — اوٚدر سمسار وٚنکین چھُوی میہٕ یاور
وصالک دم غنیمت یار با یار — کران گژھ پیالہ پُر حالے سماوار
چھکے خوش وانہٕ یوٚدوٚے یار یار رس — وہ میداہ تیرہ خوش اُمید وارس

●

---

[1] قمر (زوٚن)

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

رُوِن ترُوتھ زُعاشق یژرون اُسی زتشنہ وصلچی شربت چیوُن اُسی
بناگاہ گیہ اکھ گرداہ نمودار سپُن گردُون گردان تیز تہ نار
گریزن نقارہ زن شورِ قیامت کڈن گگراپہ بُوزتھ یژ ندامت
پکان اکھ لشکراہ دریاے پُرجوش سلح پیر تھ تمے سارِی زرہ پوش
وَنَ سام نریمان اوس یارس حسد در دِل چھُ کیاہ یتھ روزگارس
یہ لشکر آسہ غفورَن دَون یوُت دَون دورَن یوان آسَن اَسی یتھ
رِکابس لتھ لزن لاریو وُسہ درپیش سو ماہ پیکر تہ بیہ کوہ پیکر خویش
نکھ تل ووت یلہ دریائے پُر موج وُچھن قلواَد قلوش سیتی میتھ فوج
پہلوان بُوزمُت اوُسکھ چھُ درچاہ جنگس تم آمتین باحشمت وجاہ[1]
زخاور اُسی تم لارَن بصد کین تمُس زھارَن بشہرِ چین ماچین
وُچھک یلہ روے تمے سُند اکھ زن گاش تو بکھ زن راش درا یکھ مطلبچ آش
دِتک سجدہ ہیتک تس پاے برسر ونن گے پانہ وائی احوال یکسر
بیابانس اندر لوگ خیمہ خرگاہ پتھر وُوتھ بیُوٹھ تختس پیٹھ شہنشاہ
بیٹھس تختس مُرتضع موجتہ درتاب پری ماہ دخت بیٹھ تھ پیٹھ ہم چو مہتاب
ہُیا گو وے مُطرب تہ ساقی زَن عنبر وَزن سازو دف وَنے

---

[1] یہ شار چھُ صرف گو ڈنکس لنکھس مشز درج

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

بخشِ جم سیہ مسرور بے غم
اکس ہفتس کرکھ شادی دمادم

زغم آزاد سپن سامم رنجور
کوڈن جامہ لیکھن نامہ بہ فغفور

کہ اے شاہِ جہانگیر و جہاندار
جہاں دادر ژیہ بوزے درجہان بار

بہ چوڈی بندہ چھس سامم زیمان
بہ تقدیرِ خدا آمت ز ایران

سپن مدھ چھس آوارہ گومت سخت
بعشقِ روئے نیکوئے پری دخت

تسندی عشقِ شہبازن دِ تم چنگ
تسندی غنچہ دہانن کورمیہ دل تنگ

زایران در اس تنہا یار ژھارن
کدام کاینیاہ صفر[1] نارن ترغارن

بدریا زنگیو تل شور و افغان
بیکدم رتم کرم با خاک یکسان

در گنجینہ دیچ پھٹرت اندر اس
گرس بارس کورم جادو گرس ڈاس

سہ پاوتھ انمہ موکلاوتھ پری نوش
مکو کالن تہ بوزتھ کوت کورجوش

سہ موکل دوزخ تم دیو جن ہتھ
بہ دوزخ وانہ ناوم در دو ساعت

کرتھ تم کار دوتس چون دربار
بخدمت تروو مے سر جھک زہ سردار

پہ کرنومن چھم زاگن بہانس
فریباہ دتھ بہ تھووتھس قید خانس

خدایا در سپن کرمن خلاصی
لبن صبر ک جزا پائے چھ عاصی

بیتیم پتھ گووَلے وہ ذ صاف تھووتھ
پری دخ چھے میہ نش در بندِ عصمت[2]

---

[1] سفر [2] یہ شارچھ دویمہ نسخہ منزہ نقل

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

بفرزندی قبول یودوے ژہ کرہم — منیہ گوبرس مول لاگتھ لول برہ ہم
چھُسے بے شک غلام زر خریدہ — منو چہرُن ہ چھُسے بو نورِ دیدہ
گنوی بنہِ پانہ وائی ایران و تورآن — اُکس اکھ نکھ پھیوک آسونہ دُوران
ژیہ ہیوہ[1] ببس منیہ ہیوہ یودآسہ فرزند — خدا خوش روزہ خلق اللہ خورسند
ژیہ چھے یودہ بیاکھ دولت کریہی کتھ — نتہ لتھ لدگرس یودچھوی ژیہ طاقت
بمیدان نیر مردانہ مہ کر تاثر — رسلح خانس مزار دروازہ تنے داثر
خدایین چھوی ژیہ دیتمت فوج لشکر — بہ چھس کم کنی جماتھاہ ہیتھ زخاور
خدایس دیہ تس قادر چھہ پانے — قشون و فوج و لشکر چھوی بہانے
سہ بے پروا کریم یودوے منیہ یاری — چھہ کیاہ پروا منیہ یود چائنی چھہ ساری
کرے تی پی پہلی رنبس کرن ہہہ — کرے تی پی گگر چھنبس کرن دہ
بباد تیز از آتش برے مر — بخاک چین کرے دریائے چین پر
پچھارتھ گرئی بچھیرن چوں ایران — شرین باژن کرے روز سوئے ایران
چھُسے پرارن اتھن دوہن کیتھ پوزوی بوز — اُکس پیالہ بیس تینغ جہاں سوز
صلح یودوے کرکھ باہم چیموئے — کرکھ یود جنگ چھے شمشیر در پے
خطس سرخط لیکھت ہیتھ قاصدن وتھ — بشاہ چین دیتن مضمون پورن تھ

---

[1] ہیوس

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

پَرن بے ہوش گوہ خوٗن دِیتُس جوش سپُن اندری سُہ دم پھُٹ رُود خاموش

بدست خود جواب نامہ لیکھُن فریبک دانہ اندری دامہ لیکھُن

کہ اے خورشید بُرج کامرانی خدا تھوٗنے زیادہ زندگانی

زبعدِ اشتیاقِ بے نہایت چھُسے لیکھن حکایت پُرشکایت

سیٹھاہ چُھک شوخ بے پرواژہ گومُت شرابِ جہل دمستی چیتھ چھویُت

بمعصومی دِون چُھک لاف مردی ژیہ وُچھمژ چھے نہ زانھ سردی تہ گرمی[1]

دَپن چُھک دوہ ٹھ تلتھ والن رٹھ زُون دیان چُھک برمجہ چھانٹے پازہ جیحون

چُو دریا شورِ ہ ناوٗن چھُوی سزاوار نوٗ گوٗی در دستِ مُفتی دُرِ شہوار

میہ کیاہ کورمے ژیہ چھُوی تقصیر پانس بہ پردہ اُس کتھ پھلوتھ جہانس

بہ ناوائی ژیہ تروٗتھ شیشہ برسنگ کورُتھ برباد میونُوی نام تے ننگ

گوہ ڈنی ہوٗتھ میہ بُتھ تھوٗتھ کھٹتھ ناد لُکو دوہم زخاور یُت جوان آو

کُرتھ حیلہ ژوٗ لگھ از جائے نخچیر بباغِ دخیری وُتکھ ژہ شبگیر

کورُتھ تیتھ کار یُتھنہ اوس شوٗبان گوہ ڈنی دربان مورُتھ پتہ دہقان

کھرکُم ژکھ چون مارُن کرمیہ خوہ شآم بذندان تھوٗ مکھ دیو سپنکھ رام

خبر چھم نہ ژیہ کمو کرُنے خلاصی پری در دست کیتھ پاٹھین ژیہ آپی

---

[1] گرمی تہ سردی

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

منیہ وہ نی بوزم زہ چھک سام نریمان تسلی گوم جانس گوو سیٹھاہ جان
زہ چھک از نسل پاک شاہ جمشید امچھن ہند گاش لوکن جائے امید
کنی اسی پانہ وائی کنھ چھادو پی منز نریمان کس تہ اسی کم مادو پی منز
ژیہ ہیو فرزند بیاکھ آسیا ہنرمند تمس ستین کرو دخیر یہ پیوند
ولیکن تند خو چھک چھم وزن ماز کو زکھ پانے بشوخی نوتن بن راز
یہ گو وپتھ کن سنگو وپی اوس تقدیر لدو کیاہ راہ پانس یار یہ تقصیر
وزنے وہ نی دائے یود چھوی رایہ روزن پری دخ ژھایہ پاٹھین یورسوزن
زیتھاہ گرشھ پانہ وائی درغم زدائی بہ خوشنودی کرو ادہ آشنائی
کرتھ فرزند مالک شہر چینس بتوران وات گژھ ایران زمینس
نتے پتھ کن بعالم روزہ مشہور چھ سامن ژورہ نیمز دخت فغفور
گژھ بدنام در ظلم وجہالت رٹی در روز محشر ذوالجلالت
پنہ کنی وہ نی منیہ لیو کھوی پوز پوز وی بوز پری دخت ژھایہ پاٹھین یورکن سوز
لیو کھن میلہ نامہ سوزن نامہ برنام پران پیٹھ واتہ نوون گوہ پران سام
پرتھ زونن چھ سوروی مکرتہ فن پرزھن تدبیر وہ نی یارن شفیقن
رتمو دو پہس یہ کتھ مانز چھ مشکل خبر چھنہ شاہ چینس کیاہ چھ در دل

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

دوٗ یُکھ تمی آسہ یوٗدتس بازی در سر
کریا پرواز پازس نشس کبوتر

چھُ بہتر قی گژھن در برج خورشید ماہ
سُہ یوٗد دیہ طوٗل چھُم نہ دست کوتاہ

سزا جُرمک لبن پانے گنہگار
گژھو نہ روز محشر اُسی گرفتار

سپُن فرمان تُلکھ ڈیرہ ز میدان
بسوئے چین ہیوٗ تُکھ لارُن شتابان

پری دَرخ برونٹھ سوزن لکھ زہ منزل
پتے ہیٹھ فوج لشکر گوہ سُہ بیدل

پری ٹیلہ وا ژہ پنس محلہ خانس
تسلی گوہ و دِلس شاہِ جہانس

خبر بُوزتھ تہ سامس پیشوا گوہ
امیر اُمرا تہ لشکر ہیٹھ رَوا رَو

مُلاقاتھاہ کوزُکھ باہم برکھ ہاے
اسن تہ یژ و سن شہرس اندر ژاے

کرکھ آمادہ بزم عیش و عشرت
چیوٗن گے پا یازُک مے بکثرت

اندرہی کنی شاہِ غفورس چھ بدراے
بلا چاری نیبری اوسس بَرن ہاے

بخلوت اوس سامس سیتو خورسند
وَدن وٗ نس کہ اے فرزانہ فرزند!

گُنیکھ اندیشہ در دِل چھُنہ الحال
ولیکن پُر حذر چھُس از نہنگال

تمس دیوس چھُ دریاواہ لبن جاے
میہ تس سیتین لوٗبم نہ پوشنگ ہاے

سیٹھاہ چھس فوج لشکر دیوتہ جن
تمی کم کم جوان شہزادہ مارُن

یوان چینس اندر ہر سال یکبار
گژھان لوٗکن کرکھ چھُم لوٗٹھ تمار

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

وَنے گیاہ چھُک اُچھن ہُند گاش میوٗ نوی پنُن زاُنتھ زٕیہ وونمے سرِ پنہٕ نوی

کرٕ کھنا ہمتاہ لشکر دمے ٕ ستی دِلاور شیرِ دِل شمشیر زَن کیتو

گرٕ ٹھک تمسی نہنگس ٕ ستی جنگس کھ پالنگ در گردن پلنگس

کرٕ کھ مردود ٗ یلہِ نابُودِ عالم ژلیم وَسوس بدل روزیم نہ کانھ غم

کرٕے پیوند باحورِ پری وَخت دِمے زٕیہ راج سوٗدی تاج تہ تخت

دوٗپُس سامَن کہ اے شاہِ جہاں فر سعادت چوں فرماں چھُم میہٕ برسر

بجان یوٗدورے میہٕ پیٹھ روز کھ مہربان نہنگاس نکالس[1] جان بیک آن

کرن بستہ بزخمِ تیغِ خستہ انن جستہ بہ دست بستہ

کریم کاٗژاہ میہٕ یاری چون لشکر کنُوی زٕون چھُس بہ بس با فوج خاوَر

تسلّی تس دِتُن روٗ خصت ہیوتُن دژاد رِکابس پیٹھ لزٕن لتھ پتھ کورُن واد

دِتُن فرمان بقلوآدو بقلوٗش ہیوتُن ہمراہ فوجِ تُند سرکش

پکن گہٕ و فوج چوں دریائے پُر موج دون آب زمین زن موج بر موج

شہہ چین اوس ہمراہ تا بدریا جہازس بیٹھر تم تمٕ پتھ کوڈُن پا

لکس سٕتھ ساس ہیتھ گوٗ سام پُرزور خبر بوٗ زتھ نہنگاں کورُن شور

لوڈُن پاٗغام دیون آے لارن تزٕ لوٗل پیہ و پہارن کو ہسارن

---

[1] یہ شارچھُ صرف دو ٓیمس نسخس منز درج ۔

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

سمن گے زن دمن اجدر بہ گفتار — شمارس آیہ ست[1] لچھ دیو خونخوار
جہانن بیٹھ کیتھ کیتھ ژھانہٕ لارن — پکن گے آیہ پیٹھ کنز نار ہارن
ز عالم بر فلک کھوت شورتے شر — سپن دریائے چین صحرائے محشر
یون تم تورہ یم گے یورہ لارن — وُچھت سام نریمان اوس تھارن
در اندیشہ سپن ڈیشت بداندیش — دوٗپن کم چھم میہ لشکر دُشمنس پیش
زہٕ ہتھ جن ین مقابل دمن منوشن[2] — جنس کنہی نہ دہ ساس انسہ پوشن
بفضلِ حق میہ چھم نہ کیتھ تہ پروا — وُچھو تہٕ دُورہ رُوزتھ اکھ تماشا
تمو دوٗ پہس کہ اے شاہِ جوان بخت — خدادی نے ہمیشہ تاج تہ تخت
زہٕ چھک سانین بدن جان اچھن نور — یہ چھا کانھ کیتھ[1] زہٕ اسکی روزو زیہ نش شعور
یتی تراوٗ کھ زہٕ کھوہ تراوٗ تتی سر — مرُن سارین مرُن سون از چھ بہتر
کرُو کانھ چارہٕ کانھ تدبیرو مردی — لبو دیو دُشمنس پیٹھ دست بردی
حکیماہ اوس دانا دِل بہ لشکر — ز فرہنگ از قضا آمت ز خاور
فسوں گر در طلسم سحر کاری — کرن بستہ بحکمت آب جاری
کھوہ رن تل کلہ تروون پہلوانس — دُعا واراہ کورن شاہِ جہانس

---

[1] دوٗیمس شخص منز چھ یہ تعداد تو لچھ[2] یہ چھا کانھ کیتھ، محاورہ چھ اتین یتھ معنی یس منز استعمال پیدمت زہٕ یہ ہیکہ نہ سپدتھی۔

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

دوپُن تس اے شہہ شاہانِ عالم — مہ تھوہ اندیشہ از دُشمن مبر غم
میہ چھُم اکھ روغناہ کورمُت مُتیسر — دیان چھی ناو تھ آذہانِ آذر
سہ یودوے تراوی زین بروے دریا — ہیوان آبس چھہ رہیہ نارس سراپا
دَران آب رواں زن ہیوٹھمُت تیل — وہ تھن تھوود شعلہ از دریا بیک میل
دِتم فرمان بہ سُوی غُبارہ — تراوکھ بیک دم دیو جن سارِی وُڈاوکھ
دوپُس سامن یہ کرمردی چھُپ یُتھ کار — ولیکن چھُم عجب آبس ہیا نار!
گوزتھم ہاوُن میہ بے شک یُتھ تماشا — سرافرازی دمے چھک بوڈ اکاشا
حکیمن چھوک دوا آبس ژوہ پاری — دوپُن لوکن کُڈِو پتھ ناو ساری
کجیکھ پتھ ناوہ شین میلن دِتیکھ تار — تہ ڈِلیشت دیو لاران آے یکبار
سپُن زآبِ روان آتش فروزان — ز دریا بر فلک کھوت نارِ سوزان
کرن سُوی نار پیٹھی پیٹھی سُور سنگن — تلن تلی تلی گرتھن گاڈن نہنگن
تمی نارن کورکھ بریان بیک آہ — چو ماہی آسمانہ چہ تاوہ پیٹھ ماہ
قضا رُڑی اُتان دیون دِوان مخ — گنہگارن لدن در نارِ دوزخ
نتہ مالوگ برزج آسمانن — برزن دیون جنن زن کنکہ دانن
گرُن زن تیلہ کرائین منز وزن اُسی — بوہ چھہ ہُتی تی وُچھت وارہ برن باسی

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

دزن گوہ نار زوہن پہرن برابر — بسر پیٹہ سرکشن گوہ سور یکسر
نہنگال اوس نارس دورہ واراہ — جنس دہ ساس ہیٹھ خارہ سہ ہمراہ
وچھن یلہ سور گوہ دیون در آتش — پیٹھر تھر تھر کرن پیوہ گوہ تمس غش
بہ ہیبت دیو جن تراوتھ تمس زالی — ترزاز دور ڈیشت موم زن گلی
چراغانہ وچھن سام نیمان — سیٹھاہ گوہ در تعجب رود حیران
سرفرازی دزن واراہ حکیمس — "ندیم خاص خویہ" تھوون لقب تس
بشادی بیٹھو در شغل مے ونے — پرن مطرب غزل ساقی پھرن مے
جہازن پیٹھ سین بوڈ شادیانہ — بعشرت فوج لشکر در ترانہ

●

دِتم ساقی پیاپے چائے شیری — بہ دشمن نادہ ہے شیری دلیری
سہ یود در خواب مستی گوہ گرفتار — بہ چانے چاپہ ستین روزہ بیدار

●

تلکھ لنگر سیون یلہ صبح روشن — پلنگہ سار دی وول زرہ جوشن
بدریا گے پکن دریائے پرجوش — نہنگال اوس پیومت مست و مدہوش
زجیراہ[1] اکھ وچھک ہفتاد فرنگ — پیومت تھتھ پیٹھ سہ ژیون کوہ گران سنگ

---

[1] 'جزیراہ' یعنی کاشری پاٹھ 'زوو' چھ وان۔

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

کرہن پانژن ستن پیٹھ اوس وتھ راد — گرہن سخت و سیاہ مانند فولاد
صفت تس بد صفت دیوس وزے کیا — وزنتھ زانے نہ بوزکھ کنے زانتھ
تمس ڈیشت سیون لشکر ہراسان — دوکھ تس نش درون مشکل چھ باسان
کمان ترکش گنڈھ تھ گے برونٹھ لاران — ستہ ساسو کورو کھ تس تیر باران
ڈومٹس رینزی وتھو وتھو آئے تم تیر — تمس درخواب گوو نہ کینھ تہ تاثیر
تہ وچھ وچھ اوس اسن سام زیمان — لودن ہارنجہ پیٹھ تیرا دو پیکان
برابر نستہ دیتنس تیر زہر گیر — وتھ گیہ برہوا تس نست با تیر
بضرب تیر کاری تھود وتھ گوو — گمان گوو د آسمان ما برزمین پیوو
وچھک نزدیک آمت فوج خونخوار — جہازس پیٹھ کورن آہین پکار
نہ ڈیوٹھن کانھ رفیقاہ ستی پانس — نہ ڈیوٹھن کانھہ تہ دیوا اکھ مکانس
تن تنہا کنوی زون زالہ لوگمت — نتہ تقدیرہ نے جنجالہ لوگمت
بتھس پیٹھ نس تہ زھینی مترمولہ معنجے — گرتھان اسس اندر تس خونہ کھنجے
زبدستی سیون واراہ غضب ناک — قدم تروون بنیل پوون برافلاک
بدریا وہ وٹھ زھینی با شور و مستی — تلہنہ برسر جہازاہ لوگ دودستی
دوپن تل پیٹھ کرن لائین بدریا — نتہ داٹرتھ دمن برروئے صحرا

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

تہ ڈیشت سام یکدم آو درجوش — تُلن دستی دُود دستی گرزہ بردوش
مژھن دوہن پیٹھ تمس لوین گرزہ — اکی دبہ شیر شرزس ژاو لرزہ[1]
نرے ویسر تھ جہازاہ پیوس در آب — خلل کیٹھ کا ئنہ گوہ نہ گوہ سُہ بیتاب
زرین دوہن کش کُڈھ تھ سرکش پلس پیٹھ — دِلاور وہ تھ تُلھ بیوُٹھس کلس پیٹھ
اُٹھو سیتی بہ سختی رُٹنہ تس ہنگ — لتن ستین موتھن واراہ کورُن تنگ
نہ نرُ وایہ بنے یس نہ تُلن کھور — سپُن کمزور تمکی لاجائی کم زور
اوُنن تس چار گوہ لاچار در دم — پہلوان سام بر سر ہیٹھ دیتن دم
کورُن تل پیٹھ سیٹھاہ در آب دریا — دِوان ژھرٹ اوس کنہ کنہ تھ تیمنا
دلاور اوس قائم دِل ہیوتن تاب — ستن پہرن سُہ دم دِتھ اوس در آب
وَدن لشکر تہ ڈیشت گیہ بے تاب — سیٹھاہ تھارن بدل ہارن اُچھو آب
دیتن ہے ہاے ضایع گوہ شہنشاہ — نہنگالن تس کورُن کیاہ
تسلی چھک دِوان قلوآد و قلوش — سُہ زاہ پوشینہ سامس تہی رہو خوش
وَیان یلہ سام تراوتھ ژوَل نہنگال — وُچھن اُسی دورہ رُوزتھ ژورہ سوی حال
پتیلہ سام رنیو دیون بدریا — تُچکھ کرنکھ برفلک کھوت شور و غوغا
کورُکھ بر فوج خاور حملہ یکسر — زجیرس پیٹھ منقابل گئے برابر

---

[1] یہ شار چھنہ گوہ ڈنکس نسخہ منز درج

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

دِتکھ دأرتھ جہازن کوہ تے پل — چھو کہ لدکینھ سپز کینھ گے پلن تل
رٹکھ وتھ پتھ ژرٹکھ اُمید از جان — وِوان اُسی دُور رُوز تھ دُشمن کان
چھ جنگی قلوش و قلواد جسنگن — ژٹن سنگن رٹن مارن نہنگن
خدنگن تل رٹکھ تم جن و اخراس — بہ تیر آتشی ساسن کورکھ ڈاس
بکشتی آبر پیٹھو فوج شہنشاہ — مرن کا ئیاہ تہ مارن اُسی کا ئیاہ
بوہ ڈومت کاو لوگ در چنگل باز — سپن بے بال و پر رُود مس نہ پرواز
بلا چاری ز دریا دژاو بیرون — اُچھن ناخن لدن اُسی وسن خون
پہلوانن وُچھن یلہ حال لشکر — سپن از جان و دل بے تاب مضطر
کمان ترکش تکن تروون اکوی تیر — پورن ساسس جنس یکبار تکبیر
دویم تیرن بتیس ساسس کورن ڈاس — پیون ساری چھ وسی وسی ژاکھ تلواس
یون ژھلی بلی سیٹھاہ گگو واریاہ ژلی — گوہ پھن غارن پلن تل ژالے ولولی
وُچھت گوو وارہ آوارہ نہنگال — یقین زونن مرن بے شک چھ الحال
وتھت گوو برہوا لوگن سیٹھاہ زور — دیتن فریاد در عالم کورن شور
سو کہ یکھ بوزتھ چنکی لگی الہنے — کرن غفور چتین چیں چیں ژلہنے
یلن گرزہ گراں لوین کلس پیٹھ — پتھر پیو و بر زمین واراہ دیتن ژھرٹ

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

پھر کن زور زور کرنکن ستین کھوتس رتھ سپن بے ہوش جیس رودس طاقت

زدریا فوج لارن آو چوں تیر اتھن کھورن کرکھ تس وارہ زنجیر
زنگن ہنگن کنی زنجیر کرہس بگردن پا لہنگ الماسکوی تس
بدرگاہ خدا زاری ونن سام خداوندا ژیہ روچھ تھ ننگ تے نام
تھون قلواد و قلواش رژے برخاک کرن حمد و ثنا مر خالق پاک
بگرد اگرد لشکر آیہ سامس دعا واراہ کورکھ تس نیک نامس
بتاڈی اسی واین طبل عشرت سہ غم تراد تھ یہ دم زونکھ غنیمت
بگاہ پھول گاش سپنے یلہ تیاری بخوشنودی جہازن بیٹھی ساری
نہنگالس کرکھ رز باجہازہ کران حمداہ پرن اسس جنازہ
پکن گے پیرہ ون تس وائی درچین سپن فغفور چین بوزتھ یہ غم گین
دوپن دیمت بلاے آو پھیر تھ تھوکیاہ وہ نی اس منصوبہ شیر تھ
سپنے مشہور کتھ چینس زوہ پاری نہنگال اون رتھ سامن بخاری
دوان گے لوکھ از بہر تماشا ہمہ شہری سپاہی تا بدریا
رچھت ظاہر سہ فغفور فسوں گھر باستقبال گہ و با فوج و لشکر
خلایق برلب دریا سمتھ آے لکن گیہ برزمین بستہ پکن جاے

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

دُچھن کینھ اُسی سامُن یال گوپال وُچھن کینھ حال احوالِ نہنگال

بہِتھ بر تخت زرسامِ نریمان خلایق تس کرن قربان دل وجان

شہِ چین گہ و پکن پیش دلاور دِلاور ووتھ تھوُون بر پاتمس سر

بغل گیری کرُکھ باہم سپہنج خوش مے بیغش پھرُن در جامِ دلکش

خبر بُوزِتھ پری دخت آیہ در تاب ز بے تابی سپہنج مانندِ سیماب

کلاہ بر سر قبا در بر کورُن تیز سو ہ ماہ روزانہ کھتر برُشتِ شبدیز

بشوقِ روئے دِلبر آیہ لاران لکن ستین پکن تے ژھالہ ماران

وُچھن دیدارِ دلبر دُورہ دُورے للہ وُن تس زلہ وُن نار مُورے

وُنن دیوانہ گاہ مژ پانی پانس دِمس نادر بغل تن جانِ جانس

ولیکن شرمہ کرُنس تھپ بدامن گیُس کامن سو کھوزان کُو کہ پانن

بوقتِ شام نیرتھ آیہ چُوں ماہ شباشب واژ پھیرتھ در وطن گاہ

بشکرانہ غریبن دُتینہ خیرات کرُن کیاہ سارِ سی راتس مُناجات

پگاہ یلہ آفتابن تروو پرتو خلایق آے شہرس کُن روا رو

پکن ہیتھ خیمہ خرگاہِ شاہی وزیر اُمراء ہمہ لشکر سپاہی

اُکس ہُستس شہِ چین با کروفر بیتس بر تختِ زرسامِ دلاور

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

نہنگاتس کوزُکھ پالنگ سنگین — اوٗنکھ بُتھ کھکھرہ تا دروازہ چین
لدِتھ تھوٗ دُکھ سُہ در زندان فولاد — خلایق چین ماچینکی سیدہٕ شاد
بسالِ نو کوزُکھ نوروزِ فیروز — سیٚن شب عید لوٗکن روز نوروز
مُنادی دزایہ درہر کوے بازار — خلایق بیٚتھنہ جُز شادی کرن کار
بہ بزمِ شاہِ چین سامِ نیمان — بہتھ بر تختِ زر خورشیدِ تابان
چیٚوان از دستِ گل رو پانہ دل خواہ — مے گلگوں بیادِ دُنچری ماہ
دِوان دُنی کرسنا ڈیشن سُہ دلبر — ژلیٚم شر بولکوی ہوٗلک بلیٚم زر
دِلس تس بے دِلس امیٚد وارٕی — کریٚم وہ نی شاہِ چین عقدچ تیارٕی
سُہ ظالم چارہ ژھاران مارہ نک تس — خیالاہ ۃ ٔ ئیرن خوٗن مارنگ تس

●

ریتم ساقی بہ مورس انتظارن — اَتھس کیٚتھ پیالہ ہیٚتھ چھس چاپہ پرارن
پھران گژھ پژھ مہ کرولٹس زمانس — چھُ دُنیا بے وفا زاگن بہانس

●

شہِ چینس چھُ در دِل کینہ کامن — پتو اَتھ کینہ بالس دراوہامن
وزیرا پیرِ عاقل منگہ نوٗون — بخلوت تس دِلگ اسرار بوٗون

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

دۆپُن تس چھُم اُچھن ہُند گاش اکھ کُور — بہ رُسوائی یمی کورنس بہ مجبور
گژھیم یۆدوے میہ آیرانگ تمس ہیتھ — میہ روزیم داغ بر دِل تا قیامت
خصُومت یۆد کرو پوشہ ہ جنگس — بہ چینی شیشہ ہشر کیاہ چھُ سنگس
چھُسے لاچار کرتم چارۂ کار — گژھیم یُتھ سامم پانے دست بردار
وۆنُس تدبیر تمی کامل وزیرن — اُدے بایتھ وزیر آسن امیرن
کھُٹت تھاوُن رُتھ کنیز ژن دوہن ماہ — تیتھوی یُتھ آسہ نہ بنیہ کانتھ آگاہ
نیہرِ کنی گژھ کتھ تراوِنی بازار — چھ پیہٕژ دٕخری از سخت بیمار
گژھت دوہ تارہ وٗنی بارو ملکی خاک — عزیزہ جان معیم ہے ہے پنیم شراک
وُدن واراہ لدُن گژھ روضہ حالی — کفن پیرِ تھ کرُن تو بُوت خالی
کرُن گژھ دفن در روضہ تابُوت — جرِ نی سنگِ مزارس لعل و یاقُوت
تمی عہ ستین تسلی گژھ سامس — کرکھ صبحن اُسہ پانے گژھ شامس
یہ کتھ بُوزِتھ سپُن خہ شدل جہاندار — دۆپُن تس چھوی ژیہ پانس مٹہ یُتھ کار
وزیرس اوس فرزنداہ قمر تاش — خردمندا کنُوی تس دوہن اُچھن گاش
بوقتِ نصف شب سُوی نیُون ہمراہ — رقیبن ژورِہ گوہ درخانۂ شاہ
بخلوت خانہ ڈیٹھن دٕخری حُور — پلنگس پیٹھ بخوابِ ناز مخمُور

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

پلنگس زٲے دوہ شوے تم نکو خواہ — نیکھ در خانۂ خود سرو قد ماہ
بچاوِ تنگ تھاد دکھ ٹھاہ نہ دِتھ تنگ — وُچھن گژھ آسمانک مکُ وۄنُو نی رنگ
خبر از محلہ خانہ درایہ مشہور — پرہی دُرخ حُور گاہ مژ از چھ رنجور
ہمہ کھن چھس لب ہمہ شب آس در تب — گمتی بم ژونٹھی ہی تس سیب غبغب
چھُ نہ بیمار چشمس کینھ تہ طاقت — وہ تھن کہی تام از سختی عصا ہتھ
دوا ژھارن حکیمن آسی گارن — ملن بابن بیہ پرہیز گارن
حکیم آہتی سمتھ لگمتی چھ چارس — کران دارو دوا جمس بخارس
کران آسی بابہ صاحب شانہ ریش — دِوان تعویذ تسخیرن اویش
مُنجم فال وُچھ وُچھ حال باوان — زحل مریخ ستارہ اتھ جابہ تھاوان
تھکن سارِی چھ در تدویر و تعبیر — پکن نہ کائنہ کینھ درپیش تقدیر
زہ دوہ گے در حرم وۄتھ شور افغان — کہ ہے ہے جانِ جانن از دیتن جان
کران زارِی متھن سارِی بُتھین خاک — وُدان در ول بدرد دِل دِون چاک
کرِن گلگیہ بہ نسرین سُنبلن دیر — ہلالو سیتی زُونن خون ہرن زیر
زسر فغفورِ چینن تاج تروون — بزیرِ تختِ شاہ بر خاک تھوون
دون فریاد ہے میانے عزیزو — بہ جان قربان کرے جانِ عزیزو

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

بہ پیری رُدُ دا تھ رٕٹنس منیہ ارمان — اُنس ترٲوِ تھ ہتھ کنۍ چھا ژلُن جان؟
خبر بُوزِ تھ سامس گوہ دِلس خُون — وُچھن ماہِ تمامس لجٕ اُچھن زُون
غمکی گہٕ ٹلی تہٕ ٹھ تٹھ تٕروُن سہ رایل — وَدن گہ یا مدہ نٔس پاے درگل
رٹن اوس چاندہِ گُلُ المائسی دَندَہ — شکر ژاپان بصد تلخی سہ قندَہ
وَسَن قس روغنِ بادام برگُل — کھسن ازتابِ دل زہرآب برمُل
کُلاہ ترٲوِ ن قبا از تن کوٚرُن چاک — وَدن گوہ بر درِ چین ہٕیوٹھ غم ناک
قدن از غم تمس رٛوٹ خم کوٚڈُن آہ — ودن یٹر خاکِ رہ بر سر لدن کیاہ
کوٚڈ کھ تابُوت یاقوتی زر تاب — وٚرِ تھ دیبائے چین زربفت کمخواب
نکھن پیٹھ ہیتھ پکن بہ بادشاہ تخت — شہ چین برونٹھ چینکی لُوکھ تھ پخت
کنیزہ خاصہ خاصہ دایہ داسہ — وَدن پراٹن بدن پوہپھ ہٕیہ ہاسہ
پکن سارِی چھکن تخت لعل و یاقوت — کوٚرُکھ در خاکِ روضہ دفن تابُوت
جگر خون سام تام از دیدۂ تر — چھکن بر تُربتِ دلدار گوہر
منین رُودُس نہ اوٚش کنین دِنین مُھیش — کھیون حسرت چیون خونِ جگر تریش
وِنان با حسرت و فریاد زٲرِی — ستم گر یارِہ پی چھا شرطِ یارِی!
یوہ ہمہی چھا وعدہِ پی چھا عہد و پیمان — پشن کیتھ تھو وتس کوٚر تھنٕ پشیمان

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

وفادارو جفاکور تھم نفا ژیئی؟ وفا یی گوہ وفا یی گوہ وفا یی؟

اوے باپھتھ میہ ترا وم پادشاہی کرم دیون تہ جنن کیہ خواہی

اوے باپھتھ زایرآن آس درچین خطا گنزرم تہ بنزرم میہ دل وین

زدست دردِ غم رودمنہ کیہ پاے نہ روزن جاے نے پوت پھیرنج راے

وہہ لو معشوقہ وہہ نی چھوی وعدہ محشر رٹے جامن ژیہ دامن پیش داور

تہتی دن جن ملک آدم گواہی میہ کیاہ کورمے ژیہ کیاہ کرتھم دغائی

تہ ہتھے پاٹھین ودن تے پان مارن زنرگس سگ دون سوسن مزارن

زروضہ دراے ماتم زد بخانہ کرن ہے ہے ہرن اوش دانہ دانہ

رٹھن دیوانہ سامن راہِ صحرا جنون تس کرن زنجیر دریا

خبر نہ تس مُنتس از فوجِ لشکر نہ فوجِ لشکر آگاہ از دلاور

خیالِ یار تس ہمدم شب و روز دمادم ہم نفس آہِ جگر سوز

جنون لوگ مجنون کوہ و بالن کرن ہم خانہ گی شیرن غزالن

پیوان کنہ بارہ کنڈین پیٹھ دوان ڈاف نہ زانن خشک نہ تر تیر نہ تاپ

پتہ رودس نہ طاقت گوہ سہ از کار پیتھر پیوہ بر زبان اے یار اے یار

بیس طرفس گژ لشکر پریشان تمس ژھارن بکوہ و دشت میدان

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

پرژھن گارَن تو بکھ نہ تَس نشانہ — سپُن بے پادشاہ زنبورِ خانہ
پتو سارِی سپاہ قلواد و قلوش — بمیدان گئے بہتھ ناشاد و ناخوش
پری دخت کا ژہ گجمُژ در سیاہ چاہ — ہلالِ یک شبہ زَن نخشبیج ماہ
کرن فریاد از بے دادِ دُنیا — بزندانِ غمِ یُوسُف زلیخا
شُراہ سنگار تراوِتھ ہفت خانہ — سپنے لاچار ییُژ اندر زمانہ
کرن دلِ سوخت وُدی وُدی موہ خستہ انبار — دپن یوسف بیم لاگس خریدار
تتہ خانس نتہ زین العرب زن — وزن، در تاب تب یکتاش ژھارن
ونن یارو ژیہ کوٗرہے ناکنن میون — ژیہ کیاہ گوی بوونن چھکنا پرژھن میون
بہ مکر و شید تھو ہس قید خانس — خبر چھے ناقبر چھم زندہ پانس
گیُس بے نُور در دوزخ پیس حُور — جفا کارو وفا ژیی (ما) کوٗر تھ پُور
تھنیکن اوسکھ ژہ عشقِ مردِ دیو زور — پکن وہ نی کونہ چھوی کینھ پیش فغفور
تھو یو بکھ یلہ ژہ در زندان جانکاہ — زنانے یارہ ژھارم چارہ کا بیاہ[1]
گیم وہ نی مایہ چانے پاے بندی — ژیہ مرد آسہ تھ لبی نو درد مندی
ونن یی زالہ لبجمژ اس ریوان — ستم گارس نہ تس بیٹھ عار یوان

---

[1] یہ شار چھنہ گوڈ انکس لسخس منز درج

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

یتم ساقی دِتم اکھ چایہ جوشاہ
فراقن تھووٗنم نہ کینھ تہ ہوشاہ
دوہ کھوٗ دادیو گجم تن زان حالی
دوا دادیٚن کرٕم دِتہ چایے خالی[1]

●

دٚیان گیہٕ اکھ سرس محرم پریٚ نوش — جگر اندری دوٗد دس خونٕ دیتس جوش
خرامان درایہ تنہا سروٕ دلجوٗ — بہر سو چینکس مشکس ہیوان بوٗ
پریزلوٗن خوش یوان ماہِ جوانی — شوٗبن کیاہ تس لباسس زندگانی
پکن گیہٕ مایہ سیتی راہ بر راہ — توٚ توٚی یتہ اُس لجمز ماہ در چاہ
وُچھن لعلِ بدخشاں در سیاہ سنگ — بچاہِ تنگ آمز تنگ دِل تنگ
اُچھوٗ کنہ خونٕ مارٚن بر لبِ چاہ — کرٕن از ماجرا آگاہ آن ماہ
تسلّی دِتھ تمس گیہٕ ماہ پارہ — سپنہٕ بر در قمر تا شمس دوچارہ
جوانٚ یام وُچھ روئے پریٚ نوش — پریشاں گوٗہ چو گیسوئے پریٚ نوش
سپٚن بے خود زجامِ عشق سرمست — پھٚر از پاوٗ ستھ پیوٗہ و گوٗہ سُہ ازدست
بہ پرواز آو یامت نازہ کوٗی باز — روٚٹن در چنگلِ خود مرغِ جانباز

---

[1] یم زٕہ شارٕ تہ چھ دوٚیمہ نسخہ منزٕے نقل

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

کھوہَن تَل تَس دِتِن زھرٹ ہم چو بسمِل ژوٹُن سینہ روٹُن دامانِ قاتِل
بزاءِ دِل اظہار کورنس اُچھو نشہ دُرہَن مُرموختہ بورنس
کہ اے آرام جانِ دل قرارم! اُمیدِ خاطری اُمیّد وارم!
بیک رمزہ بغمزہ خستہ کورتھس کمندِ زُلف لاءِ پتھ بستہ کورتھس

لوگوی زالس میۂ ہیو لاغر شکارا غریبا جان نثارا دلفگارا
بوصلِ خویش کرتم چارہ سازی مہ کر بر جانِ غم گیں ترک تازی
یہ کتھ بوزتھ فکرن لج پری نوش دوٗپُن تس اے جوان ناحق مہ کر جوش
میۂ ستیٖن کر ژیۂ شوٗبی عشق بازی کرِ یا کبک و کبوتر کارِ بازی؟
میۂ چھم کم کم جوان شہزادہ پران کتھن کن کاٗنسہ چھس نہ واٗنسہ داران
ژہ نوکر زادہ چھک موکر دلیری ز روبہ کر چھ آہز شیر گیری
دوٗم چھٗم وعدہ باسام نکو بخت سُہ وصلس گرتھ واتُن باپری دخت
تمن دوون ہنز تابع چھس پرستار یہ تم وَنمَ تہ چھٗم مانُن بہر کار
دِتُن درہ دانس تس (گیٖہ) وَنتھ پی دوٗبارہ واٗژ زن اندر چمن ہی
قمر تاشس سپُن گاشس انہ گوٹ فرار چھ شراکہ دِل چاکس جگر ژوٹ
کھوٗتس زرجوش گوہ بے ہوش و آرام دوا دادِس لوٗبُن نہ کینہ بجز سام

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

گرُس کھوتُ دراو ژھارنہ فوجِ خاور — بقلواد و بقلوشس گوہ برابر
تمن دوون ماجرا بوون سراسر — زشیدِ شاہ وقیدِ ماہ پیکر
چھ میانی گرہ مہ رُخ درسیاہ چاہ — چھُنا کنہ سامہ نیرُم گوہ تمس کیاہ
پیکھ ژھارون دردِل چھم منہ خاہش — سُہ بے دِل واتہ ناوُن دِلبرس نش
تہ بُوزتھ مُودمتی گے زندہ یکدم — بزاری تس کھوون تل سر کورُکھ خم
کبر گنڈتھ ہیتہ تکھ ہمراہ قرماش — پنہ نوی سر کورُکھنہ کاشنس فاش
بیابانن تہ میدانن شتابان — وُڈان زن پاگز بر پشتِ عقابان
کوہ ہن نارن تہ غارن اسی ژھارن — کنین آرن تہ کوہسارن پہارن
لو بُکھ نہ نامدارس کانھ نشاناہ — نہ خشک و تر نہ بحر و بر ٹھکانا
سیہ غمگین خدایس کنُ وُنن زار — ہیتہ تُن جور و جفا بر خود و فادار
وُچھک اکھ صاحبا در کُنج غارے — ز دُنیا رستہ و پرہیز کارے
دوہ تھن نورِ سعادت بر جبین تس — نہ رشک و نہ حسد در دل نہ کین تس
کھوون تل پیئی تمس مردِ خدایس — بدردِ دِل پرژُھک واراہ پرژُھک تس
کہ اے درگاہِ مقبول خداوند[1] — جوانا ماوُچھت خویش روتنومند
پریزلون آفتاب روے تمی سُند — خراجِ چین پُراز چین موے تمی سُند

---

[1] گرژھ آسن عم کہ اے مقبول درگاہ خداوند

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

ولیکن آسہ دیوانہ وُدائسی وَدن تس چشمہ آسن خونہ خاصی
تسُند نیباہ نشلناہ یوّد ژہٕ ہاوُکھ زدردِ غم جہاناہ موکہ لاوُکھ
تہٕ بوُزتھ نیک مردس آو انصاف اُچھو وُچھنے وو نُکھ تمی ازدلِ صاف
شُمالس کُن گژھو وتھ ژور فرنگ تتی لعل بدخشان آسہ در سنگ
گیگھ سوتھ خہ شجر بوُزتھ چھہ لارن سنبّن وہ گنیّن گرُین والن تہٕ کھارن
یکُن گے وائی در دامان کہسار کنو بوُزکھ صدا اے یارلے یار
ونس وُنی دِتھ وُچھک اکھ کریڈہ زالاہ پیوُمت چوں سایہ نتھ تل سروبالا
ہیے تن تس گژھ با خاک یکسان کچھس گاسس اندر گومُت سُہ پنہان
ژہ داہم زُونِ یژ مُژ ہژ ہلاہ نہ حیسس حرکت تہٕ ہوشاتس نہ حالاہ
سُہ گُل رخسار گومُت زعفرانی یمبرزلی چشمہ وُدی وُدی گدی کرانی
کلاہ برسر نہ تس دربر قبا نالی نہ والین موختہ سون تس منز والی
تہٕ ڈلیشتھ گوہ وفادارن جگرخون وُچھک بُلہ نجدہ بالس بیٹھ سُہ مجنون
وَدن وہ نہس کہ اے شاہِ جہاندار جہان ترَاوتھ کوہ وہ پانس پیئی لار
ژہ چھکنا مُلک ایرانک شہنشاہ پیوُمت کوہ وہ چھک مُسافر برسرِ راہ
کمیو باپتھ گوہ پھن غاران رہٕتھ جاے کمیو باپتھ سہن سرفن بُرتھ ماے

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

کمیو با پھٹ ژیہ آبینس موقعت سور
کمیو با پھٹ ژیہ نیور آسھ تھو دور

پری زادو پری دخ چھے ژیہ ژھارن
پرندہ زن سوہ پر لاءِ گھ ژیہ لارن

چھنو مومز سوہ مژ دیوانہ چانی
ژہ مومت مایہ موکر زندگانی

مرن تمی سند چھ سوروی مکرتے شید
چھ تھو مژ قید فغفورن سوہ خورشید

یہ کتھ بوزتھ سامس ژول دلس غش
لیے مژ رتھ وچھن قلواد و قلوش

دونن پیر تھ تمن از دل کڈھ آہ
گژھان چھا زندہ وئی تو مومت نھ؟

وئلھ خورشید چھا روزان در گل
ژلھ تیر از کمان کروا یہ در چل

بہ چھس زانن یہ کتھ ساری چھ بے جا
دون چھوہ جان غم گینس دلاسا

تسلی دوہ ذی متس دین کیا چھ حاصل
زلہ بوک دود متس دین گوہ یہ فاضل

قمر تاش دو پس اے شاہ عالم!
چھ پزی کنی گرہ میانے ماہ عالم

بہ چھس فغفور نوی فرزند دستور
چھ میی تھو مژ پری دخ حور مستور

میہ ستین پکھ ژہ تس نش واتناوتھ
وصال لج شربت شرین بہ چاوتھ

ولیکن مطلباہ اکھ چھم میہ در دل
کرن گژھ چون آسان میون مشکل

بہ چھس گومت گرفتار پری نوش
بجان و دل طلبگار پری نوش

تسندوی زلف پرچین چھم دلک زال
چھس تمی کالہ شہمارن وولم نال

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

ژیہ رۆستۆی کس دیم دادین میہ مرہم تۆرے بوۆم ژیہ غم خوارس پنۆ غم
خدا بۆزن میوتۆی لب ژہ مطلب میہ گرتھ بخشی پری نوش شکرلب[1]
دۆپس سامن کہ اے غم خوار مطلق قسم چھم از خدائے پاک مطلق
قسم از روئے گلفام پری دخت قسم از موئے اندام پری دخت
سہ دلبر یۆدۆنے ڈیشن بہ بے دل گرتھی پانے ژیہ وصل یار حاصل
سہ تراوتھ آسہ یۆدۆے حور جنت کنیزاہ تھاونے تابع بخدمت
تہ بۆزتھ کور قمر تاشن دعاتس کھسن دیتنس پنۆن بادِ صباتس
بہ امید وصال یار جانی گرس کھوت نوئلبن تمۆ زندگانی
دچھنی کھوری تمس قلوش تہ قلواد پکن برہ نھ برہ نھ قمر تاش اوس دلشاد
شاشب وائی در زندانہ حور نہ دستورس خبر گیہ نہ بہ فغفور
رچن سامن بہ نیرونگ از چاہ دژن داعرتھ بدرگاہ شہنشاہ
بچین گوہ وچینہ خانن واریاہ سور زخواب خوش پسۆن بیدار فغفور
کڈن تمۆ آفتابن ماہ از چاہ نیبر یامت اُنن پیوانہ گہ گاہ
وچھک تس یاونے ہی برہ گاہ حشر سنیمژ گرتھ بنیمژ آرہ ول پیژ

---

[1] دۆیمس نسخس منژ چھ یہ شار یتھ پاعطی ہ
کرتھ خوشنۆدا زوصل پری دخ گرتھ چھم بخشی پری نوش پری رو صح

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

گومت لعلِ لبن تس کهر با رنگ — زرن کرِ مژ سمه سیمیں تن سیه رنگ

وُچھت تس لیلهِ مجنونس ژوٗلوی شر — بدست خود لژن در محفلِ زر

پکن در فوجِ خاور گوه و سُه خورشید — مه تابنده هیٹھ مانند جمشید

بهر سُو چنگ بربط، ائسی واین — بشادی اکھ اُکس کُن ناد لاین

گلن دسته وَلن تم زن پهولن پوش — ز دستِ گلعذاران مُل کرن نوش

درنگی کیاه چھ ساقی چاے وُلی کر — چھُنه دوه د تھنی نمک تهٔ وُلی مُفلی کر

چھ در سر آسمانس بدخیالاه — کوزُم کیاه یوٗد دهم اکھ قهوه پیالاه

شه چین اوس پیٹ مست خواب — صدائے سنگ بُوزِتھ گوه و سُه بے تاب

گرمُن لوگ تس وُچھن لیلهِ ساس من کنی — خبر دارُو شهس تامت خبر دُنی

که اے شاه بے خبر از سام هیٹھ پیٹ — پری در خانهٔ دستور هیٹھ گوه و

یه سوه ی کنی چھے چھس یه سه اُس ٹھانه — دژن دائرتھ سُه ژوٗل مائرتھ نشانه

رنین در لشکرِ خود سرو قد ماه — تمس عرتین قمر تاش اوس همراه

خبر بوزتھ شهس زیرو زبر گوه و — پھٹھس تھر واره تھره ژایس پیٹھ پیٹ

سپُن جوشند چوں دریائے پُر شور — اُژن ژائرتھ سپهداران پُر زور

دیتن فرمان کدٹھ لشکر بصحرا — بر اوجِ آسمان کھوٹ موجِ دریا

لہ از خانهٔ

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

پکن تُکانِ چین خونخوار چُوں شیر — نکھن تیر و کماں در دست شمشیر
گرزن نقارہ چوں ابرِ بہاری — ز کُہبارہ وسن باران باری
تہ ڈیشت سام نیرم آد در جوش — دینُن فرمان سپہ لشکر زہ پوش
دلاور شیر دل پُرکار سائری — برزم دُشمناں خونخوار سائری
جبین پُر چین و چشم و سینہ پُر کین — دون گے روبرو با لشکرِ چین
بصد تُندی ز دریا میلہ باہم — رتک سیلاب کھوت گوہ غرق عالم
سپُن گہ دون گرداں تیرہ از گرد — ز ہیبت آفتابس رفتہ سپُن زرد
فلک از گرد ہم رنگِ زمین شُد — ز خون صحرائے چین دریائے چین شُد
دہے ساس اُسی تم خاور زمینکی — سوا راہ پیادہ ستھ لچھ شہر چینکی
خدا این بخشنکھ ہمت کرکھ زور — دتک دل چینکس فوجس اوٗنکھ زور
بجنگِ دُشمناں قلواد و قلواش — سُنیمت تُند سرکش ہم چو آتش
بکین خواہی کمر گنڈھ قمر تاش — کڈن بر خونِ خویشاں یتر مژھون واش
ہُنرمند شیر کُش سام دلاور — بیک حملہ رُتن سائن زوٗتن سُر
سپہ کمزور چینکی مودی واراہ — پوٗ گکھ نہ کینھ تہ تدبیر راہ نہ چاراہ
ژلن تم خاور کی لارن بدُ نبال — سپُن سر سرکشن پامال در حال

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

شہِ چین اوس ہُستس پیٹھ دِوَن ژھرٹ دَوَن گوہ وسام لایِن تس توٗ وُہ وٹھ

بزخمِ تیغ کورنس سر زتن دُور سیُن پُر شور عالم مُود فغفور

پریشان گیہ تہ ڈیلشت لشکر چین ژلن گے تا بچین ناشاد غمگین

ژھینتھ پیہ موہ خۃ لرزن چھ گے گیہ تلکرہ بومبر وَلن زن بانبرے گیہ

کٹن زن شیر لارن خاور کیل کرکھ کینھ خستہ کینھ پابستہ در گِل

موٗنگکھ آخر اَمان تروٗکھ کمان تیر کران زاری پران اے توبہ تقصیر

تئی شمشیر تراوٗ از دست سامن امان بخشٹن بجان خاصن تہ عامن

خبر در چین ماچین گیہ مشہور بدست سام نیرم مود فغفور

سپھ زکینھ شاد کینھ ناشاد در غم ہیہ تکھ در خانۂ فغفور ماتم

پری درخ مالکی دوہ کھ ہینتھ روٗنے چھ پراٹن گیس ہیچ کار لیچ پیچن تہ لاٹن

بدن غم ناک نرگس چشم نم ناک لدن لرتھ خاک بیڑ جامن درٹن چاک

ہیہ ٹوٗریو کرٹن سنبل پریشان گلالن پیٹھ یمبرزلہ شبنم افشان

پری نوش آیہ بوزتھ پان ماران دوہ کھ لد دخیریہ واگر ژھاران

وَدن دوہ شورے دِوَن تم نالہ فریاد گژھت ماتم ہیوٗتکھ در طوبیٰ آباد

سیُن سام نریمان شاد و مسرور بچین گوہ بیوٗٹھ خوش بر تخت فغفور

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

اُژن سارِی امیر اُمرا کلان تر — بزرنجشی کرُن خوہ شنود یکسر
امیرن مال و دولت قدر بخشُن — یمس یُتھ قدرُس تیُتھ صدر بخشن
غریبن پتھ کرِکھ خالی خزانہ — بعدل و داد بھاوُن زرفشانہ
موٗٹھک فغفور مونکھ امر سامُن — خزان دیدہ گلن نوٗن دراو بامُن
ریتھاہ گوہ و ژھیتھ سپُن ماتمک نار — بوصلِ یار گوہ و عاشق طلبگار
امیر اُمرا تہ لشکر ہتیتھ سُہ قلواد — روانہ گوہ ببالغ طوبیٰ آباد
بشوکت درعماری ہائے زرپوش — اُژن درچین پری درخ تہ پری نوش
بروزِ خوش کرِکھ عقد رچ تیارِی — مُنادی درایہ مُلکس مشرژہ یارِی
سپُن درچین ماچین مینہ بازار — کرِکھ دیوار و در سارِی طلاکار
وَژن ساز اہ گرزن سیتار و سنطور — بناز و دلبری حوران مستور
قمر رُخ گیہ قلواد سس مُقرر — قمر تاشس پری نوش سمن بر
مَلکِ ضمر اوس یُس گوہ ڈہ خاور ک شاہ — دپن تس اُس کو راہ شمسہ چوں ماہ
تمس یتھ اوس تنہ مفتون سُہ قلوش — بسوزِ عشق روز و شب در آتش
اُنکھ خورشید رو از مُلکِ خاور — کوٗرُکھ تس عقد با قلوش مقرر
بوصلِ دخترِی سام نریمان — سپُن خوہ ش حال خوہ سند از دل و جان

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

کورُن زر خرچ لوُکن بیٹھ بہ ہمت — غنی سپیز گدا از مال و دولت
سپیُن شاہانہ جشنک حکم برپا — خلائیق مُتح گمتح وُچھنس تماشا
قدم تروون بخلوت خانۂ یار — سپیُن تس کامِ دِل حاصِل زدلدار[1]
چراغانہ کورُکھ باشادیانہ — بمعہ یار ژاے بیون بیون محلہ خانہ
دِلکھ مطلب لبُتھ از وصلِ دلبر — مُرادس واٹی بایارانِ دیگر

❁

چھُ ہر شیہ یارہ روستوی یار لاچار — خدایی یوت چھوی بے مثل و بے یار
ولیکن یار تیلہ کی نہ اُزکی یار — وُچھن از یار چھی آزار یم یار

❁

غرض تتہ کیُونرش کالاہ رُود دلشاد — کورُکھ آباد چیتن از عدل و داد
دوہا اکھ پیوہ ژیتس حُبّ الوطن تس — کورُن تدبیر ایرانس گژھنس
گنے یس تور گژھنج دارہ واسن — توتوی گژھ مردیتہ آمُت چھ آسن
قمر تاشس وُچھن یکہ نیک خواہی — دژن تس مُلکِ چینچ پادشاہی
بدستِ خود تھوون تس تاج برسر — کرُن محکوم تس شاہی و لشکر
بخاور کورنہ سوی قلوش شہنشاہ — ہیوتن باخود تمی قلواد ہمراہ

---

[1] یہ شار چھُ دوسیمس منزہی یوت درج۔

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

زملکِ چین کو ڈیکھ ڈیرہ بصحرا — عملداران علم دژ بر سراپا
گرس کھوت سام زانپانس پری رخ — پکن بیٹھ ساسہ بزہ آپہ قمر رخ
رواروفوج لشکر گہہ و پس و پیش — خزو دیبا زرو سیم از عدد بیش
عجائب تحفہ چینکی مشک تاتار — بخورو عنبر و اوفر بنجر دار
گرین ہستین تہ وونٹن لعلہ موختہ — طلائی تختہ بنیہ الماس لختہ
بصد شوکت پکن از راہ خاور — زدریا گہو ترکھ سام فلک فر
منوچہر پس لیچھن عرضی بہ تعظیم — ببس تے ماجہ بنیہ واراہ بہ تسلیم
خبر بوزھ گے خوشنود یکسر — باستقبال گے با فوج لشکر
بشوق دل کورکھ باہم ملاقات — بشکرانہ دوان نذرانہ خیرات
پکن گے واتی در ایران کرکھ شادی — ترو لکھ زر لولہ ہیمارن بلیئے داد دی
گژھ چھتھ پچھ ست وری سام جواں بخت — بہ عشرت بیوٹھ با حور پری دخت
کرن بیژکال از فضل الٰہی — ز ایران پہلوانی بلکہ شاہی
پتو بار رحمت حق میلی سائری — کتھا تھاو رکھ بدنیا یادگاری

بیا اے بلبل گلزار کشمر — مہ کہ پر پہ یہ قصہ مختصر کر

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

وُنُن یُود شار چھُوی اوہ فارسی دُن — تھے گرُھم چانہٕ ہوشُک شمع روشن
نتہ گے اَنہٕ گٹہٕ آلہٕ وٚنی گُلی — کھُٹھ تھاوٚنی سوٚیے اندر ہٕیے گُلی
بکشمیری زبان کیاہ وُنزہٕ مضمون — سہ زٕل سیُن راوہ راون تیل تے نُون
ولیکن بوزٕنکی دروازہ گے بند — مُجن سُوی سادیُس نیران چھُہ از قند

دوہہ اکہٕ درمقام قصہ ناگام — وُنُن زٕنی پانشہ ڈیٖچھُم قصہ تمام
نٹیٖن وایَن ہٹیٖن پنیٖن زٹیٖن تم — پیٖوان وُسوٚسی پیٖچھر اُسی اُسی پھٹیٖن تم
نہ تھ ربطاہ نہ تھ آغاز انجام — زمیٖنس آسمان صُبحس وتان شام
بغیرت سام نامہ منگہ نوٚوم — شبیٖچ نٕندرٕ وُکُ آرام تروٚوم
کورُم از فارسی تیُتھ ترجما تھ — سیٖزٕر ترٲوتھ رُچھُم درپیش ہٕچ وُتھ
خدا وہ وٚنی یُتھ وُنُن مقبول کرٕی تن — کھوٚٹس ترامس قبولک سوٚن سُبٕری تن

وُچھن تاریخ یُود زانکھ نظر کر — بہاری روضۂ چین گہ وہ بہتر
دِتم ساقی میٖہ کرتم دستگیری — بشکرٕ ختم قصہ چائے شیری

چھُہ لازِم قصہ دوہ برٲوتھ بیٖتم چاپے
چھُہ خالی نعمرٕتن بیٖٹھ چاپہٕ ہنرٕ جاپے

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri